روزنامہ
ممبئی
رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY
MUMBAI RAABTA

صبح صادق	05:32
طلوع آفتاب	06:46
زوال آفتاب	12:47
غروب آفتاب	06:48

آج کی حدیث

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (طویل حدیث میں) ارشاد فرمایا ''جب عیدالفطر کا دن آتا ہے تو اللہ فرشتوں کے سامنے بندوں کی عبادت پر فخر فرماتا ہے اور دریافت فرماتا ہے کہ اے فرشتہ! اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جو اپنی خدمت پوری پوری ادا کردے؟ وہ عرض کرتا ہے کہ اے ہمارے رب! اس کا بدلہ یہی ہے کہ اس کی اجرت پوری دیدی جائے۔

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 79, Friday- 20 March, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ❁ شمارہ نمبر ۷۹ ❁ جمعہ، ۲۰؍مارچ ،۲۰۲۶، ۳۰؍رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ❁ قیمت ۴؍روپیے، صفحات:۸

دہلی کے سادھ نگر میں ہولناک آتشزدگی سے ۷؍افراد ہلاک

نئی دہلی: جنوب مغربی دہلی کے سادھ نگر میں چہارشنبہ کی صبح ایک عمارت میں ہولناک آگ لگنے سے تین بچوں سمیت سات افراد ہلاک ہو گئے، جبکہ تین دیگر شدید زخمی ہیں۔ فائر بریگیڈ کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ آگ لگنے کے وقت ایک ہی خاندان کے نو افراد گھر کے اندر پھنسے ہوئے تھے۔ افسر نے کہا کہ آگ ایک ایسی عمارت میں لگی جس میں بیسمنٹ، گراؤنڈ فلور اور چار منزلیں تھیں، اور چھت پر ٹن کا عارضی شیڈ بنا ہوا تھا۔ بیسمنٹ، گراؤنڈ اور پہلی منزل پر کپڑے اور کاسمیٹکس رکھے گئے تھے، جبکہ دوسری اور تیسری منزل رہائش کے لیے استعمال کی جاتی تھی۔ افسر نے تصدیق کی کہ اس حادثہ میں تین بچوں سمیت سات افراد جاں بحق ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ دو افراد نے جان بچانے کے لیے عمارت سے چھلانگ لگا دی، جنہیں زخمی حالت میں اسپتال پہنچایا گیا۔ افسر نے یہ بھی بتایا کہ ابھی کولنگ (ٹھنڈا کرنے) اور تلاشی کی مہم جاری ہے۔ مقامی پولیس تھانے کی ٹیم بھی فائر بریگیڈ کے عملے کی مدد کررہی ہے۔

اسرائیلی حملوں کے بعد ایران کی تازہ جوابی کارروائی سے حالات انتہائی کشیدہ

اب تک ۱۳؍امریکی فوجیوں کی موت

ایران نے بحیرۂ احمر میں سعودی عرب کی ایک ریفائنری پر حملہ کیا اور قطر کی ایل این جی فیسیلٹی و کویت کی 2 تیل ریفائنریوں کو نشانہ بنایا۔ اس سے مغربی ایشیا میں جاری جنگ نے سنگین صورت حال اختیار کر لی ہے۔ ایران نے جمعرات کو خلیجی خطہ کے عرب پڑوسی ممالک کے توانائی سنٹرس پر اپنے حملے تیز کردیے۔ یہ قدم اسرائیل کی جانب سے اس کے مرکزی سمندری گیس فیلڈ پر کیے گئے حملوں کے جواب میں اٹھایا گیا ہے۔ ایران نے بحیرۂ احمر میں سعودی عرب کی ایک ریفائنری پر حملہ کرنے کے ساتھ ساتھ قطر کی ایل این جی تنصیبات اور کویت کی 2 آئل ریفائنریوں کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ اس سے مغربی ایشیا میں جاری جنگ سنگین مرحلے میں داخل ہو گئی ہے اور دنیا بھر میں ایندھن کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق متحدہ عرب امارات (یواے ای) کے ساحل کے قریب ایک جہاز میں آگ لگ گئی اور قطر کے قریب ایک دیگر جہاز کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ اس کے بعد آبنائے ہرمز پر منڈلاتے خطرے کی طرف توجہ گئی، جہاں سے دنیا کے تیل کا تقریباً پانچواں حصہ گزرتا ہے اور جس پر ایران کا اثر ورسوخ ہے۔ سعودی عرب پہلے ہی اس سمندری راستے سے بچنے کے لیے تیل کو مغرب کی طرف بحیرۂ احمر کے راستے بھیج رہا تھا، لیکن ینبع شہر میں واقع اس کی سمریف ریفائنری پر ایرانی ڈرون حملہ کے بعد اس راستے کی سلامتی پر بھی سوالات اٹھ گئے ہیں۔ قطر نے بتایا کہ اس کی ایک بڑی ایل این جی تنصیب میں لگی آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔ اس سے پہلے کے حملوں کے باعث پروڈکشن پہلے ہی بند تھا، لیکن نئے حملوں سے مزید نقصان ہوا ہے۔ اس کے باعث جنگ ختم ہونے کے بعد بھی قطر کی سپلائی متاثر ہوسکتی ہے۔ قطر دنیا کے لیے قدرتی گیس کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ توجہ طلب یہ بھی ہے کہ کویت کی مینا الاحمدی ریفائنری پر بھی ڈرون حملوں سے آگ لگ گئی، تاہم کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ یہ مغربی ایشیا کی سب سے بڑی ریفائنریوں میں سے ایک ہے۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد قریب ہی واقع مینا عبداللہ ریفائنری میں بھی آگ لگ گئی۔ اس درمیان ابوظہبی کے حکام نے بتایا کہ انہیں حبشان گیس تنصیب اور باب فیلڈ میں کام روکنا پڑا ہے۔ انہوں نے تازہ حملوں کو ایران کی جانب سے خطرناک اضافہ قرار دیا ہے۔ خلیجی خطہ کے کئی علاقوں میں میزائل حملوں کی وارننگ دینے والے سائرن بجے اور اسرائیل نے بھی کئی بار ایرانی حملوں کی تنبیہ کی۔ قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات نے ان حملوں کی مذمت کی ہے۔ سعودی عرب کے ایک اعلیٰ سفارتکار نے کہا کہ ان حملوں سے اعتماد مکمل طور پر ختم ہوگیا ہے۔ لگاتار تنبیہ کے باوجود ایران نے اپنے حملے جاری رکھے۔ سعودی عرب نے ریاض اور مشرقی صوبے میں 6 ڈرون مار گرائے، لیکن سیمریف ریفائنری کو نقصان پہنچا۔ یہ ریفائنری 'سعودی آرامکو' اور 'ایکسن موبل' کی شراکت داری ہے۔ دوسری طرف اسرائیل میں بھی ایران کے متعدد حملوں کے باعث لاکھوں افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونا پڑا۔ ایرانی حملوں کی وجہ سے کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا، تاہم بڑے پیمانے پر جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ ایران نے یہ حملہ اس وقت کیا جب اسرائیل نے جنوبی پارس گیس فیلڈ پر حملہ کیا تھا، جو دنیا کا سب سے بڑا گیس فیلڈ ہے اور قطر کے ساتھ مشترکہ ہے۔ یہ حملہ ایران کی بجلی کی فراہمی کے لیے بھی خطرہ سمجھا جارہا ہے۔

پٹنہ ہائی کورٹ نے دلار چند قتل معاملہ میں

جے ڈی یو رکن اسمبلی اننت سنگھ کو دی ضمانت

حال ہی میں راجیہ سبھا انتخاب کے دوران جیل سے آکر ووٹ ڈالنے کے بعد جے ڈی یو لیڈر اننت سنگھ نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ جلد ہی جیل سے باہر آجائیں گے۔ مکامہ سے جے ڈی یو رکن اسمبلی اننت سنگھ کو پٹنہ ہائی کورٹ سے ضمانت مل گئی ہے، وہ جمعہ یا ہفتہ تک جیل سے باہر آسکتے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ بہار اسمبلی انتخاب کے وقت پرشانت کشور کی جن سوراج پارٹی کے کارکن دلار چند یادو کا مکامہ ٹال میں قتل کردیا گیا تھا۔ اسی معاملے میں اننت سنگھ جیل میں بند تھے۔ حال ہی میں راجیہ سبھا انتخاب کے دوران جیل سے آکر ووٹ ڈالنے کے بعد اننت سنگھ نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ جلد ہی جیل سے باہر آجائیں گے۔ اس سے قبل پٹنہ سول کورٹ میں ایم پی ایم ایل اے کورٹ نے اننت سنگھ کو اس معاملے ضمانت دینے سے انکار کردیا تھا۔ عدالت نے ضمانت کی درخواست مسترد کرنے کی وجہ الزامات کی سنگینی قرار دیا تھا۔ واضح رہے کہ اننت سنگھ کو دلار چند قتل معاملہ میں گزشتہ سال یکم نومبر کو ان کی مکامہ رہائش گاہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ تقریباً 4 ماہ بعد ان کو ضمانت ملی ہے۔ گزشتہ سال بہار اسمبلی انتخاب کی ہلچل کے درمیان 30 اکتوبر کو مکامہ میں دلار چند یادو کا قتل کردیا گیا تھا۔ اس قتل کا الزام اننت سنگھ اور ان کے حامیوں پر لگا تھا، جس کے بعد ایس ایس پی کارتکیہ شرما نے انہیں گرفتار کیا تھا۔ راجیہ سبھا میں ووٹ ڈالنے آئے جے ڈی یو رکن اسمبلی نے اعلان کیا تھا کہ ''جب نتیش کمار ہی بہار کے وزیر اعلیٰ نہیں رہیں گے تو ہم کیا کریں گے، یہ ہمارا آخری الیکشن ہے۔'' اننت سنگھ نے مسلسل 6 بار مکامہ سیٹ سے جیت حاصل کی ہے۔ انہوں نے پہلی بار فروری 2005 میں اور پھر اسی سال اکتوبر میں بھی جیت حاصل کی تھی۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اب ان کے بیٹے ان کی جگہ انتخاب لڑیں گے۔ اننت سنگھ اس سے قبل بھی بہار اسمبلی کے بجٹ سیشن کے دوران جیل سے باہر آئے تھے۔ دراصل اس وقت اننت سنگھ رکن اسمبلی کے عہدے کا حلف لینے کے لیے جیل سے نکلے تھے۔ سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان اننت سنگھ جیل سے سیدھے بہار اسمبلی پہنچے تھے اور وہاں اپنے عہدے کا حلف اٹھایا تھا۔

عیدالفطر: خلیج میں کل عید، ہندوستان سمیت برصغیر میں ۲۱؍مارچ کو

سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، کویت، بحرین اور دیگر خلیجی ممالک میں آج ۳۰؍روزے پورے ہوئے اور کل یعنی ۲۰؍مارچ کو عیدالفطر منائی جائے گی، جبکہ ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش اور برصغیر کے دیگر ممالک میں ۲۱؍مارچ کو عید ہوگی۔

دنیا بھر میں مسلمانوں کے سب سے بڑے تہوار عیدالفطر کی تاریخ کا باضابطہ اعلان مختلف ممالک میں شروع ہوگیا ہے، جہاں خلیجی ممالک میں شوال کا چاند نظر آنے کے بعد کل یعنی ۲۰؍مارچ کو عید منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، وہیں برصغیر اور دیگر ایشیائی ممالک میں ۲۱؍مارچ یعنی سنیچر کو عید منائی جائے گی۔ سعودی عرب میں چاند دیکھنے کی مرکزی کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ شوال ۱۴۴۷ کا آغاز جمعہ سے ہوگا۔ اسی اعلان کے ساتھ ہی خلیج کے دیگر ممالک نے بھی سعودی عرب کی پیروی کرتے ہوئے عید کی تاریخ کا اعلان کردیا ہے۔ ان ممالک میں متحدہ عرب امارات، قطر، کویت اور بحرین شامل ہیں، جہاں مسلمانوں نے ۳۰؍روزے مکمل کرنے کے بعد عید کی تیاریوں کا آغاز کردیا ہے۔ متحدہ عرب امارات میں سرکاری طور پر عیدالفطر کی تعطیلات کا اعلان بھی کردیا گیا ہے، جبکہ قطر اور کویت میں بھی عوامی سطح پر خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ بحرین میں بھی چاند نظر آنے کی تصدیق کے بعد مساجد اور گھروں میں عید کی تیاریوں کا سلسلہ تیز ہوگیا ہے۔ ان تمام ممالک میں ۲۰؍مارچ بروز جمعہ عیدالفطر منائی جائے گی۔ خلیجی خطے کے علاوہ ترکی، فلسطین اور شام سمیت مشرق وسطیٰ کے کئی دیگر ممالک بھی سعودی عرب کے اعلان کے مطابق ۲۰؍مارچ کو عید منائیں گے۔ اردن اور لبنان میں بھی امکان ہے کہ وہ اسی تاریخ پر عمل کریں گے کیونکہ یہ ممالک اکثر سعودی عرب کے ساتھ عید مناتے ہیں۔ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک جیسے انڈونیشیا اور ملائیشیا میں بھی عید کی تاریخ کا اعلان مقامی رویت ہلال اور فلکیاتی حساب کے مطابق کیا جائے گا۔ ان ممالک میں بھی عام طور پر خلیجی ممالک سے ایک دن بعد عید منائی جاتی ہے، اس لیے یہاں ۲۱؍مارچ کو عید ہونے کا امکان ہے۔ یورپ اور شمالی امریکہ میں مسلمان کمیونٹیز عام طور پر سعودی عرب یا مقامی اسلامی مراکز کے فیصلوں کے مطابق عید مناتے ہیں۔ برطانیہ، فرانس، جرمنی، کنیڈا اور امریکہ میں بعض کمیونٹیز ۲۰؍مارچ کو عید منائیں گی، جبکہ کچھ دیگر مقامی رویت کے مطابق ۲۱؍مارچ کو عید منانے کا اعلان کرسکتی ہیں۔ اس طرح مغربی ممالک میں عید کی تاریخ مختلف کمیونٹیز کے درمیان ایک دن کے فرق سے منائی جاسکتی ہے۔ افریقی ممالک میں بھی عید کی تاریخ کا انحصار مقامی رویت ہلال پر ہوتا ہے۔

عید سے رام نومی تک ماحول نہ ہو کشیدہ

دہلی ہائی کورٹ نے اتم نگر میں سیکورٹی انتظامات سخت کرنے کی دی ہدایت

نئی دہلی: عدالت نے دہلی پولیس کو یہ یقینی بنانے کو کہا ہے کہ اتم نگر میں عید کے موقع پر ماحول نہ بگڑے۔ پولیس حفاظتی انتظامات سخت کرنے سمیت تمام احتیاطی اقدام اٹھائے تاکہ عید کا تہوار پرامن طریقے سے منایا جاسکے۔ دہلی ہائی کورٹ نے عید پر تشدد کے پیش نظر اتم نگر علاقے میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کرنے کے لیے دہلی پولیس کو ہدایات دی ہیں۔ دہلی ہائی کورٹ نے پولیس کو نوٹس جاری کر جواب طلب کیا ہے۔ ساتھ ہی رام نومی کے تہوار تک سیکورٹی انتظامات برقرار رکھنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ واضح رہے کہ ہائی کورٹ اس معاملے میں آئندہ سماعت 6 اپریل کو کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ہولی کے روز اتم نگر علاقے میں رنگ لگانے کے متعلق ہوئے تنازعہ میں ترون نامی شخص کا قتل کردیا گیا تھا۔ ترون کے قتل کے بعد علاقے میں کشیدگی بڑھ گئی اور دعویٰ کیا گیا کہ کچھ تنظیموں نے 'عید پر خون کی ہولی کھیلنے' کی دھمکی دی ہے۔ تشدد کے خدشے کے پیش نظر دہلی ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی گئی تھی، جس پر سماعت کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے دہلی پولیس کو مذکورہ ہدایات دی ہیں۔ دہلی ہائی کورٹ نے دہلی پولیس کو یہ یقینی بنانے کو کہا ہے کہ اتم نگر میں عید کے موقع پر ماحول نہ بگڑے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ پولیس حفاظتی انتظامات کو سخت کرنے سمیت تمام احتیاطی اقدام اٹھائے تاکہ عید کا تہوار پرامن طریقے سے منایا جا سکے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ علاقے میں پولیس کے سیکورٹی انتظامات رام نومی کے بعد تک برقرار رکھے جائیں۔ ساتھ ہی عدالت نے امید ظاہر کی کہ معاشرے کے تمام طبقات بھی آپس میں صبر وتحمل سے کام لیں تاکہ امن اور بھائی چارہ قائم رہے۔ دوسری جانب ترون قتل معاملہ کے بعد اتم نگر کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''اتم نگر کے لوگوں نے تشدد کی بھاری قیمت چکائی ہے۔ ایک طرف ایک جوان لڑکے ترون کی جان چلی گئی اور دوسری طرف ایک پورا خاندان ظلم وستم کا سامنا کررہا ہے۔ انہیں مزید خون خرابہ نہیں چاہیے۔'' ساتھ ہی انہوں نے دہلی کی عوام سے اپیل کرتے ہوئے لکھا کہ ''دہلی والوں سے گزارش ہے کہ کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ ملک کی طاقت ہماری وحدت، بھائی چارے اور محبت میں ہے۔

آسام اسمبلی انتخاب: کانگریس نے

جاری کی امیدواروں کی تیسری لسٹ، ۲۲؍نام ہیں شامل

کانگریس نے پہلی لسٹ میں 42 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا تھا، جبکہ دوسری لسٹ میں 23 امیدواروں کے نام شامل تھے۔ تیسری لسٹ جاری ہونے کے بعد مجموعی طور پر 87 نام سامنے آگئے ہیں۔ آسام میں اسمبلی انتخاب کی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ کانگریس نے اپنے امیدواروں کی تیسری فہرست بھی جاری کردی ہے، جس میں 22 نام شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی پارٹی اب تک مجموعی طور پر 87 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کرچکی ہے۔ کانگریس نے پہلی لسٹ میں 42 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا تھا، جبکہ دوسری لسٹ میں 23 امیدواروں کے نام شامل تھے۔ اب تیسری لسٹ میں 22 امیدواروں کے ناموں کا اعلان ہوا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آسام میں گزشتہ 10 سالوں سے این ڈی اے کی حکومت ہے۔ موجودہ اسمبلی کی مدت کار 20 مئی 2026 تک ہے۔ پچھلی بار، یعنی 2021 کے اسمبلی انتخاب میں آسام میں 3 مراحل میں انتخاب ہوئے تھے۔ اس بار آسام کی سبھی 126 سیٹوں پر ایک ہی مرحلہ میں ووٹنگ ہے۔ یہاں ووٹنگ کے لیے 19 اپریل کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ 4 مئی کو نتائج برآمد ہوں گے اور پھر حکومت سازی کی سرگرمیاں شروع ہوجائیں گی۔ ریاست میں اکثریت کے لیے 64 سیٹوں کی ضرورت ہے، جسے حاصل کرنے کے لیے سبھی سیاسی پارٹیاں خوب زور آزمائی کررہی ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ آسام میں اس مرتبی انتخاب انتہائی دلچسپ ہونے والا ہے۔ این ڈی اے (بی جے پی، اے جی پی، یو پی پی ایل) کو پچھلی بار 75 سیٹیں حاصل ہوئی تھیں، جبکہ کانگریس اتحاد کے حصے میں 50 سیٹیں حاصل ہوئی تھیں۔ اس بار کانگریس نے اکثریت حاصل کرنے کے لیے اپنا پورا زور لگا دیا ہے۔ یہ انتخاب طے کرے گا کہ ہیمنت بسوا سرما کا 'ہندوتوا' ماڈل فاتح ہوگا، یا پھر گورو گگوئی کی 'سماجی انصاف اور وراثت' پر مبنی سیاست اا سام میں کچھ نیا کرکے دکھائے گی۔

ایل پی جی بحران' کا اثر اب

ہماچل اسمبلی پر بھی، 800 لوگوں کا کھانا لکڑی پر ہو رہا تیار

'ایچ پی ٹی ڈی سی' کے ہوٹلوں میں روزانہ تقریباً 800 لوگوں کا کھانا لکڑیوں پر پکایا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے نہ صرف اخراجات میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ ملازمین کو بھی اضافی محنت کرنی پڑ رہی ہے۔ ہماچل پردیش کی راجدھانی شملہ میں ان دنوں کمرشیل ایل پی جی کی شدید قلت دیکھی جارہی ہے، جس کا اثر اب عام زندگی کے ساتھ ساتھ اسمبلی کی کارروائیوں پر بھی پڑنے لگا ہے۔ حالات اتنے سنگین ہو گئے ہیں کہ گیس سلنڈروں کی کمی کی وجہ سے اسمبلی کے لیے تیار ہونے والا کھانا بھی اب لکڑی کے چولہوں پر بنایا جا رہا ہے۔ یہ صورتحال ریاست کے انتظامی نظام کے لیے تشویش کا باعث بن گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اسمبلی سیشن کے دوران روزانہ سینکڑوں افراد کے لیے کھانا تیار کیا جاتا ہے۔ لیکن کمرشیل سلنڈروں کی سپلائی رکنے کی وجہ سے باورچیوں کو روایتی طریقوں کا سہارا لینا پڑ رہا ہے۔ ہماچل پردیش ٹورزم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ایچ پی ٹی ڈی سی) کے ہوٹلوں میں خاص طور پر 'ہالیڈے ہوم' اور 'پیٹر ہاف' میں روزانہ تقریباً 800 لوگوں کا کھانا لکڑیوں پر پکایا جارہا ہے۔ اس کی وجہ سے نہ صرف اخراجات میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ ملازمین کو بھی اضافی محنت کرنی پڑ رہی ہے۔ ہوٹل کے عملے کا کہنا ہے کہ گیس کی کمی کے باوجود وقت پر کھانا تیار کرنا ان کی ذمہ داری ہے، جسے اب لکڑی کے چولہوں پر پورا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس سے کام کی رفتار بھی متاثر ہورہی ہے اور باورچیوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دوسری جانب ایل پی جی بحران کا اثر شہر کے دیگر ہوٹل اور ڈھابہ مالکان پر بھی صاف طور پر نظر آرہا ہے۔ کئی جگہوں پر مٹی کے چولہوں اور لکڑیوں کا استعمال کیا جارہا ہے، جبکہ کچھ مالکان انڈکشن اور ہیٹر کی مدد سے کام چلا رہے ہیں۔ گیس کی کمی کے باعث کئی ڈھابوں کا کاروبار بری طرح متاثر ہوا ہے اور کچھ کو عارضی طور پر بند کرنا پڑا ہے۔ یہ صورتحال انتظامیہ کے لیے ایک بڑا چیلنج بنتی جارہی ہے۔

مختصر مگر اہم خبریں

حکومت فحش گانوں اور مناظر پر روک لگانے پابند عہد: وزیر اطلاعات

نئی دہلی: وزیر اطلاعات ونشریات اشونی وشنو نے بدھ کے روز لوک سبھا میں کہا کہ حکومت فحش گانوں اور مناظر کی نمائش پر روک لگانے کے لیے پابند عہد ہے اور ایسے معاملات میں فوری طور پر پابندی عائد کی جاتی ہے۔ سماج وادی پارٹی کے آنند بھدوریا کی طرف سے پوچھے جانے والے سوال کے جواب میں مسٹر اشونی وشنو نے کہا کہ ''ٹٹیری'' گیت پر پابندی لگادی گئی ہے۔ حکومت فحش گانوں اور مناظر کے حوالے سے سنجیدہ ہے اور ان پر پابندی کے لیے فوری کارروائی کی جائے گی۔ کوئلہ اور کانوں کے وزیر جی کشن ریڈی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت اہم معدنیات کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کررہی ہے اور بیرونی ممالک سے بھی رابطہ کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہم معدنیات کا 40 فیصد اسکریپ الیکٹرانک آلات سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومتوں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ الیکٹرانک آلات کو ضائع کرنے سے گریز کریں۔ ریاست کا ریلوے بجٹ 16 گنا بڑھا کر 306,7 کروڑ روپے کردیا گیا ہے۔

بلقیس بانو مقدمہ کے دو مجرمین کی درخواست سماعت کیلئے منظور

نئی دہلی: سال 2002 کے بہیمانہ گجرات فسادات کے دوران پیش آئے بلقیس بانو مقدمہ میں ایک نئی بات سامنے آئی ہے۔ سپریم کورٹ نے اس مقدمہ میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے دو مجرموں کی جانب سے دائر اپیل کو سماعت کیلئے منظور کرتے ہوئے گجرات اور مہاراشٹرا کی حکومتوں کو نوٹس جاری کیا ہے۔ جسٹس راجیش بندال اور جسٹس وجے بشنوئی پر مشتمل بنچ نے چین چند کنہیا لال جوشی اور پردیپ رامان لال مودیا کی اپیل پر سماعت کرتے ہوئے دونوں ریاستوں سے جواب طلب کیا اور آئندہ سماعت 5 مئی 2026 کو مقرر کی۔ یہ اپیل بامبے ہائیکورٹ کے 4 مئی 2017 کے فیصلے کو چیلنج کرتی ہے، جس میں 11 ملزمان کو دی گئی عمر قید کی سزا کو برقرار رکھا گیا تھا۔ ان پر قتل، ہنگامہ آرائی اور اجتماعی عصمت ریزی جیسے سنگین جرائم ثابت ہوئے تھے۔ یہ کیس اس وقت کا ہے جب 27 فروری 2002ء کو گجرات میں فسادات بھڑک اٹھے تھے۔ اس دوران بلقیس بانو جو اُس وقت حاملہ تھیں، پر شدت پسند درندوں کے ایک ہجوم نے حملہ کردیا تھا، ان کے اہل خانہ کو قتل کیا اور ان کیساتھ اجتماعی زیادتی کی۔

صدر جمہوریہ کا ۳؍روزہ دورۂ اُترپردیش

نئی دہلی: صدر جمہوریہ دروپدی مرمو جمعرات سے اتر پردیش کے تین روزہ دورے پر روانہ ہوں گی، جہاں وہ ایودھیا میں رام مندر کے درشن کے بعد متھرا میں گووردھن پریکرما کریں گی۔ صدارتی سیکرٹریٹ نے آج یہاں بتایا کہ مرمو جمعرات کو ایودھیا میں واقع شری رام جنم بھومی مندر جائیں گی۔ وہ رام جنم بھومی مندر کمپلیکس کے مختلف مقامات پر درشن اور آرتی میں شرکت کریں گی اور 'شری رام یَنتر' کے قیام کی تقریب میں بھی حصہ لیں گی۔ صدر جمہوریہ جمعہ کو ورنداون میں رام کرشن مشن سیوا آشرم کے 'نند کشور سومانی آنکولوجی بلاک' کینسر یونٹ کا افتتاح کریں گی۔ وہ ہفتہ کو متھرا میں گووردھن پریکرما کریں گی اور اس کے بعد دہلی واپس آجائیں گی۔ صدرِ جمہوریہ ایودھیا میں رام مندر جائیں گی، جہاں وہ پوجا ارچنا کریں گی اور مندر کے احاطے کا معائنہ کریں گی۔ اپنے قیام کے دوران، وہ ریاست کے مختلف تعلیمی اور ثقافتی پروگراموں میں بھی شرکت کر سکتی ہیں، جس کا مقصد ریاست کی ترقی اور ورثے کو اجاگر کرنا ہے۔ صدر کے دورے کے پیشِ نظر ایودھیا اور دیگر متعلقہ مقامات پر سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔

وزیر اعظم مودی کی فرانس اور عمان سمیت کئی ممالک کے رہنماؤں سے بات چیت

مغربی ایشیا میں جاری جنگ کے درمیان وزیر اعظم مودی نے جمعرات کو عمان، فرانس، ملیشیا اور اردن کے رہنماؤں سے بات چیت کی۔

مغربی ایشیا میں جاری جنگ کے درمیان وزیر اعظم مودی نے جمعرات کو عمان، فرانس، ملیشیا اور اردن کے رہنماؤں سے بات چیت کی۔ انہوں نے سفارت کاری اور علاقائی استحکام کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے درمیان وزیر اعظم مودی نے جمعرات کو عمان، فرانس، ملیشیا اور اردن کے رہنماؤں سے بات چیت کی۔ گفتگو کے دوران وزیر اعظم مودی نے سفارت کاری اور علاقائی استحکام کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم نے عمان کے سلطان ہیثم بن طارق کے ساتھ ہوئی بات چیت سے متعلق 'ایکس' پر لکھا کہ ''میں نے اپنے بھائی سلطان ہیثم بن طارق کے ساتھ ایک مفید گفتگو کی اور عمان کے عوام کو پیشگی عید کی مبارکباد دی۔ ہم اس بات پر متفق ہوئے کہ کشیدگی میں کمی اور بعد ازاں امن واستحکام کی بحالی کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کو ترجیح دینا ضروری ہے۔ عمان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کی ہندوستان کی مذمت کو دہرایا اور ہندوستانی شہریوں سمیت ہزاروں افراد کی بحفاظت واپسی میں عمان کی کوششوں کو سراہا۔ ہندوستان اور عمان آبنائے ہرمز کے ذریعے محفوظ اور آزادانہ بحری نقل وحمل کے حامی ہیں۔'' وزیر اعظم مودی نے فرانس کے صدر ایمانوئل میکروں سے بھی بات چیت کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''میں نے اپنے عزیز دوست صدر ایمانوئل میکروں سے مغربی ایشیا کی صورتحال اور کشیدگی میں فوری کمی کے ساتھ ساتھ مذاکرات اور سفارت کاری کی طرف واپسی کی ضرورت پر بات کی۔ ہم خطے اور اس سے آگے امن واستحکام کو فروغ دینے کے لیے اپنی قریبی ہم آہنگی جاری رکھنے کے منتظر ہیں۔'' نریندر مودی نے ملیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم سے بھی بات کی۔ انہوں نے اس گفتگو کے تعلق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''میں نے اپنے دوست ملیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم سے بات کی، انہیں اور ملیشیا کے عوام کو آنے والے تہوار ہری رایا عیدالفطر کی دلی مبارکباد دی۔ ہم نے مغربی ایشیا کی انتہائی تشویشناک صورتحال پر بھی تبادلۂ خیال کیا، مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے کشیدگی میں کمی اور امن واستحکام کی جلد بحالی کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔'' ہندوستانی وزیر اعظم مودی نے اردن کے بادشاہ سے بھی بات چیت کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''میں نے اپنے بھائی اردن کے بادشاہ عبداللہ دوم کو فون پر پیشگی عید کی مبارکباد دی۔ ہم نے مغربی ایشیا میں بدلتی ہوئی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا اور خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کی جلد بحالی کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کی ضرورت پر زور دیا۔ مغربی ایشیا میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملے قابل مذمت ہیں اور غیر ضروری کشیدگی کا سبب بن سکتے ہیں۔ ہندوستان اور اردن سامان اور توانائی کی بلا رکاوٹ ترسیل کی حمایت کرتے ہیں۔ خطے میں پھنسے ہوئے ہندوستانیوں کی محفوظ واپسی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے اردن کی کوششوں کو ہم نے دل کی گہرائی سے سراہا۔''

باندرہ بی کے سی پاسپورٹ آفس کو بم سے اڑانے کی دھمکی

تلاشی کے دوران کوئی بھی مشتبہ شئے یا دھماکہ خیز مادہ برآمد نہیں علاقہ میں الرٹ جاری

ممبئی باندرہ بی کے سی میں بم کی دھمکی کے بعد سنسنی پھیل گئی ہے۔ای میل میں 19 سائینائیڈ بم نیوکلیر بم ممبئی کے بی کے سی میں پاسپورٹ آفس میں نصب ہونے کی ای میل موصول ہونے کے بعد علاقے میں ہنگامہ برپا ہوگیا۔ پولیس کو فوری طور پر اس ای میل کی اطلاع ملنے کے بعد بم ڈسپوزل اور بم ڈسپوزل ٹیم موقع پر پہنچ گئی ۔ممبئی کے باندرہ-کرلا کمپلیکس (بی کے سی) میں پاسپورٹ آفس میں بم کی دھمکی ملنے کے بعد ہنگامہ برپا ہو گیا۔ یہ دھمکی ای میل کے ذریعے دی گئی ہے۔ پاسپورٹ آفس اور بیت الخلاء میں سائینائیڈ سے بھرے 19 بموں کی تنصیب کی دھمکی دی گئی۔ ای میل موصول ہونے کے بعد خوف ودہشت پیدا ہوگئی دھمکی آمیز ای میل میں کہا گیا کہ بم آج دوپہر 1.30 بجے پھٹ جائیں گے۔اس دھمکی آمیز ای میل کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور بم ڈسپوزل سکواڈ موقع پر پہنچ گیا۔ پورے علاقے کو خالی کرا لیا گیا ہے اور بم اسکواڈ نے تلاشی لی لیکن کچھ نہیں ملا۔ اس لیے پولیس اس ای میل کی تفصیلات لے رہی ہے جس کے ذریعے یہ دھمکی بھیجی گئی تھی۔ ممبئی پولیس پورے معاملے کی گہرائی سے تحقیقات کر رہی ہے۔ تین ای میل آئی ڈیز پر دھمکی آمیز میل: بدھ کو، بی کے سی میں پاسپورٹ آفس کو تین دھمکی آمیز ای میل موصول ہوئے۔ جس میں پاسپورٹ آفس اور بیت الخلاء میں رکھے گئے 19 سائینائیڈ بم دوپہر 1.30 بجے پھٹنے کی دھمکی دی گئی۔ دھمکی آمیز میل Sourav_biswas21@hotmail.com، rpo.mumbai@mea.gov.in اور rpo.mumbai@cpo.gov.in ای میل پتے پر موصول ہوئی تھی۔ اس کے بعد سکیورٹی ایجنسیوں اور ممبئی پولیس کو فوری طور پر اس کی اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملنے پر سکیورٹی اداروں نے فوری کارروائی شروع کر دی۔ بی کے سی پولیس اسٹیشن کے سینئر افسران، اے ٹی ایس کی ٹیم اور یونٹ 8 کے افسران فوراً موقع پر پہنچ گئے۔انہوں نے پورے علاقے کو اپنے کنٹرول میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔شہریوں سے ہوشیار رہنے کی اپیل: بم ڈسپوزل اور بم ڈسپوزل ٹیم نے احتیاطی تدابیر کے طور پر پاسپورٹ آفس کی لابی، مرکزی داخلی دروازے، داخلی اور خارجی راستوں، علاقے میں موجود درختوں اور جھاڑیوں اور تمام اطراف کے علاقوں کا مکمل معائنہ کیا۔ خوش قسمتی سے اس معائنہ میں انہیں کوئی مشکوک یا قابل اعتراض چیز نہیں ملی۔ پھر بھی پولیس نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے شہریوں سے چوکس رہنے کی اپیل کی ہے۔ان سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر کہیں بھی کوئی مشکوک چیز نظر آئے تو فوری طور پر پولیس کو اطلاع دیں۔جعلی دھمکی آمیز ای میلز بھی اکثر بھیجی جاتی ہیں۔ایسی جعلی ای میلز خوف کی فضا پیدا کرتی ہیں۔ اس کو روکنے کے لیے سائبر پولیس نے ای میل آئی ڈی کے بارے میں مزید معلومات جمع کرنا شروع کر دی ہیں۔ پاسپورٹ آفس کے سکیورٹی اہلکاروں کو بھی چوکس رہنے اور حفاظتی معیارات پر عمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

صاف صفائی اور کچرا منتقلی کے بڑے منصوبوں کو منظوری دی

بھیونڈی نظامپور میونسپل کارپوریشن کی خصوصی جنرل باڈی میٹنگ میں شہر کی صفائی، نکاسی آب اور کچرا انتظام کو بہتر بنانے کیلئے اہم منصوبوں کو منظوری دے دی گئی، جن پر کروڑوں روپے خرچ کیے جائیں گے

بھیونڈی نظامپور میونسپل کارپوریشن کی خصوصی جنرل باڈی میٹنگ میں شہر کی صفائی، نکاسی آب اور کچرا انتظام کو بہتر بنانے کیلئے اہم منصوبوں کو منظوری دے دی گئی، جن پر کروڑوں روپے خرچ کیے جائیں گے۔ یہ فیصلے میئر نارائن چودھری کی صدارت میں منعقدہ اجلاس میں کیے گئے، جہاں انتظامیہ نے مانسون سے قبل تیاریوں کو اولین ترجیح قرار دیا۔اجلاس میں سب سے نمایاں فیصلہ شہر بھر میں نالوں اور گٹروں کی صفائی سے متعلق لیا گیا۔ اس کے لئے ۲/کروڑ ۹۲/ لاکھ ۹۹/ ہزار ۵۷۴/روپے کے اخراجات کی منظوری دی گئی ہے۔اس مہم کے تحت چھوٹے بڑے نالوں کی صفائی، گندگی اور مٹی کی نکاسی، سڑک کنارے گٹروں کی صفائی اور خراب ڈھانچوں کی مرمت جیسے کام شامل ہوں گے، تاکہ بارش کے دوران پانی جمع ہونے کے مسائل سے شہریوں کو راحت مل سکے۔اسی طرح کچرا انتظام کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے ۴۸۰/میٹرک ٹن یومیہ صلاحیت کے حامل ٹرانسفر اسٹیشن پروجیکٹ کو بھی منظوری دی گئی۔ اس منصوبے کی مجموعی لاگت ۱۹/کروڑ ۵۲/لاکھ ۳۴/ہزار ۲۷۵/روپے ہے، جس میں کارپوریشن کے حصے کے طور پر ۵/کروڑ ۸۵/لاکھ ۷۰/ہزار ۲۷۳/روپے (۳۰/فیصد) خرچ کیے جائیں گے۔منصوبے کے تحت عیدگاہ (۱۲۰/ٹن)، مہاڈا کالونی (۱۶۰/ٹن) اور فینے پاڑا (۲۰۰/ٹن) میں کچرا جمع کر کے اسے کمپریس کر کے ڈمپنگ گراؤنڈ منتقل کیا جائے گا، جس سے صفائی کا عمل زیادہ منظم اور تیز ہوگا۔میونسپل کمشنر انمول ساگر نے بتایا کہ ان منصوبوں کے نفاذ کے دوران معیار اور شفافیت پر خاص توجہ دی جائے گی۔مقامی عوامی نمائندوں کو بھی نگرانی کے عمل میں شامل کیا جائے گا تاکہ کام مؤثر طریقے سے مکمل ہو سکے۔میئر نارائن چودھری نے واضح کیا کہ مانسون سے پہلے صفائی کے کاموں کو مکمل کرنا انتظامیہ کی ترجیح ہے، اسی لیے اس بار پیشگی منظوری دے کر عملدرآمد کو تیز کیا جارہا ہے۔کارپوریٹر فراز بہاؤالدین نے ایوان میں اس ضمن میں سوال قائم کیا کہ جب پانچوں پربھاگ کمیٹیوں میں گٹروں اور نالوں کی پیمائش مختلف ہے تو مجوزہ ٹینڈر کی رقم یکساں کیسے رکھی جاسکتی ہے؟ انہوں نے اس بات پر بھی توجہ دلائی کہ کئی مقامات پر ٹوٹے ہوئے چیمبرز کی مرمت اب تک نہیں کی گئی، جو انتظامیہ کی سنگین کوتاہی کو ظاہر کرتا ہے۔

چیئرمین کے استعفیٰ کے بعد ایچ ڈی ایف سی

بینک کے حصص میں ۴/فیصد سے زیادہ کی گراوٹ

ممبئی: ہندوستان کے نجی شعبے کے سب سے بڑے بینک، ایچ ڈی ایف سی بینک کے حصص جمعرات کو اتانو چکرورتی، پارٹ ٹائم چیئرمین اور آزاد ڈائریکٹر کے استعفیٰ کے بعد 4 فیصد سے زیادہ گر گئے۔صبح 11:16 بجے ایچ ڈی ایف سی بینک کے حصص 40 روپے یا 4.80 فیصد گر کر 802 روپے پر تھے۔ ایچ ڈی ایف سی بینک کی ایکسچینج فائلنگ کے مطابق، اتانو چکرورتی، پارٹ ٹائم چیئرمین اور آزاد ڈائریکٹر، نے 18 مارچ سے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے کیکی مستری کو تین ماہ کے لیے عبوری پارٹ ٹائم چیئرمین مقرر کرنے کی بینک کی درخواست کو منظور کیا، جو 19 مارچ سے نافذ العمل ہے۔چکرورتی نے 2021 میں بینک کے بورڈ میں شمولیت اختیار کی۔اپنے استعفیٰ کے خط میں، انہوں نے گزشتہ دو سالوں میں بینک کے اندر کچھ پیش رفت پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، پچھلے دو سالوں میں، میں نے بینک کے اندر کچھ ایسے واقعات اور طرز عمل دیکھے ہیں جو میری ذاتی اقدار اور اخلاقیات سے مطابقت نہیں رکھتے۔ یہ میرے اوپر کے فیصلے کی بنیاد ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ میرے استعفیٰ کی مذکورہ بالا کے علاوہ کوئی اور مجبوری وجہ نہیں ہے۔" میڈیا سے بات کرتے ہوئے چکرورتی نے واضح کیا کہ ان کے استعفیٰ کا تعلق بینک کے اندر کسی بے ضابطگی سے نہیں ہے۔ انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، میں بینک کے اندر کسی بے ضابطگی کی طرف اشارہ نہیں کر رہا ہوں۔میرے نظریات تنظیم کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتے تھے، اس لیے اب وقت آگیا ہے کہ الگ ہوجائیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ان کا فیصلہ صرف اور صرف نظریاتی اختلافات کی وجہ سے ہوا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تنظیم کے اندر کوئی بے ضابطگیاں نہیں ہیں اور ان کا استعفیٰ صرف اور صرف نقطہ نظر اور اقدار کے فرق پر مبنی ہے۔

نفرت کی سیاست ملک کیلئے خطرہ، ظلم کے خلاف ایران کی مزاحمت تاریخ رقم کرے گی

دعوت افطار سے مالیگاؤں کے رکن اسمبلی مفتی اسمٰعیل قاسمی کا دوٹوک اعلان

مالیگاؤں: (نامہ نگار) رمضان المبارک کی بابرکت ساعتوں میں شہر کی معروف شخصیت اور مجلس اتحاد المسلمین کے مقامی رکن اسمبلی مفتی محمد اسمٰعیل قاسمی کی جانب سے وکی فارم ہاؤس پر ایک شاندار اور پرتکلف افطار پارٹی کا انعقاد کیا گیا، جس میں سیاسی، سماجی اور ملی حلقوں کی اہم شخصیات نے شرکت کی۔اس موقع پر مجلس کے ضلعی صدر و گٹ نیتا عبدالمالک شیخ، ہوالیڈر حافظ عبداللہ فیصل، تمام منتخب کارپوریٹرس، محبانِ مفتی اسمٰعیل قاسمی، قائد و سالار وہاٹس ایپ گروپ، جانثار گروپ اور ایم ایل اے ورکنگ کمیٹی کے سرگرم اراکین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ محفل میں روحانیت، اتحاد اور بھائی چارگی کا ایک خوشگوار ماحول دیکھنے کو ملا جہاں افطار کے بعد دیر تک گفتگو اور تبادلہ خیال کا سلسلہ جاری رہا۔افطار پارٹی کے بعد ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے مفتی اسمٰعیل قاسمی نے نہایت پراثر اور دوٹوک انداز میں کہا کہ رمضان المبارک صرف عبادت کا مہینہ نہیں بلکہ امت کے درمیان اتحاد، محبت اور باہمی رابطے کو مضبوط کرنے کا بھی سنہری موقع ہے۔انہوں نے کہا کہ کارپوریشن انتخابات کے بعد یہ اجتماع دراصل پارٹی کے تمام کارکنان اور ذمہ داران کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش تھی تاکہ کامیاب اور ناکام دونوں طرح کے ساتھیوں کے درمیان فاصلے ختم ہوں اور آئندہ کے لیے ایک مضبوط لائحہ عمل تیار کیا جاسکے۔انہوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام نے ایک نئی توانائی اور حوصلہ دیا ہے اور مستقبل میں اس طرح کے اجتماعات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ بین الاقوامی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے جب نمائندوں نے ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان جاری کشیدگی کے تعلق سے سوال کیا تو مفتی اسمٰعیل قاسمی نے انتہائی جذباتی اور ولولہ انگیز انداز میں جواب دیتے ہوئے کہا کہ اسلام دشمن طاقتیں خاص طور پر رمضان المبارک جیسے مقدس مہینے کو نشانہ بنا کر مسلمانوں کو بے چین اور خوفزدہ کرنا چاہتی ہیں، لیکن وہ اپنے عزائم میں ناکام ہورہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ سپر پاور طاقتوں کے ساتھ کئی ممالک ایران کے خلاف صف آرا ہیں، اس کے باوجود ایرانی عوام روزے کی حالت میں صبر، استقامت اور جواں مردی کے ساتھ مقابلہ کر رہے ہیں وہ تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھا جائے گا۔انہوں نے پُرجوش انداز میں کہا کہ ظلم کا انجام ہمیشہ تباہی ہے اور "ظلم نیست نابود ہوگا، حق کا بول بالا ہوگا" یہ ایک اٹل حقیقت ہے جسے دنیا جلد دیکھے گی۔مفتی قاسمی نے مزید کہا کہ ہندوستان کی تاریخ گواہ ہے کہ آزادی کے بعد سے ملک نے ہمیشہ مظلوموں کا ساتھ دیا ہے اور انصاف پسند پالیسی کو اپنایا ہے۔انہوں نے 1948 کے پس منظر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ فلسطین کے مسئلہ پر ہندوستان کا موقف ہمیشہ حق کے ساتھ رہا ہے، لیکن افسوس کہ آج کچھ فرقہ پرست طاقتیں اسی تاریخی موقف سے انحراف کر کے نہ صرف ملک کی ساکھ کو نقصان پہنچارہی ہیں بلکہ خود اپنے لیے بھی مشکلات کھڑی کر رہی ہیں۔ملکی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے سخت تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ موجودہ اقتدار میں بیٹھے لوگ نفرت کی سیاست کو فروغ دے رہے ہیں۔

مشرق وسطیٰ میں بڑھتے ہوئے تناؤ کی وجہ سے ہندوستانی اسٹاک مارکیٹوں میں تیزی سے گراوٹ، سینسیکس ۲/فیصد سے زیادہ نیچے کھلا۔

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ جمعرات کو نمایاں کمی کے ساتھ کھلی۔سینسیکس 1,942.22 پوائنٹس یا 2.55 فیصد گر کر 74,750.92 پر اور نفٹی 580 پوائنٹس یا 2.4 فیصد گر کر 23,197.75 پر آ گیا۔ مارکیٹ میں پورے بورڈ میں کمی دیکھی گئی۔ ریئلٹی، پرائیویٹ بینک، آٹو، فنانشل سروسز، پی ایس یو بینکس، کنزیومر ڈیوریبلز، سروسز، ڈیفنس اور میٹل انڈیکس سبھی سرخ رنگ میں تھے۔بڑے کیپس کے ساتھ ساتھ مڈ کیپس اور سمال کیپس میں بھی نمایاں کمی دیکھی گئی۔ نفٹی مڈکیپ 100 انڈیکس 1,194.40 پوائنٹس یا 2.12 فیصد گر کر 55,095.45 پر اور نفٹی سمال کیپ 100 انڈیکس 246.50 پوائنٹس یا 1.52 فیصد گر کر 15,930.95 پر آ گیا۔سینسیکس پیک میں، 30 میں سے 28 اسٹاک سرخ رنگ میں تھے۔ ایچ ڈی ایف سی بینک، ایل اینڈ ٹی، ایکسس بینک، ایم اینڈ ایم، ٹرینٹ، ایٹرنل، ایشین پینٹس، بجاج فنانس، ماروتی سوزوکی، کوٹک مہندرا، الٹراٹیک سیمنٹ، بجاج فنسر، اور انڈیگو نقصان اٹھانے والوں میں شامل تھے۔صرف این ٹی پی سی اور پاور گرڈ ہی سبز رنگ میں تھے۔خیال کیا جاتا ہے کہ بازاروں میں کمی مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ بدھ کے روز جنوبی ایران کے شہر اسالویہ میں جنوبی پارس گیس فیلڈ اور تیل اور گیس کی تنصیبات پر امریکی اسرائیلی فضائی حملے اور قطر کے سب سے بڑے گیس پلانٹ راس لفان پر ایران کے میزائل حملے کے بعد مغربی ایشیا میں کشیدگی عروج پر پہنچ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے خام تیل کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ بیشتر ایشیائی بازاروں میں فروخت کا رجحان دیکھا گیا۔ٹوکیو، شنگھائی، ہانگ کانگ، بنکاک اور سیول سرخ رنگ میں تھے۔ بدھ کو امریکی بازار بھی سرخ رنگ میں بند ہوئے۔مرکزی انڈیکس، ڈاؤ، 1.63 فیصد گرا، اور ٹیکنالوجی نیس ڈیک 1.46 فیصد گر گیا۔غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ایف آئی آئیز) کی فروخت جاری رہی۔ بدھ کو، ایف آئی آئی نے 2,714.35 کروڑ کی ایکویٹی فروخت کی۔گھریلو ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ڈی آئی آئیز) نے 3,253.03 کروڑ کی سرمایہ کاری کی۔

ماہم مخدوم فقیہ علی مہائمی رحمتہ اللہ علیہ کے

کرامتی قرآن پاک کا قدیمی نسخہ کی زیارت

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) ممبئی حضرت مخدوم فقیہ علی مہائمی رحمتہ اللہ علیہ کے دست مبارکہ سے تحریر کردہ نادر و نایاب قرآنی قلمی نسخہ کی زیارت نصف شب دعا اور نعت ومنقبت پر اختتام پذیر ہوئی۔ آستانہ مخدوم میں زیارت قرآن پاک کا شرف حاصل کرنے کیلئے دور دراز سے زائرین نے حاضری دی تھی اور مخدوم پاک رحمتہ اللہ علیہ کے کرامتی قرآن پاک کی زیارت سے مستفید ہوئے۔ درگاہ کمیٹی کے مینجنگ ٹرسٹی سہیل کھنڈوانی نے بتایا کہ ہر سال ماہ مقدس رمضان میں ہی قرآن پاک کی زیارت کا اہتمام کیا جاتا ہے چونکہ قرآن پاک کا نزول بھی رمضان المبارک میں ہی ہوا ہے مخدوم پاک کا 600 سالہ قدیم قرآنی قلمی نسخہ کی زیارت آستانہ مخدوم میں منعقد کروائی گئی جس سے زائرین فیضیاب ہوئے انہوں نے کہا کہ آج بھی یہ قرآنی قلمی نسخہ تروتازہ ہے اور اس کے اوراق بھی ویسے ہی ہے جیسے 600 سال قبل تھے اس کے ساتھ ہی روشنائی میں بھی کوئی فرق واقع نہیں ہوا ہے اسی لئے حضرت مخدوم فقیہ علی مہائمی رحمتہ اللہ علیہ کے قرآن پاک آج بھی زندہ کرامت میں ہی شمار کی جاتی ہے مخدوم فقیہ علی مہائمی رحمتہ اللہ علیہ مفسر اور عالم دین ہیں ان کے مخطوطات آج بھی محفوظ ہے۔ جزیرہ نما ماہم میں آرام فرما حضرت مخدوم فقیہ علی مہائمی رحمتہ اللہ علیہ کے آستانہ پر ہر سال روایتی طور پر قرآنی قلمی نسخہ کی زیارت کا انعقاد کیا جاتا ہے یہاں آستانہ پر قرآن کی زیارت کیلئے زائرین کا ہجوم تھا لیکن ادب واحترام کے ساتھ زائرین نے قرآن پاک کی زیارت کی اور نصف شب دعا پر قرآن پاک کی زیارت کا اختتام ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال رمضان میں زیارت کے دوران زائرین اس قرآن پاک کی زیارت اور اس کی جھلک پانے کیلئے دور دراز سے یہاں حاضر ہوتے ہیں اور آستانہ پر روحانی کیفیت ہوتی ہے۔

ممبئی پولیس نے اندھیری ایسٹ سے لاپتہ خاتون کو بازیاب کرایا

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی کی اندھیری پولیس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ٹیم نے 52 سالہ ذہنی مریض خاتون کو بحفاظت نکال کر اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا۔اس کی واپسی سے خاندان کے لیے راحت کی سانس آئی ہے۔ ممبئی پولیس کمشنر دیون بھارتی کی ہدایت پر لاپتہ خواتین اور بچوں کی تلاش کے لیے خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ 15 دن کی محنت کے بعد اندھیری پولیس نے 52 سالہ رتنا دھرمیندر یادو کو ڈھونڈ نکالا جو کئی دنوں سے لاپتہ تھا۔ رتنا اندھیری ایسٹ کے سوادی علاقے سے لاپتہ ہوگئی تھی۔ اس کی بیٹی نے پولیس میں شکایت درج کروائی، اور لاپتہ شخص کا مقدمہ درج کیا گیا۔ جس کے بعد اندھیری پولیس نے خصوصی تلاشی آپریشن شروع کیا۔ پولیس ٹیم نے ہر گلی، کالونی اور محلے کی تلاشی لی۔سی سی ٹی وی فوٹیج اور تکنیکی تحقیقات کا استعمال کرتے ہوئے، یہ طے پایا کہ رتنا عارضی طور پر چیمبور میں ایک بے گھر پناہ گاہ میں رہ رہی تھی۔ تفتیش کے دوران پولیس کے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہ تھا کہ رتنا ذہنی طور پر بیمار تھی اور بولنے سے قاصر تھی۔ اس لیے اسے ڈھونڈنا اور اسے محفوظ طریقے سے بچانا کوئی آسان کام نہیں تھا۔ پولیس نے بڑے صبر اور سمجھ بوجھ کے ساتھ کام کیا، بالآخر اسے اس کے خاندان کے ساتھ بحفاظت ملا۔ ان کی بیٹی اور اہل خانہ نے ممبئی پولیس کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت اور لگن نے رتنا کو ڈھونڈنے میں بہت مدد کی۔ اس کے لیے ان کا خاندان شکر گزار ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ لاپتہ خواتین اور بچوں کی تلاش کے لیے خصوصی مہم چلا رہے ہیں۔ایسے معاملات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے پولیس ٹیمیں فوری طور پر لاپتہ افراد کی تلاش میں مصروف ہوجاتی ہیں۔ اس عمل میں رتنا بھی بحفاظت بازیاب ہوکر اپنے گھر والوں کے پاس پہنچ گئی۔

امریکی فیڈ کے فیصلے کے بعد سونے کی قیمتوں میں کمی

چاندی 2.45 لاکھ روپے سے نیچے آگئی

ممبئی: جمعرات کے تجارتی سیشن میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں کمی دیکھی گئی۔اس کی وجہ سے سونے کی قیمت تقریباً 1.52 لاکھ روپے فی 10 گرام تک گر گئی اور چاندی کی قیمت 2.45 لاکھ روپے فی کلو سے نیچے آگئی۔ملٹی کموڈٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر صبح 10:21 بجے، سونے کا 2 اپریل 2026 کا معاہدہ 953 روپے یا 0.62 فیصد کمی کے ساتھ 1,52,072 روپے پر تھا۔ٹریڈنگ میں اب تک سونا 1,51,712 روپے کی کم اور 1,53,025 روپے کی اونچائی پر پہنچ چکا ہے۔ چاندی بھی کمزور رہی۔ چاندی کا معاہدہ 5 مئی 2026 کو 3,945 روپے یا 1.59 فیصد کمی کے ساتھ 2,44,249 روپے پر تھا۔اب تک کی تجارت میں، چاندی 2,43,083 روپے کی کم اور 2,45,387 روپے کی اونچائی کو چھو چکی ہے۔ بین الاقوامی منڈیوں میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں مزید کمی کا سامنا ہے۔تحریر کے وقت، سونا 0.92 فیصد کم ہوکر 4,850 ڈالر فی اونس اور چاندی 2.42 فیصد کمی کے ساتھ 75.735 ڈالر فی اونس پر ٹریڈ کر رہا تھا۔سونے کی قیمت میں کمی کی وجہ امریکی فیڈ کے فیصلے کو قرار دیا گیا ہے۔بدھ کو امریکی فیڈ نے مسلسل دوسری بار شرح سود کو برقرار رکھا۔فی الحال، امریکی شرح سود 3.5 فیصد اور 3.75 فیصد کے درمیان ہے۔اس سے پہلے، امریکی فیڈ نے ستمبر، اکتوبر اور دسمبر 2025 میں شرح سود میں کمی کی تھی۔ جسٹن کھو، سینئر مارکیٹ تجزیہ کار-وی ٹی مارکیٹس میں اے پی اے سی، نے کہا کہ شرح سود کو 3.5 فیصد سے 3.75 فیصد پر رکھنے کا فیڈرل ریزرو کا فیصلہ کمیٹی کے جیوپولیٹیکل جھٹکوں اور صدموں سے نمٹنے کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ فیڈ کے چیئرمین پاول نے تصدیق کی ہے کہ متعدد عہدیداروں نے اپنی پیش گوئیاں دو شرحوں میں کمی سے کم کر کے صرف ایک کردی ہیں۔ یہ تبدیلی افراط زر کی توقعات میں 2.7 فیصد اضافے کے بعد ہوئی ہے، جس کی بنیادی وجہ تین ہفتوں سے جاری ایران جنگ اور تیل کی عالمی منڈی پر اس کے اثرات ہیں۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر
روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں
22-49730011 / 22-49731366
mumbairaabta@gmail.com
7506100010

گڈچرولی ۱۱/سینئر ماؤنوازوں کا پولیس اور سی آر پی ایف کے سامنے خودسپردگی

گیارہ ماؤنواز بشمول ایک ڈی وی سی ایم، ایک ایریا کمیٹی سکریٹری، ایک پی پی سی ایم، ایک کمانڈر، ایک اے سی ایم رینکڈ سینئر کیڈر کے ماؤنوازوں کے ساتھ ۶/دیگر نے گڈچرولی پولیس اور سی آر پی ایف کے سامنے ہتھیار ترک کئے

مہاراشٹر حکومت نے مجموعی طور پر 68 لاکھ روپے کا انعام رکھا تھا، گڈچرولی پولیس اور سی آر پی ایف کی مؤثر کوششوں کی وجہ سے، 2025 سے اب تک 123 مسلح ماؤنواز کیڈر نے ہتھیار ڈال دیئے گڈچرولی ضلع میں ماؤازم اب تقریباً ختم ہوچکا ہے۔ یہ تحریک، جو کبھی ضلع کے تمام 10 سب ڈویژنوں میں سرگرم تھی، اب صرف بھامراگڈ سب ڈویژن کے سرحدی علاقوں تک محدود ہے۔ ماؤازم کے کھوکھلے دعوؤں سے مایوس اور عام شہریوں کے خلاف ان کے بے ہوش تشدد سے مایوس ہوکر، ممنوعہ سی پی آئی (ماؤسٹ) کے اراکین کی ایک بڑی تعداد 2005 سے حکومت مہاراشٹر کی جانب سے نافذ کی گئی سرنڈر خودسپردگی کم بحالی پالیسی کی طرف راغب ہورہی ہے۔ اس پالیسی کے مؤثر نفاذ کی بدولت، اب تک کل 794 ماؤسٹ پولیس سرنڈر کر چکے ہیں۔ آج، گیارہ ماؤنواز کیڈر 1) سونی بالی وٹے ماتمی (Kutul LOS-DVCM) عمر 45 سال، Tah,R/o Balewada کوہا کمیتا، ضلع نارائن پور (CG)2Budari @ Rambatti Ayatu Mattami (ایریا کمیٹی سکریٹری۔-اندراوتی ایریا کمیٹی) عمر 40 سال Tah,R/o Bodaga۔ اور ضلع بیجاپور (سی جی)، 3) سکھلال بولگا کوکسا (کمانڈر۔ ویسٹ بیورو سپلائی ٹیم) عمر 31 سال، R/o کاکور، ته. کوہا کمیتا، ضلع نارائن پور (سی جی)، 4) شانتی سومری گنگا تیلامی (پی پی سی ایم-ویسٹ بیورو سپلائی ٹیم)، عمر 28 سال، آر/او نگرم، ته. کونٹا، ضلع۔ سکما (سی جی)، 5) یا موزکا رخما کا پوٹی پینڈم (ACM- بھامراگاڈ LOS)، عمر 60 سال، R/o، گڈی گڈم، ته۔ آہیری، ضلع۔ گڈچرولی، 6) گنیش اولاج کواسی (ممبر کمپنی نمبر 10) عمر 21 سال، آر/او ہیکر (PS گاردیواڑہ) ته۔ ایٹاپلی، ضلع گڈچرولی، 7) بینا کو جمانی کریا ماتمی (ممبر۔ کمپنی نمبر 10) عمر 22 سال، آر/او مسپرشی (پی ایس بانڈے)، ٹہ۔ پکھنجور، ضلع کانکر (سی جی)، 8) دھنو داسارو ویلا نچے (ممبر۔ کمپنی نمبر 10) عمر 38 سال، تاڈگاؤں، تاہ۔ بھمراگڑھ، ضلع گڈچرولی، 9) سنیتا وانگے وٹے ہوام (ممبر۔ سینڈرا ایل او ایس)، عمر 25 سال، R/o، ویلگندرا (PS پارسی گڑھ)، ته۔ اور ضلع بیجاپور (سی جی)، 10) رمیش پانڈو مداوی (ممبر-موبائل پولیٹیکل اسکول) عمر 28 سال، گوگا گوڈا، ٹہ۔ اور ضلع سکما (سی جی)، 11) کشور سکرایا وسام (ملیشیا کمانڈر، سینڈرا ایل او ایس) عمر 33 سال، آر/او سینڈرا (پی ایس پارسی گڑھ)، ٹہ۔ بھوپالپٹنم ضلع بیجاپور (سی جی) نے گڈچرولی پولیس اور سی آر پی ایف کے سامنے خودسپردگی کی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ 15 اکتوبر 2025 کو پولٹ بیورو کے رکن، مرکزی کمیٹی کے رکن، ترجمان-سی پی آئی ماؤسٹس، سکریٹری-سینٹرل ریجنل بیورو ملوجولا وینوگوپال راؤ بھوپتی سونو نے 61 سینئر ماؤنواز کیڈر کے ساتھ 54 ہتھیاروں کے ساتھ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے تھے۔اس سے گڈچرولی میں ماؤنواز تحریک کو ایک بڑا دھچکا پہنچا۔ گڈچرولی ضلع میں ماؤنواز تحریک اب مکمل طور پر ختم ہونے کے دہانے پر ہے، اور بھوپتی کے ہتھیار ڈالنے کے بعد، ملک بھر میں کل 897 ماؤنوازوں نے 545 ہتھیاروں کے ساتھ ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ جن ماؤنوازوں نے خودسپردگی کی ہے وہ ماؤنوازی گروپ میں سینئر ارکان کے طور پر کئی فلم میں فعال تھے ان پر پرتشدد واقعات اور تشدد برپا کرنے کی سازش سمیت پولیس فورس اور دیگر عملہ پر حملہ کرنے کا بھی الزام ہے۔

اسرائیلی وزیر اسموٹریچ کا بیٹا زخمی، دعا کی اپیل، صارفین نے غزہ کی یاد دلائی

اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزلیل اسموٹریچ کے بیٹے بنیا ہیبرون لبنان سرحد کے قریب ایک حملے میں زخمی ہوگیا۔ وزیر نے بیٹے کی اسپتال سے تصویر شیئر کرتے ہوئے دعاؤں کی اپیل کی

اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزلیل اسموٹریچ کے بیٹے بنیا ہیبرون لبنان کی سرحد کے قریب ایک حالیہ حملے میں زخمی ہوگئے، جس کے بعد یہ معاملہ نہ صرف اسرائیلی میڈیا بلکہ عالمی سطح پر بھی توجہ کا مرکز بن گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس حملے میں کم از کم آٹھ اسرائیلی فوجی زخمی ہوئے، جن میں وزیر کا بیٹا بھی شامل ہے، جسے چھرے لگنے سے جگر پر شدید چوٹ آئی۔ اسرائیلی وزیر بیزلیل اسموٹریچ نے سوشل میڈیا پر اپنے زخمی بیٹے کی اسپتال کے بستر پر لیٹی ہوئی تصویر شیئر کی، جس میں وہ دعا کرتے ہوئے نظر آئے۔ انہوں نے عوام سے اپنے بیٹے کی صحت یابی کے لیے دعاؤں کی اپیل کی۔ اس پوسٹ کے ساتھ ہی اسرائیلی سیاست اور جنگی پالیسیوں پر ایک نئی بحث چھڑ گئی۔ اطلاعات کے مطابق بنیا ہیبرون ان فوجیوں میں شامل تھا جو لبنان کی سرحد کے قریب جاری کشیدگی کے دوران تعینات تھے۔ حملے کی نوعیت کے بارے میں مکمل تفصیلات سامنے نہیں آئیں، تاہم یہ بتایا جارہا ہے کہ دھماکے کے نتیجے میں چھرے اڑے جس سے متعدد فوجی زخمی ہوئے۔ بنیا کے جگر میں چھرہ پیوست ہونے کی وجہ سے انہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ بیزلیل اسموٹریچ اسرائیل کے ان وزراء میں شامل ہے جو سخت گیر پالیسیوں اور فلسطینی علاقوں میں جارحانہ اقدامات کا حامی رہا ہے۔ اسموٹریچ نے ماضی میں غزہ کے حوالے سے کئی متنازع بیانات دیے جس کے باعث اسے بین الاقوامی سطح پر تنقید کا سامنا بھی ہے۔ ایسے میں بیٹے کے زخمی ہونے کے بعد سوشل میڈیا پر ردعمل خاصا شدید دیکھنے میں آیا۔ جہاں ایک طرف

اسرائیلی حلقوں اور ان کے حامیوں نے بنیا ہیبرون کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا، وہیں دوسری طرف بڑی تعداد میں صارفین نے اس واقعے کو غزہ کی صورتحال کے تناظر میں دیکھا۔ متعدد افراد نے یاد دلایا کہ غزہ میں جاری حملوں کے دوران ہزاروں فلسطینی شہری، جن میں بچے بھی شامل ہیں، شدید زخمی یا جاں بحق ہو چکے ہیں، لیکن ان کے لیے عالمی سطح پر ہمدردی کا وہی اظہار دیکھنے کو نہیں ملتا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر کئی صارفین نے اسموٹریچ کی پوسٹ کے نیچے تبصرے کرتے ہوئے کہا کہ جنگ کے اثرات سب پر یکساں ہوتے ہیں، اور وہی درد جو ایک اسرائیلی خاندان محسوس کررہا ہے، وہی درد فلسطینی خاندان بھی روزانہ جھیل رہے ہیں۔ کچھ صارفین نے یہ بھی لکھا کہ اگرچہ کسی بھی زخمی کے لیے ہمدردی ہونی چاہیے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ وسیع تر انسانی بحران کو بھی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ ہزاروں صارفین نے اسموٹریچ کو براہ راست نشانہ بناتے ہوئے ان کی پالیسیوں اور بیانات کو تنقید کا محور بنایا۔ ناقدین نے کہا کہ وہی وزیر جو غزہ میں فوجی کارروائیوں کی حمایت کرتے رہے، آج اپنے بیٹے کے لیے ہمدردی اور دعاؤں کی اپیل کررہے ہیں۔ کئی صارفین نے لکھا کہ ''جب غزہ میں بچوں کے جسموں کو چھرے اور بم چیر رہے تھے، تب کہاں تھی یہ اپیل؟'' ایک اور صارف نے تبصرہ کیا، ''ان کے بیٹے کا درد اہم ہے، لیکن کیا فلسطینی بچوں کا درد کم تھا؟'' اس طرح کے تبصرے بڑی تعداد میں دیکھنے میں آئے جن میں اسموٹریچ پر ''دوہرا معیار'' اختیار کرنے کا الزام لگایا گیا۔ بعض صارفین نے اس معاملے کو ''اخلاقی منافقت'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ طاقت کے استعمال کی حمایت کرنے والے لیڈر جب خود اسی درد سے گزرتے ہیں تو انہیں احساس ہوتا ہے، مگر تب تک بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ کچھ تبصروں میں کہا گیا کہ ''یہ وہی پالیسیوں کا نتیجہ ہے جو انہوں نے خود تشکیل دیں''، جبکہ دیگر نے لکھا کہ ''جنگ صرف ایک طرف نقصان نہیں کرتی، یہ سب کو متاثر کرتی ہے۔'' کئی بین الاقوامی صارفین نے بھی اس واقعے پر تبصرہ کرتے ہوئے غزہ کی صورتحال کو اجاگر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ عالمی میڈیا اور سیاسی قیادت اکثر اسرائیلی نقصانات کو نمایاں کرتی ہے، لیکن فلسطینی شہریوں کے مصائب کو اسی شدت سے نہیں دکھایا جاتا۔ اس تناظر میں اسموٹریچ کی اپیل کو ایک علامتی مثال کے طور پر پیش کیا جارہا ہے۔ اس واقعے نے ایک بار پھر اسرائیل اور اس کے پڑوسی ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کو اجاگر کیا ہے، خاص طور پر لبنان کی سرحد پر صورتحال مسلسل نازک بنی ہوئی ہے۔ ماہرین کے مطابق سرحدی جھڑپیں اور حملے خطے میں ایک بڑے تصادم کے خدشات کو بڑھا رہے ہیں، جس کے اثرات نہ صرف فوجی بلکہ عام شہریوں پر بھی مرتب ہوسکتے ہیں۔

ایران جنگ، آبنائے ہرمز اور چین کی توانائی سیکیورٹی: عالمی معیشت پر بڑے اثرات

بیجنگ: مشرقِ وسطیٰ میں جاری ایران جنگ نے عالمی توانائی کے نظام کو شدید دباؤ میں ڈال دیا ہے، خصوصاً آبنائے ہرمز کے گرد بڑھتی کشیدگی نے دنیا بھر میں تیل کی ترسیل اور قیمتوں پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ صورتحال نہ صرف خلیجی خطے بلکہ چین جیسے بڑے توانائی درآمد کنندگان کے لیے بھی ایک بڑا امتحان بن چکی ہے۔ آبنائے ہرمز، جہاں سے دنیا کے تقریباً 20 فیصد تیل کی ترسیل ہوتی ہے، اس وقت عالمی سیاست اور معیشت کا مرکز بن چکا ہے۔ جنگ کے باعث اس اہم گزرگاہ میں نقل و حمل متاثر ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں عالمی منڈیوں میں تیل کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ایران نے ایک طرف جہاں اس راستے کو بند کرنے یا محدود کرنے کی دھمکیاں دی ہیں، وہیں دوسری جانب وہ اپنی تیل برآمدات، خاص طور پر چین کو، جاری رکھے ہوئے ہے۔ چین اس وقت ایران کے تیل کا سب سے بڑا خریدار ہے اور اس کے لیے خلیجی تیل پر انحصار بہت زیادہ ہے، جس کی وجہ سے یہ بحران بیجنگ کے لیے ایک اسٹریٹجک چیلنج بن گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چین اپنی توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے نہ صرف ایران بلکہ روس اور دیگر ممالک کے ساتھ بھی اپنے تعلقات کو مضبوط کررہا ہے تاکہ کسی ایک خطے پر انحصار کم کیا جاسکے۔ اس کے ساتھ ساتھ چین نے گزشتہ برسوں میں بڑے پیمانے پر تیل کے ذخائر بھی قائم کیے ہیں تاکہ ایسے بحرانوں کا مقابلہ کیا جاسکے۔ دوسری جانب، ایران کے لیے بھی چین ایک اہم معاشی سہارا ہے کیونکہ اس کی تیل برآمدات کا بڑا حصہ چین کو جاتا ہے، جس سے اسے جنگی اخراجات پورے کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ادھر عالمی سطح پر اس بحران کے اثرات تیزی سے ظاہر ہورہے ہیں۔ ماہرین خبردار کررہے ہیں کہ اگر آبنائے ہرمز میں رکاوٹ برقرار رہی تو یہ عالمی معیشت کے لیے ایک بڑے بحران کا سبب بن سکتی ہے، جس سے توانائی کی قلت اور مہنگائی میں اضافہ ہوگا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق موجودہ صورتحال یہ ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح ایک علاقائی جنگ عالمی توانائی سپلائی چین کو متاثر کرسکتی ہے اور بڑی طاقتوں کو نئے اسٹریٹجک فیصلے کرنے پر مجبور کرسکتی ہے۔ چین، ایران اور مغربی طاقتوں کے درمیان یہ کشمکش آنے والے دنوں میں عالمی سیاست کا رخ متعین کرسکتی ہے۔ اسرائیلی وزیر بیزلیل اسموٹریچ نے سوشل میڈیا پر اپنے زخمی بیٹے کی اسپتال کے بستر پر لیٹی ہوئی تصویر شیئر کی، جس میں وہ دعا کرتے ہوئے نظر آئے۔ انہوں نے عوام سے اپنے بیٹے کی صحت یابی کے لیے دعاؤں کی اپیل کی۔

امریکی اڈے پر روبیو اور ہیگ سیتھ کی رہائش گاہ کے اوپر ڈرون، حفاظت سخت: رپورٹ

واشنگٹن ڈی سی میں واقع ایک فوجی اڈے (ملیٹری بیس) فورٹ مکنیر کے اوپر متعدد نامعلوم ڈرون دیکھے گئے ہیں جہاں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ رہائش پذیر ہیں، جس کے بعد حفاظتی اقدامات سخت کردئے گئے۔ واشنگٹن ڈی سی میں واقع ایک فوجی اڈے (ملیٹری بیس) فورٹ مکنیر کے اوپر متعدد نامعلوم ڈرون (unidentified drones) دیکھے گئے ہیں جہاں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ رہائش پذیر ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ کی بدھ کی رپورٹ کے مطابق، اس واقعے کے بعد وائٹ ہاؤس میں اجلاس ہوا اور سیکیورٹی انتہائی سخت (ہائی الرٹ) کردی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق، یہ ڈرون پچھلے دس دنوں کے دوران ایک رات اڈے کے اوپر دیکھے گئے۔ ان کی اصلیت (origin) کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ انتظامیہ کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ حکام نے روبیو اور ہیگسیتھ کو عارضی طور پر دوسری جگہ منتقل کرنے پر بھی غور کیا، تاہم ایسا نہیں کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ۲۸ فروری کو ایران پر امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ فضائی کارروائیوں کے آغاز کے بعد سے امریکی فوج پہلے ہی ہائی الرٹ پر ہے۔ پنٹاگون کے چیف ترجمان شان پارنیل نے ہیگسیتھ کی نقل وحرکت پر بات کرتے ہوئے کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کردیا اور اسے انتہائی غیر ذمہ دارانہ قرار دیا۔ تاہم، اس حوالے سے محکمہ خارجہ (اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ) نے کوئی جواب نہیں دیا۔

بیلسٹک میزائل کا ملبہ گرنے سے سعودی عرب میں 4 افراد زخمی

ریاض: سعودی عرب کی وزارتِ دفاع نے کہا ہے کہ اس کی افواج نے ریاض کی جانب داغے گئے چار بیلسٹک میزائلوں کو فضا میں ہی روک کر تباہ کردیا۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق ایک میزائل کو روکنے کے دوران اس کے ٹکڑے ایک رہائشی عمارت پر گرنے سے چار افراد زخمی ہوگئے۔ وزارت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں مزید بتایا کہ ایک میزائل کا ملبہ شہر کے جنوب میں واقع ایک ریفائنری کے قریب بھی گرا۔ سعودی سیول ڈیفنس نے بتایا ہے کہ دارالحکومت ریاض اور الخرج کے لیے جاری کیے گئے خطرے کے انتباہ اب ختم کردیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ سعودی وزارتِ دفاع نے اس سے قبل ریاض کی سمت فائر کیے گئے چار میزائلوں کو فضا میں ہی تباہ کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔

خانہ کعبہ میں تہجد کے بعد بارش کا روح پرور منظر

ریاض: مکہ مکرمہ میں واقع مسجد الحرام اور خانہ کعبہ میں نمازِ تہجد کے بعد بارش کا روح پرور منظر دیکھنے میں آیا جس نے زائرین کے دلوں کو مسرور کردیا۔ بارش کے دوران ہزاروں کی تعداد میں عمرہ زائرین اور نمازیوں نے انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ عبادات جاری رکھیں جبکہ خانہ کعبہ کے گرد طواف کرنے والوں نے اس رحمتِ الٰہی کو خاص نعمت قرار دیا۔ بارش کے قطرے جب کعبۃ اللہ پر برسنے لگے تو پورا حرم ایمان افروز مناظر پیش کرنے لگا۔ زائرین کا کہنا تھا کہ مقدس مقام پر بارش کا نزول اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت اور برکت کی علامت ہے جس نے عبادت کے ماحول کو مزید پُرسکون اور روحانی بنادیا۔

ایران جوہری پروگرام بحال نہیں کررہا تھا: تلسی گبارڈ

امریکی انٹلیجنس چیف کا بڑا انکشاف، ایران امریکہ کیلئے فوری خطرہ نہیں تھا

واشنگٹن: امریکہ کی انٹلیجنس چیف تلسی گبارڈ نے کہا ہے کہ ایران گزشتہ سال کے امریکی اور اسرائیلی حملوں کے بعد اپنی جوہری افزودگی کی صلاحیت دوبارہ بحال نہیں کررہا تھا۔ واشنگٹن میں سینیٹ کی انٹیلی جنس کمیٹی کے سامنے گواہی دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ 2025 میں ہونے والی امریکی کارروائی جسے 'آپریشن مڈنائٹ ہیمر' کہا گیا کے نتیجے میں ایران کا جوہری پروگرام شدید متاثر ہوا تھا اور اس کے بعد اسے دوبارہ شروع کرنے کی کوئی کوشش نہیں دیکھی گئی۔ یہ بیان امریکی صدر ٹرمپ کے اس مؤقف کے برعکس ہے جس میں وہ ایران کی جوہری سرگرمیوں کو جنگ کی ایک بڑی وجہ قرار دیتے رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ اور ان کے حکام نے ایران کے ممکنہ جوہری خطرے کو بنیاد بنا کر اسرائیل کے ساتھ مل کر جنگی کارروائی کا جواز پیش کیا تھا۔ دوسری جانب ایران نے ہمیشہ جوہری ہتھیار بنانے کے الزامات کی تردید کی ہے جبکہ بین الاقوامی ماہرین کا بھی کہنا ہے کہ اگر ایران ایسا کرنا بھی چاہے تو اسے اس مقصد کے حصول میں کئی سال لگ سکتے ہیں۔ ادھر امریکی حکام کا دعویٰ ہے کہ ایران کی میزائل اور بحری صلاحیتوں کو بھی کافی حد تک نقصان پہنچا ہے تاہم ماہرین کے مطابق ایران اب بھی خطہ میں اپنے مفادات کا دفاع کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے خاص طور پر آبنائے ہرمز میں۔ علاوہ ازیں امریکی نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم سینٹر کے ڈائرکٹر جو کینٹ نے ایران جنگ کی مخالفت میں اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔

ایران پر حملے کیلئے امریکہ و اسرائیل کو

اپنی زمین دینے والے ممالک سے معاوضے کا مطالبہ

ایران نے متحدہ عرب امارات اور بحرین سے امریکہ و اسرائیل کو ایران پر حملے کیلئے اپنی سرزمین دینے پر معاوضہ کا مطالبہ کیا ہے، ایران کا کہنا ہے کہ دوسرے ممالک کی سرزمین کو فوجی حملوں کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دینا بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایران نے جمعرات کو بحرین اور متحدہ عرب امارات سے معاوضے کا مطالبہ کیا، الزام لگایا کہ ان کی سرزمین کو امریکہ اور اسرائیل نے تہران کے خلاف حملوں کے لیے استعمال کیا۔ نیم سرکاری تسنیم نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ میں ایران کے مستقل مندوب امیر سعید ایروانی نے سیکرٹریٹ اور سلامتی کونسل کے صدر کو ایک خط بھیجا جس میں انہوں نے بحرین اور متحدہ عرب امارات کی سرزمین کو ایران کے خلاف حملوں میں استعمال کرنے کا ذکر کیا۔ رپورٹ کے مطابق خط میں کہا گیا کہ دوسرے ممالک کی سرزمین کو فوجی حملوں کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دینا ''بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ ایجنسی نے مزید کہا کہ، ''بحرین کے حکام کو اس معاملے کے بارے میں پہلے سے آگاہ کردیا گیا تھا، اور یہ معاملہ اقوام متحدہ کے ریکارڈ میں درج ہے۔'' ایروانی نے خط میں کہا کہ امریکہ اسرائیل کے حملوں نے ایران میں شہریوں اور رہائشی علاقوں کو نشانہ بنایا اور یہ کہ اس طرح کی کارروائیاں ہمسایہ ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات اور باہمی احترام کے اصولوں کے مطابق نہیں ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ بحرین اور یو اے ای ''بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیوں'' کی بین الاقوامی ذمہ داری قبول کریں اور ایران کو تمام مالی اور اخلاقی نقصانات کا معاوضہ ادا کریں۔ تاہم ایران کے اس مطالبے پر بحرین اور متحدہ عرب امارات کی طرف سے کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ بعد ازاں اس سے قبل ایران دعویٰ کرچکا ہے کہ امریکہ نے بحرین اور متحدہ عرب امارات کے فوجی اڈوں سے میزائل حملے کیے تھے۔ واضح رہے کہ علاقائی کشیدگی اس وقت سے بھڑک رہی ہے جب ۲۸ فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے ایران کے خلاف مشترکہ کارروائی شروع کی، جس میں اب تک تقریباً ۱۳۰۰ افراد ہلاک ہوچکے ہیں، جن میں اس وقت کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای بھی شامل تھے۔ جبکہ ایران نے اسرائیل، اردن، عراق اور امریکی فوجی تنصیبات کی میزبانی کرنے والے خلیجی ممالک کو نشانہ بناتے ہوئے ڈرون اور میزائل حملوں سے جوابی کارروائی کی ہے، جس سے ہلاکتیں ہوئیں اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا، اس کے نتیجے میں عالمی منڈیوں اور ہوابازی میں خلل پڑا۔

پشتون کارکن کا اقوام متحدہ میں پاکستانی فوج پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا الزام

جنیوا: اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 61ویں اجلاس کے دوران ایک پشتون انسانی حقوق کے کارکن نے پاکستانی فوج پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے عالمی برادری سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا۔ پشتون انسانی حقوق کے علمبردار فضل الرحمان آفریدی نے اپنے بیان میں کہا کہ پاکستان کی جانب سے خیبر پختونخوا، بلوچستان اور افغانستان میں کارروائیوں کے دوران شہریوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، جسے انہوں نے ''جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم'' قرار دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حالیہ فضائی حملوں میں افغانستان میں شہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا، جن میں ایک حملہ کابل کے ایک ہسپتال پر بھی کیا گیا، جس کے نتیجے میں بڑی تعداد میں شہری ہلاک اور زخمی ہوئے۔ کارکن نے مزید کہا کہ پاکستان میں ہزاروں فوجی آپریشنز کے نتیجے میں عام شہری متاثر ہورہے ہیں، جبکہ پشتون اور بلوچ برادریوں میں جبری گمشدگیوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ان کے مطابق سینکڑوں افراد لاپتہ ہیں اور کئی افراد کو حراستی مراکز میں تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی تشویش ظاہر کی کہ بعض قوانین، خصوصاً ''ایکشن ان ایڈ آف سول پاور'' جیسے ضوابط، سیکیورٹی اداروں کو غیر معمولی اختیارات دیتے ہیں۔

کابل ہسپتال حملہ اور پاک افغان کشیدگی میں اضافہ

تنازع کے پھیلاؤ کی نئی منطق سامنے آگئی

کابل / اسلام آباد: افغانستان کے دارالحکومت کابل میں بحالی مرکز (ریہیب ہسپتال) پر ہونے والے مہلک حملے کے بعد پاکستان اور افغانستان کے درمیان جاری تنازع ایک نئے اور خطرناک مرحلے میں داخل ہوتا دکھائی دے رہا ہے، جہاں کشیدگی مسلسل بڑھنے کی ایک واضح منطق سامنے آرہی ہے۔ تجزیاتی رپورٹس کے مطابق یہ حملہ، جس میں بڑی تعداد میں شہری ہلاک ہوئے، اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ فوجی کارروائیوں کا دائرہ اب صرف عسکری اہداف تک محدود نہیں رہا بلکہ ایسے مقامات بھی متاثر ہورہے ہیں جنہیں عام طور پر غیر عسکری سمجھا جاتا ہے۔ دوسری جانب پاکستان کا موقف ہے کہ اس کی کارروائیاں دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور عسکری تنصیبات کو نشانہ بنانے کے لیے کی جارہی ہیں، جبکہ افغانستان ان حملوں کو شہریوں کے خلاف کارروائی قرار دے رہا ہے۔ اس متضاد بیانیے نے دونوں ممالک کے درمیان عدم اعتماد کو مزید گہرا کردیا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ تنازع ایک ''اسکلیشن سائیکل'' کی شکل اختیار کرچکا ہے، جہاں ایک فریق کی کارروائی دوسرے فریق کے ردعمل کو جنم دیتی ہے، اور یوں کشیدگی مسلسل بڑھتی جاتی ہے۔ حالیہ مہینوں میں سرحدی جھڑپوں، فضائی حملوں اور جوابی کارروائیوں نے اس رجحان کو مزید تیز کردیا ہے۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ اس کشیدگی کی ایک بڑی وجہ پاکستان کا یہ الزام ہے کہ افغان سرزمین کو تحریک طالبان پاکستان جیسے گروہوں کی پناہ گاہ کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے، جبکہ افغان طالبان اس الزام کو مسترد کرتے ہیں اور اسے پاکستان کا اندرونی مسئلہ قرار دیتے ہیں۔ کابل حملے کے بعد صورتحال مزید بگڑ گئی، جہاں افغان حکام نے اسے سنگین انسانی بحران قرار دیا جبکہ بین الاقوامی اداروں نے آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ موجودہ کشیدگی صرف دوطرفہ تنازع تک محدود نہیں بلکہ اس کے اثرات پورے خطے پر پڑ سکتے ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب خطے میں دیگر جغرافیائی سیاسی تناؤ بھی موجود ہیں۔ ماہرین کے مطابق اگر یہ ''اسکلیشن منطق'' جاری رہی تو دونوں ممالک کے درمیان محدود جھڑپیں ایک وسیع تر تنازع میں تبدیل ہوسکتی ہیں، جس سے نہ صرف انسانی بحران شدت اختیار کرے گا بلکہ علاقائی استحکام بھی شدید متاثر ہوسکتا ہے۔

ہمیں کسی مدد کی ضرورت نہیں، ہم شیڈول سے بہت آگے

مدد کی درخواستیں مسترد ہونے کے بعد صدر ٹرمپ کا ردعمل، ناٹو احمقانہ غلطی کا مرتکب

واشنگٹن: ایران جنگ میں اتحادیوں کی جانب سے مدد کی درخواستیں رد ہونے کے بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں کسی مدد کی ضرورت نہیں لیکن ناٹو احمقانہ غلطی کررہا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ جیسے طاقتور ملک کے صدر کے طور پر کہنا چاہتا ہوں ہمیں کسی کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا ناٹو احمقانہ غلطی کررہا ہے، ناٹو کو اس وقت خطے میں ہونا چاہیے تھا۔ فرانسیسی صدر کی جانب سے آبنائے ہرمز کھلوانے کے آپریشن میں حصہ نہ لینے کے بیان پر ٹرمپ نے کہا کہ میکرون جلد عہدہ سے سبکدوش ہوجائیں گے۔ اس کے علاوہ ٹرمپ نے جاپان، آسٹریلیا اور جنوبی کوریا کے نام لیے اور کہا کہ ہم جو ایران کے ساتھ کر رہے ہیں اس پر بیشتر ممالک متفق تھے، لیکن ضرورت کے وقت ان ممالک نے امریکہ کیلئے کچھ نہیں کیا۔ اس سے پہلے برطانیہ، فرانس، آسٹریلیا، جاپان، جنوبی کوریا اور چین آبنائے ہرمز کھلوانے میں ٹرمپ کی جانب سے مدد کی اپیل مسترد کرچکے ہیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے علی لاریجانی کی شہادت کے بعد ایک بیان میں کہا کہ ہم اپنے شیڈول سے بہت آگے جارہے ہیں۔ ٹرمپ نے ایران پر حملے کو درست فیصلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایران پر حملہ نہ کرتے تو وہ اب تک ایٹمی ہتھیار بناچکا ہوتا۔ امریکی صدر نے کہا کہ ہم نے ایرانی کی فضائیہ اور نیوی کو مکمل تباہ کردیا ہے اور ہم اپنے شیڈول سے بہت آگے جارہے ہیں۔ ایران کی قومی سلامتی کونسل کے سیکرٹری علی لاریجانی امریکہ اور اسرائیل کے حملے میں شہید ہوگئے۔ ٹرمپ نے ایران کے خلاف جاری جنگ کو درست قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا ہیکہ اگر امریکہ اور اسرائیل ایران پر حملہ نہ کرتے تو ممکنہ طور پر جوہری جنگ چھڑ سکتی تھی جو تیسری عالمی جنگ میں تبدیل ہو جاتی۔ اوول آفس سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے اس فوجی مہم کو ایک انتخاب نہیں بلکہ ناگزیر اقدام قرار دیا اور کہا کہ

اگر ہم نے ایران کے جوہری پروگرام کو تباہ نہ کیا ہوتا تو ایران ایک ماہ میں جوہری ہتھیار حاصل کرلیتا اور اسے اسرائیل اور مشرقِ وسطیٰ کے خلاف استعمال کرتا۔ ان کا کہنا ہیکہ یہ ایسی جنگ ہوتی جس میں کچھ بھی باقی نہ رہتا اور موقف اختیار کیا کہ امریکہ نے ایران کے خلاف کارروائی کرکے ایک عظیم کام انجام دیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جو کوئی بھی جوہری ہتھیاروں سے لیس ایران کی حمایت کرتا ہے، اس کے ساتھ کوئی نہ کوئی مسئلہ ہے۔ ٹرمپ نے یہ دعویٰ بھی دہرایا کہ ایران کے پاس اس وقت نہ بحریہ ہے، نہ فضائیہ، نہ فضائی دفاعی نظام اور نہ ہی قیادت۔ امریکہ اور ایران کے درمیان رابطوں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میرا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے معلوم ہی نہیں ہم کس سے بات کررہے ہیں۔

ایران جنگ پر امریکی انٹیلی جنس چیف کو سینیٹرز کے سخت سوالات کا سامنا

امریکی اراکین پالیمان (سینیٹرز) نے انٹیلی جنس کی سربراہ تلسی گبارڈ سے سخت سوال کرتے ہوئے پوچھا جب ایران کی جوہری تنصیبات تباہ ہوچکی تھی تو امریکہ جنگ میں کیوں داخل ہوا

امریکی اراکین پالیمان (سینیٹرز) نے انٹیلی جنس کی سربراہ تلسی گبارڈ سے سخت سوال کرتے ہوئے پوچھا جب ایران کی جوہری تنصیبات تباہ ہوچکی تھی تو امریکہ جنگ میں کیوں داخل ہوا، اس سے قبل تلسی گبارڈ نے بتایا تھا کہ ایران نے جون ۲۰۲۵ء کے حملے کے بعد جوہری کوشش نہیں کی۔ امریکی سینیٹ کی انٹیلی جنس کمیٹی میں بدھ کو ہونے والی ایک سماعت کے دوران قومی انٹیلی جنس کی سربراہ تلسی گبارڈ سے ایران کے خلاف جنگ کے جواز پر سخت سوالات کیے گئے۔ سینیٹرز نے گبارڈ سے پوچھا کہ اگر ایران کا نیوکلیئر پروگرام پہلے ہی ''تباہ'' ہو چکا تھا تو امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر حملہ کیوں کیا؟ واضح رہے کہ سماعت کے دوران گبارڈ نے تصدیق کی کہ ایران کے نیوکلیئر پروگرام کو مہینوں پہلے ختم کردیا گیا تھا اور انٹیلی جنس کمیٹی نے اس بات کا کبھی اندازہ نہیں لگایا تھا کہ ایران سے کوئی ''فوری ایٹمی خطرہ'' ہے۔ دراصل یہ انکشاف ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وائٹ ہاؤس ایران پر جنگ شروع کرنے کے لیے ''فوری ایٹمی خطرے'' کو ختم کرنے کے بیانیے کا استعمال کررہا تھا۔ دریں اثناء سینیٹر جون اوسوف نے سماعت کے دوران قومی انٹیلی جنس کی سربراہ کے ان تحریری بیانات کا حوالہ دیا جن میں کہا گیا تھا کہ گزشتہ برس جون میں ''آپریشن مڈ نائٹ ہیمر'' نے ایران کی نیوکلیئر افزودگی کی صلاحیت کو تباہ کردیا تھا اور اس کے بعد سے ایران کی جانب سے اسے دوبارہ تعمیر کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی۔ تاہم، گبارڈ نے اپنے ابتدائی بیانات میں ''وقت کی کمی'' کا حوالہ دیتے ہوئے اس حصے کو پڑھنے سے گریز کیا تھا، جس پر سینیٹر مارک وارنر نے شدید تنقید کی اور کہا کہ انھوں نے صدر کے خلاف جانے والے حقائق کو جان بوجھ کر خارج کیا۔ سینیٹر اوسوف نے گبارڈ سے پوچھا کہ کیا اس حملے سے پہلے ایران کی طرف سے کوئی ''فوری ایٹمی خطرہ'' تھا؟ جس پر گبارڈ نے کوئی براہ راست جواب دینے سے گریز کیا اور کہا کہ ''صدر کے علاوہ کوئی یہ فیصلہ نہیں کرسکتا کہ کیا فوری خطرہ ہے اور کیا نہیں۔'' انھوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ ایرانی حکومت برقرار ہے اگرچہ اس کی فوجی صلاحیتیں بڑی حد تک کمزور ہوچکی ہیں۔ واضح رہے کہ اس سماعت سے دو روز قبل قومی انسداد دہشت گردی کے سربراہ جو کینٹ نے بھی استعفیٰ دے دیا تھا، جن کا کہنا تھا کہ ایران کی طرف سے امریکہ کو کوئی ''فوری خطرہ'' نہیں ہے۔ اور حالیہ ایران کے خلاف امریکی جارحیت اسرائیل اور اس کی طاقتور امریکی لابی کے دباؤ کا نتیجہ ہے۔

تیل کا بحران گہرا ہونے پر پاکستان نے یوم جمہوریہ کی پریڈ منسوخ کی

بڑھتے ہوئے معاشی دباؤ کی عکاسی کرنے والے ایک بے مثال قدم میں، پاکستان نے 23 مارچ کو یوم جمہوریہ کی پریڈ منسوخ کردی ہے

اسلام آباد: بڑھتے ہوئے معاشی دباؤ کی عکاسی کرنے والے ایک بے مثال قدم میں، پاکستان نے 23 مارچ کو یوم جمہوریہ کی پریڈ منسوخ کردی ہے کیونکہ حکومت نے خلیجی تیل کے جاری بحران کے دوران اخراجات کو سخت کردیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کے دفتر کے ایک بیان کے مطابق آئندہ یوم جمہوریہ کو مناسب سطح پر پرچم کشائی کی سادہ تقریب کے ذریعے وقار اور احترام کے ساتھ منایا جائے گا۔ شریف کے دفتر کے بیان میں کہا گیا کہ ''یہ اقدام اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اٹھایا جارہا ہے کہ یوم پاکستان کے نظریات کے لیے قوم کی لچک اور غیر متزلزل عزم وسیع تر کفایت شعاری کے فریم ورک کے ساتھ ہم آہنگ رہے۔'' پاکستان میں، 23 مارچ کو عام طور پر وفاقی دارالحکومت میں 31 توپوں کی سلامی اور صوبائی دارالحکومتوں میں 21 توپوں کی سلامی کے ساتھ شروع ہوتا ہے، جس کے بعد پریڈ میں پاکستانی مسلح افواج کی شرکت اور فوجی مشق کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ یہ دن آل انڈیا مسلم لیگ کے 27ویں سالانہ اجلاس میں پاکستان کی تاریخی قرارداد کو منظور کرنے کی یاد مناتا ہے، جس کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں نے 1940 میں اپنے لیے علیحدہ وطن کا مطالبہ کیا تھا۔ یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب پاکستان میں ایندھن کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ مشرق وسطیٰ میں جاری تنازعہ کے دوران ہوا ہے، جس نے عالمی توانائی کی سپلائی کو متاثر کیا ہے۔ پاکستانی اخبار ایکسپریس ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق، پاکستانی حکومت نے جمعہ کو پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 55 روپے فی لیٹر اضافہ کیا، جس سے پیٹرول 321 روپے فی لیٹر اور ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت 336 روپے فی لیٹر ہوگئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ اگر مغربی ایشیا میں جنگ جاری رہی تو قیمتوں میں یہ پہلا اضافہ ہوسکتا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل 28 فروری سے ایران کو نشانہ بنارہے ہیں، جبکہ تہران نے خلیجی ممالک میں امریکی اڈوں کے ساتھ ساتھ تجارتی اور تیل کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف جوابی حملے شروع کررکھے ہیں۔ اس بحران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والی عالمی ایندھن کی سپلائی میں خلل ڈالا ہے، جو ایران اور عمان کے درمیان ایک تنگ چینل ہے جو دنیا کے تیل کا پانچواں حصہ اور سمندری مائع قدرتی گیس کی برآمدات کا ایک چوتھائی حصہ لے کر جاتا ہے، جس سے کئی ممالک میں پاکستان پر اثر پڑا ہے۔

ممبئی رابطہ — مرشدانِ خبر — MUMBAIRAABTA

پھر آپ (ﷺ) دوسرے درخت کے پاس تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا:

انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ الله. فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَذَلِكَ

''اللہ کے حکم سے میرے تابع ہو جا۔ چنانچہ وہ اسی طرح اس کے ساتھ تابع ہوگئی''۔

اس کے بعد دونوں درختوں کو آپ (ﷺ) نے ساتھ ملا دیا تاکہ ستر پوشی ہو، پھر آپ (ﷺ) نے ان کو حکم دے کر واپس کردیا''۔

حوالہ: (صحیح مسلم کِتَابُ الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ)

اس حدیث پاک سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور نبی کریم (ﷺ) نے درختوں کو بلایا اور وہ اللہ کے حکم سے آپ (ﷺ) کی اطاعت میں چل کر آ گئے- یہ درخت جماد (غیر ذی شعور) ہوتے ہوئے آپ (ﷺ) کی بات کو سمجھے، جواب دیا اور حرکت بھی کی-

3: ستونِ حنانہ سے کلام فرمانا

سیدنا جابر بن عبداللہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ: ''حضور نبی پاک (ﷺ) جمعہ کے روز ایک درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے- انصار میں سے ایک عورت یا مرد نے آپ (ﷺ) سے عرض کی: کیوں نا آپ کیلئے ایک منبر بنا دیا جائے- آپ (ﷺ) نے فرمایا اجازت ہے- پس انہوں نے منبر بنا دیا- اگلے جمعہ کے روز حضور نبی کریم (ﷺ) اس پر تشریف لے گئے تو اس تنے نے چھوٹے بچے کی طرح سے آہ و بکا شروع کردی- آپ (ﷺ) منبر پر سے نیچے تشریف لائے اور اسے اپنے ساتھ لگا کر چپ کرانے لگے تو وہ چھوٹے بچے کی طرح ہچکیاں لینے لگا- آپ (ﷺ) نے فرمایا کہ یہ اس بات پر روتا ہے کہ میں نے اس کے پاس کھڑے ہوکر خطبہ ارشاد کیوں نہیں فرمایا- اس روایت کو امام بخاری نے کتاب المناقب میں ذکر فرمایا ہے''-

بعض روایات میں یہ مذکور ہے کہ حضور نبی پاک (ﷺ) کے حکم پر اس تنے نے جب خاموشی اختیار کر لی تو حضور نبی پاک (ﷺ) نے اسے اختیار عطا فرمایا کہ:

''اگر تو چاہے تو تجھے اسی جگہ اگا دوں اور اگر چاہے تو جنت میں اگا دوں، تاکہ تو اس کی نہروں اور اس کے چشموں سے (پانی) پیے اور تیرا اُگنا اچھا ہو اور تو پھل دے- پس اللہ کے اولیاء تیرے پھلوں میں سے کھائیں-

''اخْتَارَ أَنْ أَغْرِسَهُ فِي الْجَنَّةِ''

''تو اس خشک تنے نے جنت میں اگایا جانا اختیار کیا''-

حوالہ: (مسند الدارمی: بَابُ مَا أَكْرَمَ النَّبِيَّ (ﷺ) مِنْ حَنِينِ الْمِنْبَرِ)

4: حضور پاک (ﷺ) سے گوہ کی محبت: ''ایک اعرابی (دیہاتی) بنی سُلیم سے آیا، اس نے ایک ضبّ (گوہ) پکڑا ہوا تھا- اس نے آقا کریم (ﷺ) کی شان میں نازیبا کلمات کہے- حضرت عمر ( ) غصے میں آئے اور اجازت مانگی کہ میں اس کو قتل کردوں، مگر حضور نبی کریم (ﷺ) نے فرمایا:

أما علمت أن الحليم كاد يكون نبيا؟

''کیا تمہیں معلوم نہیں کہ بردبار شخص نبی بننے کے قریب ہوتا ہے؟

پھر حضور نبی کریم (ﷺ) نے اس اعرابی سے فرمایا: تو نے جو بات کہی، کیوں کہی؟ اور میرے مجمع کی بے ادبی کیوں کی؟ اعرابی نے جواب دیا: میں ایمان نہیں لاؤں گا جب تک یہ گوہ/ضبّ خود گواہی نہ دے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں- آقا کریم (ﷺ) نے گوہ/ضب سے فرمایا؟-

یا ضب، من تعبد؟

اے گوہ، تو کس کی عبادت کرتا ہے؟

تو ضبّ نے عربی زبان میں واضح الفاظ کے ساتھ جواب دیا: ''لبیک وسعدیک یا رسول اللہ!'' میں اس ذات کی عبادت کرتی ہوں جس کا عرش آسمان میں ہے، زمین میں اس کی بادشاہی ہے، سمندر میں اس کا راستہ، جنت میں اس کی رحمت اور جہنم میں اس کا عذاب ہے- آپ (ﷺ) نے فرمایا:

فمن أنا؟ میں کون ہوں؟

ضب نے جواب دیا: أنت رسول رب العالمين وخاتم النبيين، قد أفلح من صدقك، وقد خاب من كذبك

''آپ (ﷺ) ربّ العالمین کے رسول اور خاتم النبیین ہیں، جس نے آپ (ﷺ) کی تصدیق کی وہ کامیاب ہوا اور جس نے آپ (ﷺ) کو جھٹلایا وہ ناکام ہوا''

پھر وہی اعرابی اسلام لے آیا اور کہنے لگا:

''میں آپ (ﷺ) سے سخت نفرت کرتا تھا، مگر اب آپ مجھے اپنی جان، ماں باپ، حتیٰ کہ ہر چیز سے زیادہ محبوب ہو چکے ہیں- میں ظاہراً و باطناً، خفیہ و علانیہ، مکمل طور پر ایمان لایا''-

حوالہ: (مجمع الزوائد، کتاب المناقب)

روایت کے مطابق اس نے اپنے قبیلے کے ایک ہزار افراد کو خبر دی اور وہ سب اسلام لے آئے۔

نوٹ: اس روایت مبارکہ کو کئی محدثین اور مفسرین کرام نے مختلف انداز میں بیان فرمایا ہے یہاں تک کہ امام طبرانی (رحمۃ اللہ علیہ) نے اس حدیث پاک پر پوری کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے:

''حَدِيثُ الضَّبِّ الَّذِي تَكَلَّمَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ (ﷺ) لِلطَّبَرَانِيِّ''

5: درختوں اور پہاڑوں کی گواہیاں:

حضرت علی المرتضیٰ (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ:

''میں رسول اللہ (ﷺ) کے ساتھ مکہ مکرمہ میں تھا تو ہم مکہ کے کسی گوشہ میں تشریف لے گئے تو کوئی درخت اور کوئی پہاڑ ایسا نہ تھا جس نے آپ (ﷺ) کو ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ'' نہ کہا ہو''-

حوالہ: (سُنن الترمذی، أَبْوَابُ الْمَنَاقِبِ عَنْ رَسُولِ اللهِ (ﷺ) اسی طرح ''الشفا بتعریف حقوق المصطفےٰ (ﷺ)'' میں قاضی عیاض اندلسی ( ) ایک روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے:

''آپ (ﷺ) جس پتھر اور درخت پر سے گزر فرماتے تو وہ آپ (ﷺ) کو سجدہ کرتا''-

حوالہ: (عیاض بن موسی (المتوفی: 544ھ)، الشفا بتعریف حقوق المصطفےٰ، (دار الفيحاء، عمان، الطبعة: الثانية، 1407ھ)، لْقِسْمُ الْأَوَّلُ فِي تَعْظِيمِ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى لِقَدْرِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى (ﷺ) قَوْلًا وفعلا، ج:1، ص:589)

(جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

بندگی کی تکمیل، شعور کی آزمائش اور موجودہ حالات میں حکمت عمل

اسلام نے عید کو جس انداز میں پیش کیا ہے، وہ دیگر تہواروں سے یکسر مختلف ہے۔ یہاں خوشی کا تعلق محض دنیاوی اسباب سے نہیں بلکہ روحانی کامیابی سے ہے۔ ایک مہینہ بھوک و پیاس برداشت کرنے کے بعد، راتوں کو جاگ کر عبادت کرنے کے بعد، اور اپنی زبان، آنکھ اور دل کو قابو میں رکھنے کے بعد جب بندہ عید کی صبح اٹھتا ہے تو دراصل وہ اپنے رب کی رحمتوں کا مستحق بن چکا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عید کی نماز سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنے کا حکم دیا گیا، تاکہ خوشی کا یہ پیغام صرف صاحبِ حیثیت لوگوں تک محدود نہ رہے بلکہ معاشرے کے ہر فرد تک پہنچے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہم نے عید کے اس حقیقی مفہوم کو سمجھا ہے؟ یا ہم نے اسے صرف ظاہری خوشیوں تک محدود کر دیا ہے؟ یہ وہ سوال ہے، جس کا جواب ہمیں اپنے اندر تلاش کرنا ہوگا، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ہمارے ارد گرد کے حالات ہمیں مسلسل ایک امتحان میں ڈال رہے ہیں۔

مولانا قاری اسحاق گورا

رمضان المبارک جب اپنے اختتام کو پہنچتا ہے تو فضا میں ایک عجیب سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک طرف دل اس مہینے کی جدائی پر افسردہ ہوتا ہے اور دوسری طرف عید الفطر کی خوشی دستک دیتی ہے۔ یہ وہ لمحہ ہوتا ہے جب ایک مومن اپنے اندر جھانک کر دیکھتا ہے کہ اس نے اس مہینے میں کیا پایا اور کیا کھویا۔ عید الفطر دراصل اسی احتساب کا نام ہے، یہ محض ایک تہوار نہیں بلکہ ایک شعوری اعلان ہے کہ بندہ اپنے رب کے سامنے جھکا، اس نے اپنی خواہشات کو قربان کیا، اور اب وہ اس بندگی کی تکمیل پر خوشی منا رہا ہے۔ اسلام نے عید کو جس انداز میں پیش کیا ہے، وہ دیگر تہواروں سے یکسر مختلف ہے۔ یہاں خوشی کا تعلق محض دنیاوی اسباب سے نہیں بلکہ روحانی کامیابی سے ہے۔ ایک مہینہ بھوک و پیاس برداشت کرنے کے بعد، راتوں کو جاگ کر عبادت کرنے کے بعد، اور اپنی زبان، آنکھ اور دل کو قابو میں رکھنے کے بعد جب بندہ عید کی صبح اٹھتا ہے تو دراصل وہ اپنے رب کی رحمتوں کا مستحق بن چکا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عید کی نماز سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنے کا حکم دیا گیا، تاکہ خوشی کا یہ پیغام صرف صاحبِ حیثیت لوگوں تک محدود نہ رہے بلکہ معاشرے کے ہر فرد تک پہنچے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہم نے عید کے اس حقیقی مفہوم کو سمجھا ہے؟ یا ہم نے اسے صرف ظاہری خوشیوں تک محدود کردیا ہے؟ یہ وہ سوال ہے جس کا جواب ہمیں اپنے اندر تلاش کرنا ہوگا، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ہمارے ارد گرد کے حالات ہمیں مسلسل ایک امتحان میں ڈال رہے ہیں۔

آج کا ہندوستان ایک پیچیدہ دور سے گزر رہا ہے۔ سماجی فضا میں ایک طرح کی بے چینی ہے، اور یہ بے چینی خاص طور پر مسلمانوں کے لیے ایک آزمائش کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ یہ کہنا کہ قانون سب کے لیے برابر ہے، ایک اصولی بات ہے، لیکن عملی میدان میں جو کچھ دکھائی دیتا ہے، وہ ہمیں سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بعض مواقع پر قانون کی سختی کا رخ ایک خاص طبقے کی طرف زیادہ ہوتا ہے، اور یہی احساس ہمارے اندر ایک اضطراب پیدا کرتا ہے۔ لیکن یہاں ہمیں رک کر سوچنا ہوگا۔ کیا ہمارا ردعمل اس اضطراب کے مطابق ہونا چاہیے، یا ہمیں اس سے بلند ہو کر کوئی ایسا راستہ اختیار کرنا چاہیے جو نہ صرف ہمیں محفوظ رکھے بلکہ ہمارے دین کی تعلیمات کے بھی عین مطابق ہو؟ اسلام ہمیں ہر حال میں توازن اور حکمت کا درس دیتا ہے۔ یہی وہ نقطہ ہے جسے آج سب سے زیادہ سمجھنے کی ضرورت ہے۔

عید الفطر ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ خوشی کے مواقع پر بھی ذمہ داری کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ آج اگر حالات حساس ہیں تو ہمیں اپنی خوشیوں کے اظہار میں بھی احتیاط برتنی ہوگی۔ ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ ہمارا ہر عمل نہ صرف شرعی اصولوں کے مطابق ہو بلکہ ملکی قوانین کے دائرے میں بھی ہو۔ کیونکہ ایک معمولی سی لغزش بھی ایسے حالات میں بڑے مسائل کو جنم دے سکتی ہے۔ ہمیں یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اسلام نے ہمیں فساد سے بچنے کی تعلیم دی ہے۔ قرآن کریم بار بار ہمیں صبر اور حکمت کی تلقین کرتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی سیرت ہمارے سامنے ایک روشن مثال ہے کہ مشکل ترین حالات میں بھی آپ نے صبر، برداشت اور دانائی کا دامن نہیں چھوڑا۔ آج اگر ہمیں اپنے حالات کا سامنا کرنا ہے تو ہمیں اسی اسوہ کو اپنانا ہوگا۔ عید کے موقع پر ایک اور اہم پہلو جس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، وہ ہے ہمارا اجتماعی رویہ۔ ہمیں اپنی خوشیوں کو اس انداز میں منانا چاہیے کہ

اس سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے، کسی کے جذبات مجروح نہ ہوں، اور کسی کو یہ موقع نہ ملے کہ وہ ہمارے خلاف کوئی منفی تاثر قائم کرے۔ یہ صرف ایک سماجی ضرورت نہیں بلکہ ایک دینی تقاضا بھی ہے۔

سوشل میڈیا کے اس دور میں ہماری ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ ایک غلط پیغام، ایک غیر ذمہ دارانہ پوسٹ، یا ایک جذباتی تبصرہ نہ صرف ہمیں بلکہ پوری کمیونٹی کو مشکل میں ڈال سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے الفاظ اور اپنے رویے پر مکمل کنٹرول رکھیں۔ عید کے موقع پر ہمیں ایسے پیغامات کو فروغ دینا چاہیے جو محبت، بھائی چارے اور امن کا پیغام دیں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ موجودہ حالات میں ہمیں اپنی شناخت کے حوالے سے بھی محتاط رہنا ہوگا۔ لیکن اس احتیاط کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اپنے دین سے پیچھے ہٹ جائیں یا اپنی پہچان کو مٹا دیں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی شناخت کو وقار، سادگی اور حکمت کے ساتھ پیش کریں۔ یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں عزت بھی دے سکتا ہے اور تحفظ بھی۔

عید الفطر کا ایک بنیادی پیغام یہ بھی ہے کہ ہم اپنے معاشرے کے کمزور طبقے کو نہ بھولیں۔ آج جب معاشی حالات مشکل ہیں، بہت سے لوگ بنیادی ضروریات سے محروم ہیں، تو ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان کا سہارا بنیں۔ زکوٰۃ، صدقات اور دیگر فلاحی کاموں کے ذریعے ہم نہ صرف اپنی عبادت کو مکمل کرتے ہیں بلکہ ایک مضبوط اور متحد معاشرہ بھی تشکیل دیتے ہیں۔ میں خاص طور پر نوجوانوں سے کہنا چاہوں گا کہ وہ جذبات کے بجائے شعور کو اپنا رہنما بنائیں۔ آج کا دور نعرے بازی کا نہیں بلکہ حکمت اور تدبر کا ہے۔ اگر ہم نے اپنے جذبات کو قابو میں نہ رکھا تو ہم خود بھی نقصان اٹھائیں گے اور اپنی آنے والی نسلوں کے لیے بھی مشکلات پیدا کریں گے۔ تعلیم، کردار اور مثبت سوچ ہی وہ راستہ ہے جو ہمیں اس آزمائش سے نکال سکتا ہے۔

عید الفطر ہمیں امید کا پیغام دیتی ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ مشکلات کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہوں، اگر انسان اپنے رب سے جڑا رہے تو وہ کبھی تنہا نہیں ہوتا۔ آج اگر ہمیں یہ محسوس ہوتا ہے کہ حالات ہمارے خلاف ہیں تو ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ کی مدد ہمیشہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتی ہے۔ موجودہ حالات میں جب ہم عید الفطر جیسے مبارک موقع پر کھڑے ہیں تو ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ محض خوشی منانے کا دن نہیں بلکہ اپنے طرزِ فکر اور طرزِ عمل کا ازسرِ نو جائزہ لینے کا بھی موقع ہے۔ وقت نے ہمیں ایک ایسی کیفیت سے دوچار کر دیا ہے جہاں جذباتی ردعمل کے بجائے سنجیدگی، تدبر اور حکمت کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔ اگر ہم نے اس موقع کو صرف رسمی خوشیوں تک محدود کر دیا تو ہم اس کے اصل پیغام سے محروم رہ جائیں گے۔

آج کا سب سے بڑا تقاضا یہ ہے کہ ہم حالات کی نزاکت کو سمجھیں اور اپنی زندگی کو اسی کے مطابق ڈھالیں۔ ہمیں یہ بات ذہن نشین رکھنی ہوگی کہ کسی بھی معاشرے میں بقا اور ترقی کا راستہ تصادم سے نہیں بلکہ دانشمندانہ طرزِ عمل سے نکلتا ہے۔ اگر ہمیں یہ محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے لیے زمین تنگ کی جا رہی ہے تو اس کا حل یہ نہیں کہ ہم خود کو مزید مشکلات میں ڈالیں، بلکہ یہ ہے کہ ہم صبر، حکمت اور قانونی دائرے میں رہتے ہوئے اپنے وجود کو مضبوط کریں۔

یہ وقت اپنی ترجیحات درست کرنے کا ہے۔ ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہم وقتی جذبات کے پیچھے چلیں گے یا ایک دور اندیش قوم کی طرح اپنے مستقبل کو محفوظ بنانے کی کوشش کریں گے۔ عید الفطر ہمیں یہی سبق دیتی ہے کہ اصل کامیابی نفس پر قابو پانے میں ہے، نہ کہ وقتی ردعمل میں۔ اگر ہم نے رمضان کی تربیت کو اپنی زندگی میں باقی رکھا تو یقیناً ہم ہر مشکل کا سامنا بہتر طریقے سے کر سکیں گے۔ سماجی سطح پر بھی ہمیں اپنے رویوں میں توازن پیدا کرنا ہوگا۔ ہمیں اپنی خوشیوں کو اس انداز میں منانا چاہیے کہ وہ کسی کے لیے پریشانی کا باعث نہ بنیں۔ ایک ذمہ دار شہری ہونے کے ناطے یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم نہ صرف اپنے اعمال بلکہ اپنے الفاظ پر بھی کنٹرول رکھیں۔ خاص طور پر اس دور میں جب سوشل میڈیا ایک طاقتور ذریعہ بن چکا ہے، ہمیں ہر پیغام کو سوچ سمجھ کر آگے بڑھانا ہوگا۔ ایک غیر محتاط قدم نہ صرف ہماری ذاتی زندگی بلکہ اجتماعی سطح پر بھی نقصان کا سبب بن سکتا ہے۔

ہمیں اپنی شناخت کے معاملے میں بھی اعتدال اختیار کرنا ہوگا۔ نہ ہمیں خوفزدہ ہو کر پیچھے ہٹنا ہے اور نہ ہی غیر ضروری نمائش کے ذریعے خود کو مسائل میں ڈالنا ہے۔ بلکہ ہمیں اپنے دین اور اپنی پہچان کو وقار، سادگی اور حکمت کے ساتھ زندہ رکھنا ہے۔ یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں عزت بھی دے سکتا ہے اور تحفظ بھی فراہم کر سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے معاشرے کے کمزور طبقات کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ عید کا حقیقی حسن اسی وقت ظاہر ہوتا ہے جب خوشی سب کے درمیان تقسیم ہو۔ اگر ہمارے آس پاس کوئی ضرورت مند ہے اور ہم اس کی مدد نہیں کرتے تو ہماری خوشی ادھوری رہ جاتی ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی استطاعت کے مطابق دوسروں کا سہارا بنیں، کیونکہ یہی وہ عمل ہے جو ہمیں ایک مضبوط اور متحد قوم بنا سکتا ہے۔ نوجوان نسل کے لیے یہ وقت خاص طور پر اہم ہے۔ انہیں یہ سمجھنا ہوگا کہ جذباتی نعروں اور وقتی جوش سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اصل کامیابی علم، کردار اور مثبت سوچ میں ہے۔ اگر نوجوان اپنے آپ کو ان اصولوں پر استوار کر لیں تو نہ صرف وہ خود کامیاب ہوں گے بلکہ پوری قوم کے لیے ایک مضبوط بنیاد بن سکتے ہیں۔

آخر کار، ہمیں یہ یقین رکھنا ہوگا کہ حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے۔ مشکل وقت آتا ہے اور گزر بھی جاتا ہے، لیکن جو چیز باقی رہتی ہے وہ انسان کا کردار اور اس کا رویہ ہوتا ہے۔ اگر ہم نے صبر، حکمت اور استقامت کو اپنا لیا تو کوئی بھی مشکل ہمیں شکست نہیں دے سکتی۔ عید الفطر ہمیں یہی امید دیتی ہے کہ اندھیرا کتنا ہی گہرا کیوں نہ ہو، روشنی اپنی جگہ بنا لیتی ہے۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اس موقع کو سنجیدگی سے لیں، اپنے اندر مثبت تبدیلی پیدا کریں، اور ایک ایسی سوچ کے ساتھ آگے بڑھیں جو نہ صرف ہمارے لیے بلکہ پورے معاشرے کے لیے فائدہ مند ہو۔ یہی طرزِ عمل ہمیں موجودہ حالات میں محفوظ بھی رکھ سکتا ہے اور ایک بہتر مستقبل کی طرف لے جا سکتا ہے۔

ممبئی رابطہ — مرشدانِ خبر — MUMBAIRAABTA

۲۰ / مارچ ۔ ۲۰۲۶

انتخابی ہتھکنڈوں کا ہوا آغاز

الیکشن کمیشن کی جانب سے ملک کی چار ریاستوں آسام، کیرالا، ٹاملناڈو اور مغربی بنگال کے علاوہ مرکزی زیر انتظام علاقہ پڈوچیری میں اسمبلی انتخابات کا اعلان کردیا گیا ہے۔ کمیشن کی جانب سے انتخابی اعلان کے ساتھ ہی سیاسی سرگرمیوں میں تیزی اور شدت پیدا ہونے لگی ہے۔ ویسے بھی کچھ عرصہ سے ان ریاستوں میں انتخابی اور سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی تھیں اور کمیشن کے اعلان کے بعد ان میں مزید تیزی آنے لگی ہے۔ جس طرح سے سیاسی اور انتخابی سرگرمیاں شروع ہوئی ہیں اسی طرح سے سیاسی و انتخابی ہتھکنڈوں کا بھی آغاز ہو چکا ہے۔ الیکشن کمیشن نے کل ہی اسمبلی انتخابات کے شیڈول کا اعلان کیا تھا اور آج کمیشن کی جانب سے بنگال کے ڈائرکٹر جنرل پولیس اور چیف سکریٹری کا تبادلہ کردیا گیا ہے۔ ویسے تو کمیشن کی جانب سے تبادلے کئے جاتے ہیں اور ان میں کوئی قباحت نہیں ہے تاہم بنگال میں خاص طور پر کسی شکایت کے بغیر ایسا کیا گیا ہے۔ کسی گوشے سے کسی نے چیف سکریٹری یا ڈی جی پی کے خلاف کوئی شکایت نہیں کی تھی تاہم اچانک ہی ان دونوں کا تبادلہ کردیا گیا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے اس فیصلے پر تنقیدیں کی جارہی ہیں اور کہا جارہا ہے کہ کمیشن نے بی جے پی قائدین کی ایماء پر ایسا کیا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں کا دعوی ہے کہ ان ریاستوں میں جہاں بی جے پی کی حکومت نہیں ہوتی الیکشن کمیشن اس طرح کے اقدامات کرتا ہے جبکہ کئی ریاستوں میں جہاں بی جے پی کی حکومتیں ہوتی ہیں وہاں اپوزیشن جماعتوں کی مسلسل شکایات کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی جاتی اور نہ کسی عہدیدار کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔ اتر پردیش میں تو ایسا بھی ہوا کہ کچھ عہدیداروں کے رشتہ دار خود اسمبلی انتخابات میں مقابلہ کر رہے تھے۔ ان کی تعیناتی کے خلاف الیکشن کمیشن سے شکایات کی گئی تھیں اس کے باوجود کمیشن نے اپنی خاموشی کا سلسلہ ختم نہیں کیا اور نہ ہی عہدیداروں کا تبادلہ کیا گیا۔ اسی وجہ سے اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے کمیشن پر جانبداری برتنے اور بی جے پی کی مدد کرنے کے الزامات عائد کئے جاتے ہیں۔ اس بار بھی اسی طرح کے الزامات عائد کئے جارہے ہیں۔ جس وقت سے اسمبلی انتخابات کا اعلان ہوا ہے اس سے قبل ہی سے بنگال میں یہ دعوی کیا جارہا تھا کہ کمیشن ایسے اقدامات کرنے کی کوشش کررہا ہے جس کے ذریعہ بی جے پی کو مدد فراہم کی جاسکے۔ ایس آئی کے ذریعہ ہو یا پھر کسی اور طریقہ سے کمیشن لگاتار مرکز میں برسر اقتدار جماعت کی مدد کرنے جیسے اقدامات کررہا تھا۔ یہ کوششیں کمیشن کی غیر جانبداری پر سوال پیدا کررہی تھیں۔ اپوزیشن لگاتار تنقید کررہی ہے اس کے باوجود کمیشن کے طرز عمل میں کسی طرح کی تبدیلی درج نہیں کی گئی ہے بلکہ کمیشن اپنے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ جہاں تک بنگال میں چیف سکریٹری اور ڈی جی پی کے تبادلوں کا سوال ہے تو کمیشن سے اس تعلق سے کسی نے کوئی شکایت نہیں کی تھی اور نہ ہی ان عہدیداروں کے خلاف کسی طرح کے مقدمات درج تھے۔ ان عہدیداروں کی تعیناتی کو بھی بہت زیادہ وقت نہیں ہوگیا تھا۔ اس کے باوجود کمیشن نے اچانک ہی کوئی وجہ بتائے بغیر تبادلے کردئے ہیں۔ کمیشن کو تبادلوں کو اختیار ضرور حاصل ہے لیکن کمیشن دستور کے مطابق کام کرنا چاہئے اور اسے کسی بھی جماعت کے سیاسی مفادات کا خیال کئے بغیر کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کمیشن کو اپنی غیر جانبداری پر کوئی سوال پیدا کرنے کا موقع نہیں دینا چاہئے اور نہ ہی اپنی ساکھ متاثر ہونے جیسے کوئی کام کرنے چاہئیں۔ بنگال میں تاہم کمیشن نے ایسے اقدامات کا سلسلہ شروع کردیا ہے جن پر سوال پیدا ہونے لگے ہیں۔ تاہم کمیشن کوئی جواب دینے کو تیار نہیں ہے۔ ریاست میں اسمبلی انتخابات کا انعقاد انتہائی شفاف انداز میں اور غیر جانبدارانہ انداز میں ہونا چاہئے۔ جو نام ایس آئی آر کے ذریعہ حذف کردئے گئے تھے اور ان میں جن ووٹرس نے اپنے دستاویزات جمع کروائے ہیں ابھی تک ان کا فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ اس پر کمیشن کو توجہ کرنے کی ضرورت ہے نہ کہ عہدیداروں کے تبادلوں پر۔ کمیشن کو ایسے کوئی بھی کام کرنے سے گریز کرنا چاہئے جن کی وجہ سے کمیشن کی ساکھ متاثر ہوتی ہو۔ کمیشن کی غیر جانبداری پر سوال پیدا ہوتا ہو اور اس دستوری ادارہ کے کام کاج پر تنقید کی جاسکتی ہو۔ کمیشن کو خود اپنی ساکھ برقرار رکھنے اور اسے بہتر بنانے پر توجہ کرنے کی شدید ضرورت ہے۔

روزنامہ ''ممبئی رابطہ میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات واعلانات

لیلۃ الجائزہ کی اہمیت اور ہماری ذمہ داری

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمیں رمضان المبارک جیسا عظیم اور بابرکت مہینہ عطا فرمایا، جو تمام مہینوں کا سردار ہے۔ اس مہینے میں اللہ کی رحمتیں، برکتیں اور مغفرت بارش کی طرح نازل ہوتی ہے۔ یہ مہینہ صبر، عبادت، تلاوتِ قرآن، صدقہ وخیرات اور اللہ سے تعلق مضبوط کرنے کا مہینہ ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک وعنبر سے زیادہ محبوب ہے، اور روزہ دار کے لیے سمندر کی مچھلیاں بھی مغفرت کی دعائیں کرتی ہیں۔ اس مہینے میں جنت کو روزانہ سجایا جاتا ہے اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے، نیک نیتی سے مانگی ہوئی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ یہ بابرکت مہینہ ہماری کمزور اور ناقص عبادتوں کے ساتھ بہت تیزی سے گزر گیا، جیسے پانی بہہ جاتا ہے یا برف آہستہ آہستہ پگھل جاتی ہے۔ آج کی رات کو لیلۃ الجائزہ کہا جاتا ہے، یعنی انعام واکرام کی رات۔ اس رات اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو، جنہوں نے اخلاص کے ساتھ روزے رکھے، عبادت کی، قرآن کی تلاوت کی، صدقہ وخیرات کیا، اپنی رحمت سے نوازتے ہیں اور ان کی مغفرت فرماتے ہیں۔ لہٰذا اس موقع پر سب سے پہلا کام یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس نے ہمیں رمضان المبارک کی نعمت عطا فرمائی اور عبادت کی توفیق دی۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا۔'' ساتھ ہی ہمیں سچی توبہ بھی کرنی چاہیے، کیونکہ ہماری عبادتوں میں یقیناً کوتاہیاں رہ گئیں۔ ہمیں اپنے اللہ سے عرض کرنا چاہیے: ''اے اللہ! ہم سے جو ظاہر و پوشیدہ گناہ ہوئے، انہیں معاف فرما دے، اور ہماری ناقص عبادتوں کو قبول فرما لے۔ اس مبارک رات میں ہمیں عبادت، دعا، ذکر اور استغفار میں مشغول رہنا چاہیے، اور فضول کاموں جیسے شور شرابہ، وقت ضائع کرنا اور غیر ضروری مصروفیات سے بچنا چاہیے۔ آخر میں دعا ہے کہ: اللہ تعالیٰ ہماری تمام عبادتوں کو قبول فرمائے، ہماری مغفرت فرمائے، جہنم سے نجات دے، اور بار بار رمضان المبارک کی برکتوں سے نوازے۔

عید الفطر امن، محبت اور مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ منائی جائے

اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے کل ہند صدر کی اپیل، شر پسند عناصر سے ہوشیار رہنے کا مشورہ۔ اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے کل ہند صدر سید احمد خاں نے عید الفطر کے موقع پر تمام مسلمانوں اور برادرانِ وطن کو دلی اور پرخلوص مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عید ان شاء اللہ ملک میں مذہبی ہم آہنگی، امن وامان اور بھائی چارے کے ماحول میں منائی جائے گی۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ کچھ شر پسند عناصر ملک کی گنگا جمنی تہذیب کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن ایسے لوگوں کی تعداد بہت کم ہے، جبکہ ملک میں امن، محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینے والے افراد کی تعداد کہیں زیادہ ہے، جو ہر حال میں ہم آہنگی کو قائم رکھنے کے لیے کام کرتے رہتے ہیں۔ سید احمد خاں نے کہا کہ دہلی ملک کی راجدھانی ہے اور یہاں کا امن وامان برقرار رہنا نہایت اہم ہے، کیونکہ اس کا مثبت پیغام پوری دنیا میں جاتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کچھ عناصر عید کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، اس لیے عوام کو چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں، مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دیں اور عید کی خوشیاں ایک دوسرے کے ساتھ امن وسکون کے ساتھ منائیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ملک میں بھائی چارہ اور یکجہتی کو ہر حال میں مضبوط رکھا جائے گا۔ آخر میں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس عید کو سب کے لیے خوشیوں، امن اور سلامتی کا ذریعہ بنائے۔

یہ ایک تلخ حقیقت ہے جسے ماننے سے شاید بہت سے لوگ کتراتے ہیں، مگر سچ یہی ہے کہ آج مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد عملی طور پر رمضانی مسلمان بن چکی ہے۔ ہم سب جانتے ہیں، دل ہی دل میں تسلیم بھی کرتے ہیں کہ ہمارا تعلق اللہ، قرآن اور رسولِ اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقۂ زندگی سے صرف رمضان المبارک تک محدود ہوکر رہ گیا ہے۔ گیارہ مہینے ہم نماز سے بے نیاز، قرآن سے غافل، شریعت سے دور اور گناہوں میں ڈوبے رہتے ہیں، مگر جیسے ہی رمضان آتا ہے، ہم اچانک بڑے نمازی، بڑے پرہیزگار اور بڑے دین دار بن جاتے ہیں۔ یہ کیسی دوغلی زندگی ہے؟ یہ کیسا دھوکہ ہے جو ہم خود اپنے آپ کو دے رہے ہیں؟۔

کیا دین صرف ایک مہینے کا نام

یہ ایک تلخ حقیقت ہے جسے ماننے سے شاید بہت سے لوگ کتراتے ہیں، مگر سچ یہی ہے کہ آج مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد عملی طور پر رمضانی مسلمان بن چکی ہے۔ ہم سب جانتے ہیں، دل ہی دل میں تسلیم بھی کرتے ہیں کہ ہمارا تعلق اللہ، قرآن اور رسولِ اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقۂ زندگی سے صرف رمضان المبارک تک محدود ہوکر رہ گیا ہے۔ گیارہ مہینے ہم نماز سے بے نیاز، قرآن سے غافل، شریعت سے دور اور گناہوں میں ڈوبے رہتے ہیں، مگر جیسے ہی رمضان آتا ہے، ہم اچانک بڑے نمازی، بڑے پرہیزگار اور بڑے دین دار بن جاتے ہیں۔ یہ کیسی دوغلی زندگی ہے؟ یہ کیسا دھوکہ ہے جو ہم خود اپنے آپ کو دے رہے ہیں؟

ذرا سوچو! کیا اللہ کو دھوکہ دیا جا سکتا ہے؟ کیا وہ ہمارے ظاہر کے چند سجدوں سے خوش ہو جائے گا جبکہ ہمارا باطن پورا سال نافرمانی، بے حیائی، ظلم، دھوکے اور گناہوں میں ڈوبا رہتا ہے؟ کیا رسولِ اکرم ﷺ کی امت ہونے کا یہی مطلب ہے کہ سال بھر شیطان کی غلامی کریں اور ایک مہینہ اللہ کے بندے بن جائیں؟ خدارا! اپنے آپ پر رحم کرو، اپنی آخرت پر ترس کھاؤ، کیونکہ یہ طرزِ زندگی تمہیں سیدھا جہنم کی طرف لے جا رہی ہے۔

نماز، جو دین کا ستون ہے، ہم نے اسے کھیل بنا رکھا ہے۔ روزہ، جو تقویٰ پیدا کرنے کے لیے فرض کیا گیا، ہم نے اسے صرف بھوک پیاس کی رسم بنا دیا ہے۔ حلال و حرام کی تمیز ختم ہو چکی ہے۔ غیبت، چغلی، جھوٹ، فریب، سود، رشوت، بدنگاہی، حسد، بغض اور کینہ ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ بن چکے ہیں۔ ہم نماز بھی پڑھتے ہیں اور ظلم بھی کرتے ہیں، تلاوت بھی کرتے ہیں اور زبان سے زہر بھی اگلتے ہیں، روزہ بھی رکھتے ہیں اور دلوں کو بھی توڑتے ہیں۔ آخر یہ کیسا اسلام ہے؟ یاد رکھو! اللہ کی گرفت بہت سخت ہے۔ وہ جب پکڑتا ہے تو پھر نہ دولت بچا سکتی ہے، نہ طاقت، نہ سفارش اور نہ کوئی تعلق۔ جب اس کی پکڑ آتی ہے تو عقل حیران رہ جاتی ہے اور زبان گنگ ہو جاتی ہے۔ قبر کا اندھیرا، منکر نکیر کے سوال، حشر کی ہولناکی، پل صراط کی باریکی اور جہنم کی آگ یہ سب حقیقت ہیں، کہانیاں نہیں۔ اگر آج بھی ہم نہ سدھرے، اگر اب بھی ہم نے سچی توبہ نہ کی، اگر اب بھی ہم نے نماز، قرآن اور شریعت کو اپنی مستقل زندگی کا حصہ نہ بنایا، تو کل ہمارا حال ایسا ہوگا کہ ہم چیخیں گے، روئیں گے، گڑگڑائیں گے، مگر کوئی سننے والا نہیں ہوگا۔ اب بھی وقت ہے! ہوش کے ناخن لو! غفلت کی نیند سے جاگو! اپنی زندگی بدل ڈالو! ورنہ یاد رکھو، جو آج نہیں بدلا، کل وہی سب سے زیادہ پچھتائے گا۔ اللہ کی طرف لوٹ آؤ، سچی توبہ کرو، ورنہ اللہ کی پکڑ ایسی آئے گی کہ نسلیں یاد رکھیں گی۔ یہ محض الفاظ نہیں، ایک دردمند دل کی فریاد اور ایک سچے خیر خواہ کی چیخ ہے۔

رمضانی مسلمان: رمضانی مسلمان بن جانا دراصل ایمان کے لیے ایک نہایت خطرناک اور تباہ کن رویہ ہے۔ یہ وہ طرزِ زندگی ہے جس میں انسان پورا سال اللہ کی نافرمانی میں گزارتا ہے، مگر رمضان آتے ہی اچانک عبادت گزار بن جاتا ہے۔ یہ روش نہ صرف دین کی روح کے خلاف ہے بلکہ یہ اللہ کے ساتھ ایک طرح کی بے ادبی اور خود فریبی بھی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ چند دن نماز پڑھ لینے، چند پارے تلاوت کر لینے اور چند روزے رکھ لینے سے ہم بری الذمہ ہو گئے، حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ اسلام کسی ایک مہینے کا دین نہیں، بلکہ یہ مکمل زندگی کا ضابطہ ہے۔ جو شخص گیارہ مہینے نماز ترک کرے، قرآن سے بے تعلق رہے، حرام میں ڈوبا رہے، لوگوں کے حقوق پامال کرے، ظلم کرے، دھوکہ دے، جھوٹ بولے اور پھر رمضان میں اچانک نیک بن جائے وہ دراصل اپنے ضمیر کو دھوکہ

دے رہا ہوتا ہے، اللہ کو نہیں۔ کیونکہ اللہ دلوں کے حال جانتا ہے، نیتوں سے واقف ہے اور ہمارے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے۔

رمضانی مسلمان دراصل عبادت کو رسم بنا لیتے ہیں اور دین کو عادت۔ ان کے لیے نماز بوجھ بن جاتی ہے، قرآن صرف رمضان کی کتاب بن جاتا ہے اور تقویٰ صرف چند دنوں کا مہمان ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رمضان کے بعد ان کی زندگی میں کوئی حقیقی تبدیلی نظر نہیں آتی۔ نہ کردار بدلتا ہے، نہ اخلاق سنورتے ہیں، نہ معاملات درست ہوتے ہیں۔ اگر ہماری عبادت ہمیں برائی سے نہ روکے تو ہمیں ڈر جانا چاہیے کہ کہیں یہ عبادت صرف ظاہری نہ ہو۔ یاد رکھو! یہ طرزِ عمل اللہ کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مسلمان اس لیے نہیں بنایا کہ ہم صرف ایک مہینہ اس کے بن کر رہیں، بلکہ اس لیے بنایا ہے کہ ہم ہر لمحہ اس کے بندے بن کر زندگی گزاریں۔ جو شخص اس حقیقت کو نہیں سمجھتا، وہ بہت بڑی غلط فہمی میں مبتلا ہے، اور یہ غلط فہمی اسے ایک دن ہلاکت کے دہانے پر لا کھڑا کرے گی۔

نماز سے غفلت: نماز سے غفلت دراصل ایمان کے کمزور پڑ جانے، بلکہ رفتہ رفتہ ختم ہو جانے کی سب سے واضح علامت ہے۔ جو شخص جان بوجھ کر نماز ترک کرتا ہے، وہ صرف ایک عبادت نہیں چھوڑتا بلکہ وہ اپنے رب سے اپنا تعلق توڑ دیتا ہے۔ نماز اللہ اور بندے کے درمیان وہ مضبوط رشتہ ہے جو بندے کو گناہوں سے روکتا، برائیوں سے بچاتا اور سیدھی راہ پر قائم رکھتا ہے۔ جب یہی رشتہ کمزور پڑ جائے تو انسان شیطان کے لیے آسان شکار بن جاتا ہے۔

ذرا غور کرو! جس نماز کو اللہ نے دن میں پانچ مرتبہ فرض کیا، جسے نبی کریم ﷺ نے دین کا ستون قرار دیا، جس کے بارے میں قیامت کے دن سب سے پہلے سوال ہوگا ہم نے اسی نماز کو اپنی زندگی سے نکال دیا۔ ہمیں نہ فجر کی فکر، نہ ظہر کی پروا، نہ عصر کا خیال، نہ مغرب کی طلب اور نہ عشاء کی کوئی اہمیت۔ دن بھر دنیا کی دوڑ دھوپ، کاروبار، موبائل، تفریح اور فضول مشغولیات کے لیے وقت ہے، مگر اللہ کے سامنے کھڑے ہونے کے لیے چند منٹ نہیں۔ یہ محض سستی نہیں، یہ سنگین غفلت ہے۔ یہ دل کی سختی ہے۔ یہ ایمان کی کمزوری ہے۔ جو دل نماز میں سکون نہ پائے، جو پیشانی سجدے میں لذت محسوس نہ کرے، سمجھ لو کہ اس دل پر گناہوں کی تہیں جم چکی ہیں۔ اور جب دل مر جاتا ہے تو پھر نصیحت بھی اثر نہیں کرتی، وعظ بھی بے فائدہ ہو جاتا ہے اور آیاتِ الٰہی بھی بے اثر ہو جاتی ہیں۔ نماز چھوڑنے کا انجام نہایت خطرناک ہے۔ یہ انسان کو آہستہ آہستہ بے حیائی، فحاشی، ظلم، دھوکہ، جھوٹ، حرام خوری اور ہر طرح کی برائی کی طرف دھکیل دیتا ہے۔ کیونکہ نماز ہی وہ طاقت ہے جو انسان کو برائی سے روکتی ہے۔ جب یہ طاقت ختم ہو جائے تو شیطان پورے زور کے ساتھ حملہ آور ہوتا ہے اور انسان کو گناہوں کی دلدل میں دھنسا دیتا ہے۔ یاد رکھو! قبر میں نہ دولت کام آئے گی، نہ رتبہ، نہ رشتے اور نہ سفارش وہاں صرف نماز کام آئے گی۔ جو دنیا میں سجدے سے بھاگتا رہا، وہاں اسے ایسے سوالوں کا سامنا ہوگا جن کا تصور بھی رونگٹے کھڑے کر دیتا ہے۔ اب بھی وقت ہے، نماز کو اپنی زندگی میں واپس لے آؤ، ورنہ کل بہت دیر ہو چکی ہوگی۔

دنیا کی محبت اور آخرت کی فراموشی: آج ہماری تباہی کی سب سے بڑی وجہ دنیا کی اندھی محبت اور آخرت کی مکمل فراموشی ہے۔ ہمارے دلوں میں دنیا اس قدر رچ بس چکی ہے کہ اللہ، رسول ﷺ، قرآن اور آخرت سب پیچھے چھوٹ گئے ہیں۔ ہم صبح سے شام تک صرف کمانے، جمع کرنے، بڑھانے، دکھانے اور مقابلہ کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ حلال و حرام کی تمیز ختم، جائز و ناجائز کی پروا نہیں، بس دولت آئے، چاہے جیسے بھی آئے۔ یہی سوچ ہمیں آہستہ آہستہ دین سے دور اور شیطان کے قریب کرتی چلی جاتی ہے۔ ہم نے دنیا کو سب کچھ اور آخرت کو کچھ بھی نہیں سمجھا۔ ہمیں بڑی کوٹھی، بڑی گاڑی، بڑا عہدہ، بڑا نام اور بڑا رتبہ تو چاہیے، مگر قبر کی فکر نہیں۔ ہمیں مہنگے کپڑے، اچھا کھانا، آرام دہ بستر تو چاہیے، مگر سجدے کی سختی برداشت نہیں۔ ہمیں لوگوں کی واہ واہ چاہیے، مگر اللہ کی رضا کی کوئی فکر نہیں۔ یہ وہ اندھی دوڑ ہے جس کا انجام صرف حسرت، ندامت اور بربادی ہے۔ یاد رکھو! یہ دنیا چند دن کی مہمان ہے۔ آج جو ہمارے ہاتھ میں ہے، کل کسی اور کے ہاتھ میں ہوگا۔ آج جن محلات میں ہم فخر سے رہ رہے ہیں، کل دو گز زمین میں اکیلے پڑے ہوں گے۔ نہ ساتھ دولت جائے گی، نہ اولاد، نہ رشتے، نہ دوست ساتھ جائیں گے تو بس ہمارے اعمال۔ مگر افسوس! ہم نے اعمال بنانے کے بجائے مال بنانے کو مقصد بنا لیا۔ دنیا کی محبت نے ہمارے دلوں کو اس قدر اندھا کر دیا ہے کہ ہمیں گناہ گناہ نہیں لگتے۔ جھوٹ معمول بن چکا ہے، دھوکہ کاروبار کا حصہ ہے، سود لینا دینا فیشن بن چکا ہے، رشوت کامیابی کا ذریعہ سمجھی جاتی ہے، بدنگاہی تفریح اور بے حیائی آزادی کہلاتی ہے۔ ہم ہنستے کھیلتے گناہ کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ سب ٹھیک ہے، حالانکہ ہم آہستہ آہستہ اپنی آخرت کو خود اپنے ہاتھوں سے برباد کر رہے ہوتے ہیں۔

سوچو! اگر آج موت آ گئی تو کیا ہم تیار ہیں؟ کیا ہماری نمازیں مکمل ہیں؟ کیا ہمارے حقوق العباد صاف ہیں؟ کیا ہمارے دل کینے، بغض اور حسد سے پاک ہیں؟ اگر جواب نفی میں ہے تو سمجھ لو کہ ہم بہت بڑے خطرے میں ہیں۔ اب بھی وقت ہے کہ دنیا کی محبت کو دل سے نکال لیں اور آخرت کی فکر کو دل میں بسائیں، ورنہ یہ دنیا ہمیں ایسا دھوکہ دے گی کہ ہم ہمیشہ کے لیے خسارے میں چلے جائیں گے۔

گناہوں میں ڈوبی ہوئی زندگی اور ہماری بے حسی: آج ہماری زندگی گناہوں کی ایسی دلدل میں دھنس چکی ہے کہ ہمیں گناہ، گناہ ہی محسوس نہیں ہوتے۔ ہمارا دل اتنا سخت ہو چکا ہے کہ برائی دیکھ کر بھی کانپتا نہیں، ظلم کر کے بھی نادم نہیں ہوتا، کسی کا حق مار کر بھی ضمیر نہیں جاگتا۔ ہم جھوٹ بولتے ہیں، دھوکہ دیتے ہیں، غیبت کرتے ہیں، چغلی کھاتے ہیں، حسد کرتے ہیں، بغض رکھتے ہیں، کینہ پالتے ہیں، بدنگاہی کرتے ہیں، حرام کماتے ہیں اور پھر بھی خود کو اچھا مسلمان سمجھتے ہیں۔ یہ کیسی بے حسی ہے؟ یہ کیسا دھوکہ ہے جو ہم خود اپنے ساتھ کر رہے ہیں؟ سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ اب ہمیں اپنے گناہوں پر شرمندگی بھی نہیں ہوتی۔ پہلے گناہ ہو جاتا تھا تو دل تڑپ اٹھتا تھا، آنکھ نم ہو جاتی تھی، توبہ کی فکر پیدا ہوتی تھی، مگر آج گناہ کر کے ہم ہنستے ہیں، فخر کرتے ہیں اور اسے ہوشیاری سمجھتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں انسان ہدایت سے بہت دور اور ہلاکت کے بہت قریب ہو جاتا ہے۔ جب دل سے ندامت ختم ہو جائے تو سمجھ لو کہ ایمان خطرے میں پڑ چکا ہے۔

ہماری زبانیں زخم دینے میں تیز ہیں، ہمارے ہاتھ ظلم کرنے میں بے خوف ہیں، ہماری آنکھیں حرام دیکھنے کی عادی ہیں اور ہمارے کان فضول اور فحش سننے کے رسیا ہو چکے ہیں۔ موبائل نے گناہ کو ہماری مٹھی میں لا دیا ہے۔ چند لمحوں میں وہ سب کچھ دیکھ لیا جاتا ہے جس سے دل سیاہ، ایمان کمزور اور روح مردہ ہو جاتی ہے۔ مگر افسوس! ہمیں نہ خوف ہے، نہ شرم، نہ فکرِ آخرت۔

ایران کے خلاف جنگ دنیا میں افراتفری کیلئے امریکہ ذمہ دار

پی چدمبرم
سابق مرکزی وزیر داخلہ وہ فینانس

ایران کے خلاف اس ناسمجھی پر مبنی جنگ کے نتائج، جو 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے شروع کی، پوری دنیا میں محسوس کیے جا رہے ہیں اور اس کے اثرات بہت دور تک پھیل رہے ہیں۔ آپریشن ایپک فیوری کے صرف دو ہفتوں میں ایران کو شدید تباہی کا سامنا کرنا پڑا ہے مگر وہ شکست نہیں کھایا۔ جنگ کے پہلے ہی دن ایران کی اعلیٰ قیادت کی پہلی صف، جس میں آیت اللہ خامنہ ای بھی شامل تھے، ختم کر دی گئی۔ ایران نے جلدی میں ایک نیا رہنما منتخب کرنے اور نئی فوجی قیادت قائم کرنے کی کوشش کی، لیکن امریکہ-اسرائیل اتحاد نے اعلان کیا کہ انہیں بھی ختم کر دیا جائے گا۔ تہران، سنندج، اصفہان اور ایران کے دیگر بڑے شہروں پر بمباری کی گئی ہے۔ اب تک تقریباً 1300 ایرانی شہید اور 000,10 سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں۔ ایک امریکی ٹام ہاک میزائل نے ایک اسکول کو نشانہ بنایا جس میں 168 طالبات اور 14 اساتذہ مارے گئے۔ انہوں نے آخر ایسا کون سا جرم کیا تھا؟

بے پناہ تباہی: ایران کو پہنچنے والے وسیع نقصان میں ☆ فوجی اہداف جیسے میزائل لانچنگ سائٹس، فوجی اڈے، بحری اثاثے، فضائی دفاعی نظام اور پیداواری تنصیبات۔ گھر، اسکول اور ہسپتال ☆ بڑے تیل کے ذخائر (جو اب بھی جل رہے ہیں) ☆ بنیادی ڈھانچہ جیسے پانی کی فراہمی، ڈی سیلینیشن پلانٹس وغیرہ ☆ عوامی صحت کے بڑے خطرات ☆ اور ماحولیات کو شدید نقصان

ایران کی حکومت کی نوعیت کو ایک طرف رکھ دیں، جو کہ بلاشبہ سخت گیر سمجھی جاتی ہے، اور صرف عام لوگوں پر توجہ دیں۔ آخر انہوں نے ایسی تباہی کا کیا قصور کیا ہے؟ امریکہ نے، اسرائیل کے اکسانے پر، یہ الزام لگایا کہ ایران نے افزودہ یورینیم کا ذخیرہ کر رکھا ہے اور وہ تقریباً جوہری ہتھیار بنانے کے قریب پہنچ چکا ہے۔ اس سلسلے میں اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر کو قطر کی مدد سے ایران کے ساتھ مذاکرات کے لیے بھیجا گیا۔ جنگ کے خدشے کے پیش نظر عمان کے وزیر خارجہ واشنگٹن پہنچے تاکہ امریکہ کو یقین دلائیں کہ ایران نے افزودہ یورینیم کا صفر ذخیرہ رکھنے پر اتفاق کر لیا ہے اور یہ عہد کیا ہے کہ وہ کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرے گا۔ لیکن اس یقین دہانی کو نظر انداز کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے اچانک مذاکرات ختم کر دیے اور ایران پر حملے کا حکم دے دیا۔ ایران ممکن ہے کہ اسرائیل کی توسیع پسندی کے لیے خطرہ ہو، لیکن وہ امریکہ کے لیے کوئی خطرہ نہیں۔ جون 2025 میں آپریشن مڈنائٹ ہیمر کے بعد جسے ایک غیر قانونی حملہ کہا گیا امریکہ نے دعویٰ کیا کہ ایران کی یورینیم افزودگی کی تنصیبات مکمل طور پر تباہ کر دی گئی ہیں۔ اگر اس کے باوجود ایران تقریباً جوہری ہتھیار بنا چکا تھا تو وہ کہاں ہیں؟ کیا امریکہ نے بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی سے ایران کا معائنہ کرنے اور رپورٹ دینے کو کہا؟ امریکہ کو یہ اختیار کس نے دیا کہ وہ فیصلہ کرے کہ کون سا ملک جوہری ہتھیار رکھ سکتا ہے اور کون نہیں؟ کیا امریکہ بھارت، پاکستان یا شمالی کوریا کی جوہری صلاحیت کو بھی مٹا دینے کا فیصلہ کرے گا؟۔

خاموشی کی شراکت داری: مغربی ایشیا کے خطے میں اسرائیل کے کئی دشمن ہیں۔ اس کی جڑیں اس وقت سے جڑی ہیں جب فلسطینیوں کی سرزمین پر اسرائیل قائم کیا گیا۔ اس کے باوجود برسوں کے دوران دنیا، حتیٰ کہ اسلامی ممالک نے بھی اسرائیل کے وجود کو ایک حقیقت کے طور پر قبول کر لیا۔ اگرچہ بھارت نے 1947 میں فلسطین کی تقسیم کے منصوبے کے خلاف ووٹ دیا تھا، لیکن بعد میں ستمبر 1950 میں اسرائیل کو تسلیم کر لیا اور 1992 میں مکمل سفارتی تعلقات قائم ہو گئے۔ اس کے بعد تجارت، فوجی تعاون اور انٹیلی جنس کے تبادلے میں یہ تعلقات مضبوط ہوتے گئے۔ مغربی ایشیا کے تنازعات میں بھارت پہلے اعتدال کی آواز سمجھا جاتا تھا لیکن اب صورتحال بدل گئی ہے۔ حال ہی میں بھارت نے 12 مارچ 2026 کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی اس قرارداد کی حمایت کی جس میں صرف ایران کی مذمت کی گئی۔ یونان، قبرص اور عرب ممالک شامل تھے، تو اس نے خطے کی نئی صف بندی کی طرف اشارہ کیا۔ افریقی اور بحیرہ روم کے ممالک کو ''شدت پسند شیعہ اتحاد اور ابھرتے ہوئے شدت پسند سنی اتحاد'' کے خلاف اکسانے کے باوجود بھارت نے ایک لفظ بھی احتجاج کا نہیں کہا۔ ٹرمپ کے اہداف وقت کے ساتھ بدلتے رہے ہیں۔ پہلے مقصد ایران کو جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنا تھا، پھر اسے ایران کی فوجی صلاحیتوں کو مکمل طور پر ختم کرنے اور حکومت کی تبدیلی تک بڑھا دیا گیا، اور آخرکار اسے غیر مشروط ہتھیار ڈالنے تک پہنچا دیا گیا۔ توقع کے مطابق، ایران کے عوام سے ان کی یہ اپیل کہ ''اپنی حکومت خود سنبھال لو، یہ تمہارا حق ہے'' بے اثر ثابت ہوئی۔ ٹرمپ کی مہم جوئی کے باعث تیل کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے بھی اوپر چلی گئی ہیں۔ امریکہ میں مہنگائی اور ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف ناراضگی بڑھ رہی ہے۔ ایران کے کنٹرول میں موجود آبنائے ہرمز سے گزرنے والے آئل ٹینکروں کی نقل و حرکت تقریباً رک گئی ہے۔ بھارت میں ایل پی جی سلنڈر کم یاب ہو گئے ہیں اور ان کی قیمتیں بہت بڑھ گئی ہیں۔ دنیا بھر کی اسٹاک مارکیٹیں گر چکی ہیں۔ اندازہ ہے کہ یہ جنگ روزانہ تقریباً 2 ارب ڈالر کا خرچ کروا رہی ہے۔ اس جنگ کی انسانی قیمت کا اندازہ لگانا ممکن نہیں۔ جنگ سب کو بے نقاب کر دیتی ہے: مشہور فوجی جنرل ڈوائٹ آئزن ہاور نے کہا تھا کہ جنگ ظالمانہ، بے فائدہ اور احمقانہ ہوتی ہے۔ چار سال پہلے روس نے یوکرین پر حملہ کیا مگر وہ جنگ جیتنے میں ناکام رہا ہے۔ اسی دوران روس کا قرض بڑھ گیا، تیل کی آمدنی کم ہو گئی اور روسی فوج کو کرائے کے جنگجو استعمال کرنے پڑ رہے ہیں۔ ایران میں بھی امریکہ کی جانب سے جنگ روکنے کا کوئی اشارہ نہیں ہے۔ چونکہ یہ جنگ زیادہ تر مشینوں کے ذریعے لڑی جا رہی ہے، اس لیے جب تک یہ وسائل موجود ہیں امریکہ جنگ جاری رکھ سکتا ہے۔

جب کوئی ملک جنگ شروع کرتا ہے تو اسے یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اسے کب روکنا ہے۔ جنگ ہر ملک اور ہر شخص کو بے نقاب کر دیتی ہے۔ جب روس نے یوکرین پر حملہ کیا تو بھارت نے اس کی مذمت نہیں کی بلکہ کہا کہ ''یہ جنگ کا دور نہیں ہے''۔ اسی طرح کے بیانات اس وقت سننے میں نہیں آئے جب امریکہ نے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو اغوا کیا تھا۔ موجودہ مغربی ایشیا کی جنگ میں بھی ایسے بیانات واضح طور پر غائب ہیں۔ امریکہ، اسرائیل اور ایران کی اس جنگ کے پیچھے نسلی اور مذہبی عوامل بھی موجود ہیں۔ اسرائیل ایک سامراجی ملک کے طور پر سامنے آیا ہے۔ اسرائیل کے ساتھ تعاون کر کے امریکہ ان اصولوں سے دستبردار ہو رہا ہے جن پر وہ قائم ہونے کا دعویٰ کرتا تھا۔ افسوس کہ بھارت کی اپنی غلط پالیسیوں نے اسے ان لوگوں کے سامنے لرزتا ہوا محتاج بنا دیا ہے جو اس نظریے پر یقین رکھتے ہیں کہ ''طاقت ہی حق ہے''۔ طاقت ہی سب کچھ ہے۔ ٹرمپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ایران میں امریکی مداخلت افراتفری پھیلانے کے مترادف ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان پر جواب میں ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے مشیر علی لاریجانی نے خبردار کیا ہے کہ ایران میں جاری احتجاج پر اگر امریکا نے مداخلت کی تو پورا خطہ اسکے نتائج بھگتے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ امریکی مداخلت افراتفری پھیلانے کے مترادف ہے۔ اس سے قبل امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ اگر ایران نے پُرامن مظاہرین پر تشدد کیا تو امریکا ان کے بچاؤ کے لیے آئے گا۔ سوشل ٹروتھ اکاؤنٹ پر جاری اپنے بیان میں ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا تھا کہ ایران نے پُرامن مظاہرین پر تشدد کیا یا انہیں قتل کیا تو امریکا ان کے بچاؤ کے لیے آئے گا۔ یاد رہے کہ ایران میں گزشتہ کئی روز سے مہنگائی اور کرنسی کی قدر گرنے کے خلاف مظاہرے جاری ہیں اور گزشتہ روز ایرانی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں 6 مظاہرین ہلاک ہو گئے تھے جبکہ 30 مظاہرین کو گرفتار بھی کیا گیا تھا۔

غزل

کہتا نہیں ہے کوئی بھی سچ بات اِن دنوں
اچھے نہیں ہیں شہر کے حالات اِن دنوں

احباب کا رَویہ بھی بدلا ہُوا سا ہے
کچھ تنگ ہوگیا ہے مرا ہاتھ اِن دنوں

اُس کو بھی اپنے حُسن پہ اب ناز ہوگیا !
ٹھہرے ہُوئے ہیں میرے بھی جذبات اِن دنوں

اُلجھا دِیا ہے مُجھ کو غمِ روزگار نے !
مُمکن نہیں ہے تُجھ سے مُلاقات اِن دنوں

عارف! مُجھے بھی دُکھ تھا کبھی کائنات کا
خود میں اُلجھ گئی ہے ، مِری ذات اِن دنوں

نامعلوم

صدقہ فطر: عبادت حکمت اور معاشرتی ذمہ داری

حافظ افتخار احمد قادری

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی کرتا ہے۔ عبادات کے نظام میں بھی اسلام نے صرف بندے اور رب العالمین کے تعلق کو مضبوط بنانے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ انسانوں کے درمیان ہمدردی و تعاون اور معاشرتی مساوات کو بھی خاص اہمیت دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج جیسی عبادات کے ساتھ ساتھ صدقات و خیرات کو بھی خصوصی مقام حاصل ہے۔ ان ہی مبارک اعمال میں ایک اہم عبادت صدقہ فطر بھی ہے جو رمضان المبارک کے اختتام پر ادا کی جاتی ہے۔ رمضان المبارک دراصل روحانی تربیت اور تزکیہ نفس کا مہینہ ہے۔ اس مبارک مہینے میں مسلمان روزہ رکھ کر صبر، تقویٰ، ضبطِ نفس اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا عملی مظاہرہ کرتے ہیں۔ لیکن انسان ہونے کے ناطے روزے کے دوران بعض اوقات ایسی کوتاہیاں یا لغزشیں بھی سرزد ہو جاتی ہیں جو روزے کی روح اور اس کے کمال کو متاثر کر سکتی ہیں۔ اسی حکمت کے پیش نظر شریعتِ اسلامیہ نے صدقہ فطر کو لازم قرار دیا تاکہ روزوں میں ہونے والی کمی کوتاہی کی تلافی ہو سکے اور معاشرے کے محتاج افراد بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہو سکیں۔ صدقہ فطر کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے یہ بات پیش نظر رہنی چاہیے کہ اسلام ایک ایسا معاشرہ قائم کرنا چاہتا ہے جس میں خوشی و مسرت صرف چند افراد تک محدود نہ رہے بلکہ معاشرے کا ہر فرد اس میں شریک ہو۔ عید الفطر مسلمانوں کی اجتماعی خوشی کا دن ہے لیکن اگر کسی گھر میں فاقہ ہو، بچوں کے پاس پہننے کو کپڑے نہ ہوں اور کھانے کے لیے مناسب غذا نہ ہو تو عید کی خوشی ادھوری محسوس ہوتی ہے۔ صدقہ فطر دراصل اسی احساس کا عملی اظہار ہے کہ مسلمان اپنے کمزور اور ضرورت مند بھائیوں کو فراموش نہ کریں بلکہ ان کی ضروریات کا خیال رکھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے اسے مسلمانوں پر لازم قرار دیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے رمضان المبارک کے صدقہ فطر کو مسلمانوں پر فرض قرار دیا خواہ وہ آزاد ہو یا غلام، مرد ہو یا عورت، چھوٹا ہو یا بڑا اور اس کی مقدار ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمائی۔ (صحیح بخاری: 1503 صحیح مسلم: 984) اسی طرح حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کو روزہ دار کے لیے لغو اور بے ہودہ باتوں سے پاکیزگی کا ذریعہ اور مسکینوں کے لیے کھانے کا سامان قرار دیا۔ (سنن ابی داؤد: 1609) صدقہ فطر کے دو بنیادی مقاصد ہیں۔ ایک یہ کہ روزہ دار کے روزوں میں اگر کوئی کمی یا لغزش رہ گئی ہو تو یہ صدقہ اس کی تلافی کر دیتا ہے اور دوسرا یہ کہ محتاج اور غریب لوگوں کے لیے عید کے دن کھانے پینے کا انتظام ہو جاتا ہے۔ فقہائے اسلام نے قرآن و حدیث کی روشنی میں صدقہ فطر کی مقدار اور اس کے طریقہ ادائیگی کی وضاحت کی ہے۔ احادیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ صدقہ فطر پانچ بنیادی اجناس سے ادا کیا جا سکتا ہے۔ ان میں کھجور، کشمش، پنیر، جو اور گندم شامل ہیں۔ کھجور، کشمش، پنیر اور جو کی مقدار ایک صاع مقرر کی گئی ہے جبکہ گندم کی مقدار آدھا صاع ہے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں صدقہ فطر ایک صاع کھانے کی چیز، یا ایک صاع جو، یا ایک صاع کھجور، یا ایک صاع پنیر، یا ایک صاع کشمش کے طور پر ادا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری: 1510 صحیح مسلم: 985) ایک صاع کی مقدار کے بارے میں علماء نے وضاحت کی ہے کہ یہ ایک خاص پیمانہ ہے جو چار مد کے برابر ہوتا ہے۔ موجودہ زمانے کے وزن کے اعتبار سے اس کی مقدار تقریباً تین کلو دو سو پچاس گرام کے قریب بنتی ہے۔ البتہ گندم چونکہ نسبتاً قیمتی جنس سمجھی جاتی تھی اس لیے اس کی مقدار نصف صاع یعنی تقریباً ایک کلو چھ سو پچیس گرام مقرر کی گئی ہے۔ شریعت اسلامیہ نے مسلمانوں کو سہولت دینے کے لیے یہ اجازت بھی دی ہے کہ اگر کوئی شخص چاہے تو ان اجناس کی قیمت بھی ادا کر سکتا ہے۔ فقہ حنفی کے علماء کے نزدیک موجودہ زمانے میں قیمت ادا کرنا زیادہ مفید ہوتا ہے کیونکہ اس سے محتاج افراد اپنی ضرورت کے مطابق چیزیں خرید سکتے ہیں۔ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں اکثر لوگ صدقہ فطر کو محض ایک رسمی عمل سمجھ کر ادا کرتے ہیں۔ عموماً لوگ صرف گندم کے نصف صاع یا اس کی کم سے کم قیمت ادا کر کے اپنی ذمہ داری پوری سمجھ لیتے ہیں حالانکہ شریعت نے اس معاملے میں وسعت رکھی ہے۔ اگر کوئی شخص مالی استطاعت رکھتا ہے تو وہ کھجور، کشمش یا دیگر قیمتی اجناس کے حساب سے بھی صدقہ فطر ادا کر سکتا ہے بلکہ ایسا کرنا زیادہ باعثِ ثواب اور محتاجوں کے لیے زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ اسلام کی روح یہی ہے کہ انسان اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ بھلائی کرے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنی محبوب چیزوں میں سے خرچ نہ کرو۔ (آل عمران: 92) اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے صرف کم سے کم ادائیگی کافی نہیں بلکہ بہتر اور عمدہ چیزوں میں سے خرچ کرنا زیادہ فضیلت کا باعث ہے۔ صدقہ فطر کی ادائیگی کا وقت بھی شریعت نے واضح کر دیا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اسے عید الفطر کی نماز سے پہلے ادا کر دیا جائے تاکہ مستحقین اس سے فائدہ اٹھا کر عید کی تیاری کر سکیں۔ اگر کسی وجہ سے نماز سے پہلے ادا نہ ہو سکے تو بعد میں بھی ادا کیا جا سکتا ہے لیکن افضل یہی ہے کہ عید کی نماز سے پہلے ہی ادا کر دیا جائے۔ معاشرے میں صدقہ فطر دراصل اخوت و مساوات اور باہمی تعاون کا ایک خوبصورت مظہر ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہماری خوشیاں صرف ہماری ذات تک محدود نہیں ہونی چاہئیں بلکہ ہمیں اپنے آس پاس موجود ضرورت مند لوگوں کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ جب ہر صاحبِ استطاعت مسلمان اخلاص کے ساتھ صدقہ فطر ادا کرے گا تو معاشرے میں غربت اور محرومی کے اثرات کم ہوں گے اور عید کی خوشی واقعی ایک اجتماعی خوشی بن جائے گی۔ لہٰذا! ہم سب کو چاہیے کہ صدقہ فطر کو محض ایک رسمی عبادت نہ سمجھیں بلکہ اس کی اصل روح اور مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے دل کھول کر ادا کریں۔ اپنی مالی حیثیت کے مطابق بہتر سے بہتر صدقہ فطر ادا کریں تاکہ ہمارے روزوں کی تکمیل ہو اور معاشرے کے غریب و محتاج افراد بھی عید کی خوشیوں میں برابر کے شریک ہو سکیں۔ اسلامی تعلیمات کا بنیادی مقصد انسان کے اندر تقویٰ، احساسِ ذمہ داری اور دوسروں کے حقوق کا شعور پیدا کرنا ہے۔ صدقہ فطر اسی احساسِ ذمہ داری کا ایک عملی مظہر ہے جو مسلمان کو یہ یاد دلاتا ہے کہ اس کے مال میں صرف اس کا حق نہیں بلکہ معاشرے کے کمزور اور ضرورت مند افراد کا بھی حصہ شامل ہے۔ جب رمضان المبارک کے روزے مکمل ہو جاتے ہیں اور عید الفطر کی خوشی قریب آتی ہے تو شریعتِ اسلامیہ مسلمانوں کو یہ تعلیم دیتی ہے کہ وہ اپنی خوشیوں میں غریبوں اور مسکینوں کو بھی شریک کریں۔ یہی وجہ ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ نے صدقہ فطر کو نہایت اہم عبادت قرار دیا اور اس کی ادائیگی کی تاکید فرمائی۔ احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ صدقہ فطر کی ادائیگی صرف ایک مالی عمل نہیں بلکہ یہ روحانی اور اخلاقی تربیت کا ذریعہ بھی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ فطر کو روزہ دار کے لیے لغو اور بے ہودہ باتوں سے پاکیزگی کا ذریعہ اور مسکینوں کے لیے کھانے کا سامان قرار دیا۔ (سنن ابی داؤد: 1609) بلاشبہ صدقہ فطر روزوں کی تکمیل کا ذریعہ ہے۔ اگر روزہ دار سے رمضان المبارک کے دوران کسی قسم کی کوتاہی، لغزش یا غیر ضروری بات سرزد ہو گئی ہو تو صدقہ فطر اس کی تلافی کا سبب بنتا ہے۔ اسی لیے فقہائے اسلام نے لکھا کہ صدقہ فطر کی ادائیگی دراصل روزوں کی قبولیت کے اسباب میں سے ایک اہم سبب ہے۔ اسی طرح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کو مسلمانوں پر لازم قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ ہر مسلمان پر ہے چاہے وہ مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام، چھوٹا ہو یا بڑا۔ (صحیح بخاری: 1503 صحیح مسلم: 984) یہ پیغام اس بات کو واضح کرتا ہے کہ اسلام میں عبادات کا نظام صرف چند مخصوص افراد تک محدود نہیں بلکہ ہر مسلمان کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ جو شخص صاحبِ نصاب ہو اور مالی استطاعت رکھتا ہو اس پر لازم ہے کہ وہ اپنی طرف سے اور اپنے زیرِ کفالت افراد کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ موجودہ زمانے میں بہت سے لوگ صدقہ فطر کی اہمیت سے غافل نظر آتے ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے عالمی سرمایہ کاروں کو

پاور سیکٹر میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت دی

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو عالمی سرمایہ کاروں کو بجلی کے شعبے میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت دی، اور ان پر زور دیا کہ وہ ہندوستان میں بنائیں، سرمایہ کاری کریں، اختراع کریں اور پیمانے کا بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ بھارت بجلی سمٹ 2026 میں مرکزی پاور سکریٹری پنکج اگروال کے ذریعہ پڑھے گئے ایک تحریری پیغام میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر اپنے توانائی کے سفر میں ایک اہم لمحے پر کھڑا ہے۔ مودی نے کہا،"میں عالمی برادری کو ہندوستان میں بنانے، ہندوستان میں اختراعات کرنے، ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے، اور ہندوستان کے ساتھ پیمانے پر آنے کی دعوت دیتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ سربراہی اجلاس ہندوستان کی ترقی کو تقویت دینے کے لیے بامعنی بات چیت اور پائیدار شراکت داری کو متحرک کرے گا۔ مودی نے کہا کہ سربراہی اجلاس کا مقصد پوری طاقت اور توانائی کے ماحولیاتی نظام کو ایک پلیٹ فارم پر لانا ہے تاکہ خیالات کا تبادلہ کیا جا سکے، تعاون کو فروغ دیا جا سکے، اور طاقت کی ترقی اور زندگی کو بہتر بنانے کے لیے مشترکہ راستہ طے کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا، یہ ترقی کو برقی بنانے اور پائیداری لانے، عالمی سطح پر جڑنے، اور 2047 تک بھارت کے وکست بھارت کے وژن کو آگے بڑھانے کے ہمارے اجتماعی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔"انہوں نے کہا کہ ہندوستان اپنے توانائی کے سفر میں ایک واضح تحریک پر کھڑا ہے، جیسا کہ الفاظ سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہیں، ہم بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کر رہے ہیں اور سب کے لیے قابل اعتماد توانائی تک رسائی کو یقینی بنا رہے ہیں۔ ہماری قابل تجدید توانائی کی پیشرفت اس عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ 50 فیصد سے زیادہ غیر جیواشم ایندھن کی صلاحیت پہلے ہی حاصل کر لی گئی ہے، 2030 تک 500 گیگا واٹ تک واضح راستہ کے ساتھ۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ایک سورج، ایک دنیا، ایک گرڈ جیسے اقدامات عالمی تعاون کے لیے ہمارے وژن کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مودی نے مزید کہا کہ ہندوستان لچکدار سپلائی چین بنانے، بیٹری مینوفیکچرنگ کو آگے بڑھانے، سبز ملازمتیں پیدا کرنے اور جرات مندانہ اصلاحات کے ذریعے سرمایہ کاری کو قابل بنانے میں ایک قابل اعتماد توانائی پارٹنر کے طور پر تیار ہو رہا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ شانتی ایکٹ 2025 جوہری توانائی میں نئی سرحدیں کھولتا ہے، جبکہ پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا تقسیم شدہ پیداوار اور پائیدار کھپت کو چلا رہی ہے۔ اے ٹی اینڈ سی کے نقصانات کو کم کرنے اور 2024-25 میں مالیات کو بہتر بنانے میں اصلاحات اور تقسیم یکساں طور پر اہم ہیں، جو کہ قدر کی زنجیر میں وسیع مواقع کے ساتھ ایک زیادہ موثر اور پائیدار سیکٹر کا اشارہ ہے، جس سے ہندوستان کو وزن اور پیمانے پر سرمایہ کاری کرنے کے لیے ایک مجبور مقام بنا دیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ بھارت کے پاور سیکٹر کو اپنی توانائی کی منتقلی اور بنیادی ڈھانچے کی توسیع کے لیے اگلے دو دہائیوں میں تقریباً 2.2 ٹریلین ڈالر کی سرمایہ کاری درکار ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ بھارت نے اپنی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت کا 50 فیصد سے زائد غیر فوسل ایندھن سے حاصل کرنے کا ہدف پہلے ہی حاصل کر لیا ہے اور ملک 2030 تک 500 گیگا واٹ قابلِ تجدید توانائی پیدا کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔

ہندوستان ۲۰۳۰ رتک ۳۰۰ ربلین ڈالر بائیو اکانومی کے ہدف کی طرف بڑھ رہا ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی: مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس وٹکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ ہندوستان کی حیاتیاتی معیشت 2014 میں تقریباً 10 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 195 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہوگئی ہے، جو کہ گزشتہ 20 سال میں 25 سال سے زیادہ کی ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس شعبے نے صرف گزشتہ سال میں تقریباً 17-18 فیصد کی سالانہ نمو ریکارڈ کی ہے، جو کہ تقریباً 165 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 195 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہے، جس سے ہندوستان کے ایک بڑے عالمی بائیوٹکنالوجی کے مرکز کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ سول سروسز آفیسرز انسٹی ٹیوٹ، چانکیہ پوری، نئی دہلی میں بائیوٹیکنالوجی انڈسٹری ریسرچ اسسٹنس کونسل (BIRAC) کے 14 ویں یوم تاسیس کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بیراک کے کردار کو ہندوستان کے بائیوٹیکنالوجی اختراعی ماحولیاتی نظام کے کلیدی فعال کے طور پر اجاگر کیا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ بائیوٹکنالوجی اب ہندوستان کی مستقبل کی ترقی کی کہانی میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے، صحت کی دیکھ بھال، زراعت، آب و ہوا کے حل اور پائیدار مینوفیکچرنگ میں ترقی کو آگے بڑھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان 2030 تک 300 بلین امریکی ڈالر کی بایو اکانومی کے اپنے ہدف کی طرف مستقل طور پر آگے بڑھ رہا ہے، جسے سائنسدانوں، کاروباری افراد اور اسٹارٹ اپس کی مضبوط بنیادی حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بائیوٹیکنالوجی انڈسٹری ریسرچ اسسٹنس کونسل نے تحقیق کو صنعت سے منسلک کرنے اور لیبارٹریوں سے مارکیٹ کے لیے تیار حلوں میں آئیڈیاز کی منتقلی کے قابل بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ حکومت کی پالیسی کی سمت کو اجاگر کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بائیو ای 3 پالیسی، بائیوٹیکنالوجی فار اکانومی، ماحولیات اور روزگار کے بارے میں بات کی، جو کہ بائیو بیسڈ صنعتوں اور پائیدار بائیو مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پالیسی صحت سے متعلق بائیوتھراپی، سمارٹ پروٹینز، آب و ہوا کے لیے لچکدار زراعت، بائیو بیسڈ کیمیکلز اور کاربن کیپچر ٹیکنالوجیز جیسے شعبوں میں جدت کو فروغ دے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بائیوٹیکنالوجی انڈسٹری ریسرچ اسسٹنس کونسل مشترکہ بنیادی ڈھانچے جیسے بائیو فاؤنڈریز، بائیو اے آئی جبس اور جدید بائیو مینوفیکچرنگ پلیٹ فارمز کی تعمیر کے ذریعے اس تبدیلی کو سہولت فراہم کر رہا ہے۔ مالی معاونت کے طریقہ کار کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر نے ریسرچ، ڈیولپمنٹ، اور انوویشن فنڈ کے بارے میں بات کی جس کا تخمینہ 1 لاکھ کروڑ روپے ہے، جس کے تحت بائیوٹیکنالوجی انڈسٹری ریسرچ اسسٹنس کونسل کو بائیوٹیکنالوجی کے منصوبوں کی حمایت میں کلیدی کردار سونپا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے ہندوستان کے گہرے ٹیک ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے اور ٹیکنالوجی کے ترجمے کے لیے تیار منصوبوں میں طویل مدتی سرمایہ کاری میں مدد ملے گی۔

بھارت سرحد پار توانائی کی تجارت کو فروغ دینے کے لیے

سری لنکا کے ساتھ پاور گرڈ روابط تلاش کر رہا ہے: منوہر لال

نئی دہلی: ہندوستان سرحد پار سے بجلی کی تجارت کو بڑھانے اور ون سن، ون گرڈ، ون ورلڈ اقدام کو آگے بڑھانے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر سری لنکا کے ساتھ ممکنہ پاور ٹرانسمیشن لنکس سمیت علاقائی گرڈ کنیکٹیویٹی کی تلاش کر رہا ہے، بجلی کے وزیر منوہر لال کھٹر نے جمعرات کو نئی دہلی میں بھارت بجلی سمٹ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے کہا، سری لنکا کے ساتھ سمیت علاقائی باہمی روابط، سرحدوں کے پار صاف توانائی کے بہاؤ کو آسان بنانے اور ایک متحد عالمی گرڈ کے وژن کو مضبوط بنانے میں مدد کر سکتے ہیں۔"علاقائی توانائی تعاون میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر نے کہا"ہم پہلے ہی سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال، بھوٹان اور سری لنکا کو جلد ہی بجلی فراہم کریں گے۔ انہوں نے بجلی کی پیداواری لاگت میں ہندوستان کے مسابقتی فائدہ کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا، ہمارے پاس یورپی ممالک سمیت دنیا کے بیشتر ممالک کے مقابلے میں زیادہ سستی بجلی ہے۔ ان کی پیداواری لاگت تقریباً 35 روپے فی یونٹ ہے، جب کہ ہمارے پاس نمایاں طور پر کم ہے۔"انہوں نے مزید کہا،"ہم بجلی کی پیداواری لاگت کو مزید کم کرنا چاہتے ہیں۔ وزیر نے تمام خطوں میں بغیر کسی رکاوٹ کے بجلی کے تبادلے کو فعال کرنے میں ٹرانسمیشن انفراسٹرکچر کے اہم کردار پر زور دیا۔ توانائی کے استعمال کے ارتقاء کا سراغ لگاتے ہوئے، کھٹر نے آگ اور کوئلے پر ابتدائی انحصار سے جدید توانائی کے ذرائع جیسے ہائیڈرو، ہوا، جوہری اور شمسی کی طرف تبدیلی کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ روایتی وسائل محدود ہیں اور مستقبل کی طلب کو پورا کرنے میں قابل تجدید توانائی، خاص طور پر شمسی توانائی کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا۔ اقتصادی ترقی کے لیے بجلی کی مرکزیت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ 2047 تک ہندوستان کے ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بجلی بنیادی ہے۔ ہندوستان نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران اپنے ٹرانسمیشن نیٹ ورک کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے، جس سے تمام خطوں میں بجلی منتقل کرنے اور بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سب سے زیادہ بجلی کی طلب 2024 میں تقریباً 250 گیگا واٹ (جی ڈبلیو) تک پہنچ گئی ہے، اور زیادہ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیاریاں جاری ہیں، چوٹی کے ادوار کے دوران 270 گیگا واٹ تک کی فراہمی کے لیے تیار ہیں۔

عالمی تنازعات معیشتوں اور توانائی کے

تحفظ کے لیے غیر یقینی صورتحال پیدا کرتے ہیں: پرہلاد جوشی

نئی دہلی: مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے جمعرات کو کہا کہ دنیا بھر میں جاری تنازعات معیشتوں اور توانائی کی سلامتی کے لیے غیر یقینی صورتحال پیدا کر رہے ہیں، اور ایک پائیدار مستقبل پر بات چیت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے بھارت بجلی سمٹ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے کہا،"پوری دنیا میں، ایک طرح کا ہنگامہ ہے۔ بہت زیادہ جنگ چل رہی ہے، اور یہ معیشتوں اور توانائی کی سلامتی کو متاثر کر رہی ہے۔" جوشی نے کہا کہ موجودہ عالمی ماحول مستقبل کے بارے میں لوگوں میں بڑے پیمانے پر تشویش کا باعث بنا ہے۔ لوگ سوچ رہے ہیں کہ مستقبل کیا ہو گا... لوگ پریشان ہیں، لوگ تناؤ کا شکار ہیں۔ انہوں نے معیشتوں اور عوامی جذبات دونوں پر تنازعات کے اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے زور دیا کہ فوری خدشات سے بالاتر ہو کر ممالک کو طویل مدتی مفادات کے تحفظ پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے پالیسی اور منصوبہ بندی میں لچک کی ضرورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا،"صرف تناؤ ہی نہیں... ہمارے اپنے مستقبل کی حفاظت ہونی چاہیے۔" وسیع تر عالمی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے، جوشی نے کہا کہ خطوں میں جغرافیائی سیاسی کشیدگی عدم استحکام کا باعث بن رہی ہے۔ انہوں نے مثال کے طور پر ایران، روس، چین اور تائیوان جیسے ممالک کا حوالہ دیا جہاں کشیدگی عالمی حرکیات کو متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے توانائی کے وسائل میں ساختی عدم توازن کی طرف بھی توجہ مبذول کروائی۔"جہاں تیل ہے، وہاں خود گیس نہیں ہے... جہاں وافر گیس ہے، وہاں مسائل ہیں۔ ساتھ ہی، جوشی نے اس بات پر زور دیا کہ قابل تجدید توانائی کی طرف منتقلی ضروری ہے لیکن اس میں وقت لگے گا۔"جس لمحے آپ قابل تجدید کا فیصلہ کرتے ہیں، اس میں کچھ وقت لگے گا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ منتقلی کی مدت کے دوران روایتی اور قابل تجدید ذرائع کو ایک ساتھ رہنا چاہیے۔ انہوں نے قابل تجدید توانائی میں پیشرفت پر روشنی ڈالی، مختلف حصوں میں صلاحیت میں اضافے کا حوالہ دیتے ہوئے، خبردار کیا کہ توانائی کے روایتی نظام کو اچانک بند نہیں کیا جا سکتا۔ پائیداری کو وسیع تر ثقافتی اور قومی سیاق و سباق سے جوڑتے ہوئے، انہوں نے گڑی پڑوا پر مبارکباد پیش کی، اسے تجدید اور نئی شروعات کی علامت کے طور پر بیان کیا، اور کہا کہ یہ تصور قابل تجدید توانائی کی طرف تبدیلی کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ بہت زیادہ جنگ چل رہی ہے، اور یہ معیشتوں اور توانائی کی سلامتی کو متاثر کر رہی ہے۔ جوشی نے کہا کہ موجودہ عالمی ماحول مستقبل کے بارے میں لوگوں میں بڑے پیمانے پر تشویش کا باعث بنا ہے۔ لوگ سوچ رہے ہیں کہ مستقبل کیا ہوگا۔

بھارت خلیجی ممالک کے ساتھ مقامی کرنسیوں میں تجارت کرنے کا خواہاں

نئی دہلی: حکومتی عہدیداروں نے ذرائع کو بتایا کہ ہندوستان خلیجی ممالک کے ساتھ مقامی کرنسیوں میں تجارت طے کرنے کے لیے ایک فریم ورک کی تلاش کر رہا ہے تاکہ تیل اور دیگر اشیا کے درآمدی بل کو بیرونی جھٹکوں سے بچایا جا سکے، جس میں جاری جغرافیائی سیاسی کشیدگی بھی شامل ہے۔ اس اقدام کا مقصد عالمی غیر یقینی صورتحال کی نمائش کو کم کرنا ہے جو تجارتی بہاؤ میں خلل ڈال سکتے ہیں اور درآمدی لاگت کو بڑھا سکتے ہیں، خاص طور پر خام تیل اور پیٹرولیم مصنوعات کے لیے، جو ہندوستان خطے سے بہت زیادہ درآمد کرتا ہے۔ ایک سرکاری اہلکار نے کہا کہ"ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ بھارت جب بھی بیرونی غیر یقینی صورتحال پیدا ہو، جیسے کہ جاری تنازعات سے محفوظ رہے۔ خلیج تعاون کونسل (GCC) کے ممالک میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت، قطر، عمان اور بحرین شامل ہیں۔ حالیہ مہینوں میں جاری جغرافیائی سیاسی کشیدگی، خاص طور پر مغربی ایشیا میں تیل کی قیمتیں اتار چڑھاؤ کا شکار رہی ہیں۔ برینٹ کروڈ کی قیمت تقریباً 70 ڈالر اور 110 ڈالر فی بیرل کے درمیان آ گئی ہے، جس سے عالمی سپلائی کو خطرات لاحق ہیں۔ چونکہ ہندوستان اپنی خام تیل کی تقریباً 85 فیصد ضروریات کے لیے درآمدات پر انحصار کرتا ہے، اس طرح کی قیمتوں میں اضافہ درآمدی بل کو بڑھا سکتا ہے، تجارتی خسارہ بڑھا سکتا ہے، اور افراط زر کو بڑھا سکتا ہے۔ اس تناظر میں، مقامی کرنسیوں میں تجارت کرنے سے مدد مل سکتی ہے، خاص طور پر مالی سال 25 میں ہندوستان کی کل خام تیل کی درآمدات کا تقریباً 28 فیصد خلیج تعاون کونسل ممالک سے آیا تھا، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات اس حجم کا بڑا حصہ فراہم کرتے ہیں۔ حکام نے کہا کہ گھریلو کرنسیوں میں تجارت کو فعال کرنے سے امریکی ڈالر کے ذریعے لین دین کو روٹ کرنے سے بچنے میں مدد ملے گی، اس طرح تبادلوں کے اخراجات کم ہوں گے اور کرنسی کے اتار چڑھاؤ کے اثرات کو محدود کیا جائے گا۔ ایک دوسرے اہلکار نے بتایا کہ اگرچہ خطے کے حوالے سے ڈالر کی دستیابی کے بارے میں کوئی فوری تشویش نہیں ہے، لیکن یہ دباؤ بین الاقوامی لین دین میں روپے کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے ایک وسیع حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ پہل روپے کے کمزور ہونے کے پس منظر میں بھی سامنے آئی ہے، جس نے درآمدات کو مزید مہنگا کر دیا ہے۔"ہم روپے کی رفتار کا اندازہ نہیں لگا سکتے، اور درآمدات مہنگی ہو رہی ہیں۔ اسی لیے یہ ضروری ہے کہ ایسے انتظامات ہوں جہاں تجارت مقامی کرنسیوں میں ہو نہ کہ ڈالر میں۔

بھارت کو ڈرون مینوفیکچرنگ میں خود انحصاری حاصل کرنا ہوگی

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ ملک کی دفاعی تیاری اور اسٹریٹجک خود مختاری کو برقرار رکھنے کے لیے، ہندوستان کے لیے ڈرون کی تیاری میں مکمل خود انحصاری حاصل کرنا ضروری ہے۔

نئی دہلی: وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ ملک کی دفاعی تیاری اور اسٹریٹجک خود مختاری کو برقرار رکھنے کے لیے، ہندوستان کے لیے ڈرون کی تیاری میں مکمل خود انحصاری حاصل کرنا ضروری ہے۔ نیشنل ڈیفنس انڈسٹریز کانکلیو سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس مشن کی تکمیل کے لیے ملک کو ہر اسٹیک ہولڈر کی حمایت کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی دفاعی تیاری اور تزویراتی خود مختاری کی خاطر، یہ ضروری ہے کہ قوم ڈرون مینوفیکچرنگ میں مکمل خود انحصاری حاصل کرے۔ اس مشن کو پورا کرنے کے لیے ملک کو آپ میں سے ہر ایک کی حمایت کی ضرورت ہے۔ آپ کو حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا جا سکتا ہے۔ ہم سب کو ایک"مشن موڈ" کے ذریعے ایک ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے، تاکہ ہندوستان کے لیے ایک عالمی ادارے کے طور پر کام کریں۔ مرکزی وزیر نے ہندوستان کے دفاعی ماحولیاتی نظام میں ڈرون کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے زور دے کر کہا کہ روس-یوکرین اور ایران-اسرائیل تنازعات کی روشنی میں مستقبل کی جنگ میں ڈرون اور انسداد ڈرون کا اہم کردار ہے۔ لہٰذا، انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو ان ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے خود انحصار ڈرون مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام قائم کرنے کی فوری ضرورت ہے۔"آج، جیسا کہ پوری دنیا روس اور یوکرین کے ساتھ ساتھ ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازعات کا مشاہدہ کر رہی ہے، یہ بات پوری طرح واضح ہے کہ مستقبل کی جنگ میں ڈرون اور انسداد ڈرون ٹیکنالوجیز کا واضح کردار ہے۔ اس کے نتیجے میں، ہندوستان میں آج ایک ایسے ڈرون مینوفیکچرنگ کو قائم کرنے کی اشد ضرورت ہے جو ہم خود ماحولیاتی نظام میں مکمل طور پر ناگزیر ہیں۔ صرف مصنوعات کی سطح پر، لیکن اہم طور پر، اس کا مطلب یہ ہے کہ ڈرون کے سانچوں سے لے کر سافٹ ویئر، انجنوں اور بیٹریوں تک، یہ کوئی آسان کام نہیں ہے، جیسا کہ زیادہ تر ممالک میں جہاں ڈرون تیار کیے جاتے ہیں، بہت سے اہم اجزاء اس وقت چین سے درآمد کیے جاتے ہیں۔

ہند۔روس تعلقات کو پٹری سے اتارنے کی کوششیں ناکام رہیں

نئی دہلی۔19 / مارچ۔ایم این این۔ہندوستان میں روسی سفارت خانے کے انچارج رومن بابوشکن نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح ماسکو پر بین الاقوامی دباؤ اور پابندیوں کے باوجود ہندوستان-روس کی شراکت داری مستحکم رہتی ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو"پٹری سے اتارنے" کی کوششیں"ناکام" ہوئی ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے رومن بابوشکن نے کہا کہ روس اور بھارت کے درمیان تعاون حالیہ برسوں میں بغیر کسی رکاوٹ کے جاری ہے۔ روسی ایلچی نے کہا کہ"ہمارا تعاون، ہمارے تعلقات، ہماری بات چیت بلاتعطل رہی، قطع نظر اس کے کہ کوئی چاہتا ہے یا نہیں"۔ انہوں نے کہا کہ یہ قیاس آرائیاں کہ روس کے خلاف پابندیاں بھارت کے ساتھ اس کی شراکت داری کو کمزور کر دے گی بار ہا غلط ثابت ہوئی ہیں۔ ہماری شراکت داری کو پٹری سے اتارنے کی کسی بھی دوسرے ملک کی کوئی بھی کوشش ناکام ہو گئی ہے کیونکہ اگر آپ ہماری بات چیت کو دیکھیں، خاص طور پر حالیہ چار سالوں کے دوران، جب روس کو کئی بار پابندیوں کا نشانہ بنایا گیا، اور ہر بار، کچھ شکوک و شبہات اور افواہیں تھیں کہ اب یہ حقیقت میں ہماری شراکت داری میں خلل کا باعث بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایسا کبھی نہیں ہوا کیونکہ ہم نے خیر سگالی کی یہ زبردست سطح حاصل کی ہے، جو ہماری مدد کرتا ہے اور جو ہمیں باہمی طور پر فائدہ مند اور قابل قبول حل تلاش کرنے کی ترغیب دیتا ہے کہ ہم نئے حالات میں کیسے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ بابوشکن نے کہا کہ دونوں ممالک نے پابندیوں کے باوجود اقتصادی اور تجارتی تعاون کو برقرار رکھنے کے لیے نئے میکانزم متعارف کرائے ہیں۔ انہوں نے کہا،"ہم نے قومی کرنسیوں کی بنیاد پر ایک نئی سیٹلمنٹ اسکیم اور ماڈل تیار کیے ہیں۔ ہم نئی لاجسٹکس تیار کر رہے ہیں۔ ہم متبادل شعبوں اور تعاون کے طریقہ کار کو تیار کر رہے ہیں۔

ہندوستان اور فرانس نے مضبوط ہند۔بحرالکاہل شراکت داری کا اعادہ کیا

نئی دہلی: فرانس کے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل فابین مینڈن نے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان کے ساتھ ٹیلی فونک بات چیت کی، جس میں ہند-بحرالکاہل خطے میں دونوں ممالک کے درمیان مضبوط اسٹریٹجک شراکت داری کا اعادہ کیا۔ منگل کے روز ہندوستان میں فرانسیسی سفارت خانے کے ایک بیان کے مطابق، دونوں فوجی رہنماؤں نے جاری تعاون پر تبادلہ خیال کیا اور اپنی مسلح افواج کے درمیان باقاعدہ تبادلے کی اہمیت پر زور دیا۔ سفارت خانے نے کہا،"فرانسیسی چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے اپنے ہندوستانی ہم منصب جنرل انیل چوہان کے ساتھ ٹیلی فونک بات چیت کی۔ ہندوستان اور فرانس ہند بحرالکاہل کے خطے میں مضبوط شراکت دار ہیں۔ ان کے باقاعدہ فوج، فضائی اور بحری تبادلے اور مشترکہ تربیت علاقائی استحکام کو تقویت دیتی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، جنرل مینڈن نے دوطرفہ دفاعی تعلقات کی گہرائی کو اجاگر کرتے ہوئے، ہند-بحرالکاہل میں ہندوستان کو فرانس کا"بڑا پارٹنر" قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ سرگرمیاں تربیت، آپریشنل شراکت داری اور صلاحیتوں کی ترقی پر محیط ہیں، یہ سب علاقائی استحکام میں معاون ہیں۔ میرے ہندوستانی ہم منصب، جنرل انیل چوہان کے ساتھ تبادلہ ہوا۔ ہندوستان ہند بحرالکاہل میں فرانس کا ایک بڑا پارٹنر ہے۔ ہماری شراکت داری بھرپور ہے، جو ہماری فوجوں کے درمیان زمین، فضا میں اور ہماری بحریہ کے درمیان باقاعدگی سے تبادلوں سے مجسم ہے۔ تربیت، آپریشنل شراکت داری، صلاحیت میں تعاون: ہمارے مشترکہ اقدامات مختلف ہیں اور ریاست کے جنرل انڈو پیسیفک میں تعاون کرتے ہیں۔ اس سے پہلے پچھلے مہینے، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بنگلورو میں اپنے فرانسیسی ہم منصب، مسلح افواج اور سابق فوجیوں کے امور کی وزیر کیتھرین واؤترین کے ساتھ 6 ویں ہند-فرانس سالانہ دفاعی ڈائیلاگ کی مشترکہ صدارت کی، جہاں دونوں فریقوں نے اپنے دفاعی تعاون کے معاہدے کو مزید 10 سال کے لیے تجدید کیا، ایک ایم ایم کے افسروں کی باہمی تعیناتی کا اعلان کیا۔

طبی امداد کی پہلی کھیپ موصول ہونے پر ایران نے ہندوستان کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی: ہندوستان سے طبی امداد کی پہلی کھیپ بدھ کو ایران پہنچی، تہران میں ہندوستانی سفارت خانے نے تصدیق کی۔ ہندوستان میں ایرانی سفارت خانے نے کہا کہ یہ ترسیل ایرانی ہلال احمر سوسائٹی کی طرف سے موصول ہوئی ہے اور ہندوستانی عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ہندوستان میں ایران کے سفارت خانے نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا، ہندوستان کے معزز لوگوں کی طرف سے طبی امداد کی پہلی کھیپ پہنچا دی گئی ہے۔ ہم ہندوستان کے مہربان لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہندوستان، حالیہ برسوں میں، دوسرے ممالک کو امداد فراہم کرنے والے ایک قابل ذکر ملک کے طور پر ابھرا ہے۔ یہ امداد ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ایران 28 فروری کو شروع ہونے والی امریکہ اسرائیل فوجی مہم کے اثرات سے دوچار ہے۔ جنیوا میں اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر علی بحرینی کے مطابق ایران میں تنازع شروع ہونے کے بعد سے اب تک 1300 سے زائد افراد ہلاک اور 7000 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ دریں اثنا، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات پر 18 حملوں کی اطلاع دی ہے اور تصدیق کی ہے کہ آٹھ طبی عملے کے ہلاک ہوئے ہیں۔

عید الفطر کی آمد: رمضان کی برکتوں کو سنبھالنے اور

امت کی ذمہ داریوں کو یاد رکھنے کا وقت: حضرت امیر شریعت

جھارکھنڈ (پریس ریلیز) عید الفطر کی آمد کے موقع پر امیر شریعت بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے ملک اور دنیا بھر کے مسلمانوں اور تمام اہلِ خیر کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ رمضان کا بابرکت مہینہ دراصل اپنے اندر تقوی، پرہیزگاری، ایمان کی مضبوطی، صبر و اخوت اور ہمدردی جیسی اعلیٰ صفات پیدا کرنے کا موقع تھا؛ لہٰذا اس بابرکت مہینہ میں صوم وصلوٰۃ، اذکار و عبادات، تلاوت، تقوی و پرہیزگاری اور نوافل کی جو عادتیں ہمارے اندر پیدا ہوئی ہیں، انہیں عید کے بعد بھی اپنی زندگی کا حصہ بنائے رکھنا چاہیے۔ آپ نے اپنے پیغام میں یہ بھی فرمایا کہ صدقہ فطر کا نکالنا بھی ایک اہم دینی فریضہ ہے لہٰذا عید سے قبل ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہم صدقہ فطر ادا کر دیں تاکہ ہمارے ضرورت مند بھائی بہن بھی اس خوشی میں برابر کے شریک ہو سکیں۔ انہوں نے تاکید کی کہ مسلمان ایمان، صبر، حکمت اور اتحاد کے ساتھ حالات کا مقابلہ کریں، اپنی صفوں میں ہم آہنگی پیدا کریں اور اپنے ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر امت کے اجتماعی مفاد کو ترجیح دیں۔ اس موقع پر انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ عید کے دن نظم و ضبط، امن و امان اور قانون کی پاسداری کا مکمل خیال رکھیں، ہر ایسی سرگرمی سے اجتناب کریں جو دوسروں کے لیے تکلیف یا پریشانی کا سبب بنے، سڑکوں کو بلاوجہ بند نہ کریں، اگر عیدگاہ میں جگہ کم ہو تو اضافی جماعتوں کا اہتمام کریں، اور اپنی خوشیوں میں برادرانِ وطن کو بھی شریک کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ کسی بھی قسم کی اشتعال انگیزی، نعرہ بازی یا بدامنی سے دور رہیں اور ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی کریں۔ اگر کہیں کوئی مشکوک صورتحال ہو تو فوراً امارت شرعیہ اور پولیس انتظامیہ کو اطلاع دیں۔ انہوں نے خاص طور پر نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ لغویات سے پرہیز کریں، شریعت کے دائرے میں رہ کر عید کی خوشی منائیں، دینِ اسلام کی تعلیمات سے مضبوطی کے ساتھ وابستہ رہیں، اپنے اخلاق و کردار کو سنواریں اور سوشل میڈیا کا مثبت اور ذمہ دارانہ استعمال کریں، تاکہ وہ خود بھی معاشرے کے لیے مفید ثابت ہوں اور امت کا سرمایہ بن سکیں۔ انہوں نے خواتین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ گھروں میں دینی ماحول کو فروغ دیں اور نئی نسل کی اسلامی تربیت کا فریضہ انجام دیں، کیونکہ ایک صالح معاشرے کی بنیاد ایک باکردار اور باشعور خاندان سے ہی مضبوط ہوتی ہے۔ انہوں نے امتِ مسلمہ کو درپیش عالمی مسائل کا ذکر کرتے ہوئے بالخصوص مظلوم مسلمانوں کے لیے دعا کی اپیل کی اور کہا کہ ہمیں عید کے موقع پر بھی اپنے ان بھائیوں اور بہنوں کو یاد رکھنا چاہیے جو مختلف خطوں میں ظلم و ستم کا شکار ہیں، اور ان کے لیے خصوصیت کے ساتھ دعا اور یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عید کی خوشیوں کے موقع پر صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھا جائے، عیدگاہوں، مساجد اور عوامی مقامات کو صاف ستھرا رکھا جائے اور ماحول کو آلودہ کرنے والی سرگرمیوں سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں چاہیے کہ اس عید کو سادگی، شکرگزاری اور باہمی محبت کے ساتھ منائیں اور اپنے معاشرے میں خیر و بھلائی کو فروغ دینے کا عزم کریں۔ آخر میں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس عید کو امتِ مسلمہ کے لیے خیر و برکت، اتحاد و اتفاق اور امن و سلامتی کا ذریعہ بنائے، اور پوری انسانیت کو حقیقی خوشیوں سے نوازے۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

بنارس میں کشتی پر افطار پارٹی کی پاداش میں ۱۴ر نوجوانوں کی گرفتاری پر تنقیدیں

سماجوادی اور کانگریس نے اسے امتیازی سلوک قرار دیا، بی جے پی نے معاملہ کو ''گنگا کی پاکیزگی'' اور ''مذہبی جذبات'' کو ٹھیس پہنچنے سے جوڑ کر کارروائی کو جائز ٹھہرایا۔

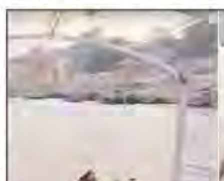

بنارس میں گنگا میں کشتی پر منعقدہ افطار پارٹی کے معاملے نے اب مکمل طور پر سیاسی رنگ اختیار کر لیا ہے۔ ایک طرف اپوزیشن اس کارروائی کو امتیازی اور سیاسی قرار دے رہا ہے، تو دوسری جانب حکمراں محاذ اور انتظامیہ اسے مذہبی جذبات کا حوالہ دیکر جائز ٹھہرا رہا ہے۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے سوال کیا ہے کہ ''گنگا میں افطار کیوں نہیں کر سکتے؟'' انہوں نے پولیس پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ شاید نوجوانوں نے 'ہتھیلی گرم' نہیں کی، اس لئے ان کے خلاف ایکشن لیا گیا۔ انہوں نے اس پوری کارروائی کو سیاسی اور امتیازی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ''افطار کرنے والوں نے پولیس کو عیدی نہیں دی ہوگی۔ اگر وہ ایسا کرتے تو سب کچھ ٹھیک ہو جاتا۔'' کانگریس لیڈر عمران مسعود نے کہا ہے کہ ''اگر ماحولیات کے نام پر کارروائی ہو رہی ہے تو ان لوگوں کے خلاف بھی مقدمہ درج ہونا چاہیے جو نالوں کا گندا پانی سیدھا گنگا میں چھوڑتے ہیں۔'' انہوں نے اسے مخصوص افراد کے خلاف اور امتیازی کارروائی قرار دیتے ہوئے سخت تنقید کی۔ دوسری جانب بی جے پی اس معاملے کو مذہبی عقیدت اور گنگا کی پاکیزگی سے جوڑ رہی ہے، شکایت کنندہ بی جے پی لیڈر کا کہنا ہے کہ گنگا ایک مقدس ندی ہے اور اس میں نان ویج کھانا اور باقیات پھینکنا مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچاتا ہے۔ اس کے مطابق یہ نہ صرف عقیدہ کے خلاف ہے بلکہ گنگا کی پاکیزگی کو بھی متاثر کرتا ہے، اس لئے کارروائی ضروری تھی۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مذہبی جذبات کے تحفظ کے پیش نظر قانون کے تحت یہ کارروائی کی گئی ہے اور گنگا کو آلودہ کرنے، مذہبی جذبات کو مجروح کرنے و دیگر متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا اور ۱۴ر افراد کو گرفتار بھی کیا گیا۔

کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں، اتم نگر قتل معاملے میں راہل گاندھی کی عوام سے اپیل

راہل گاندھی نے 'ایکس' پر لکھا کہ ''اتم نگر کے لوگوں نے تشدد کی بھاری قیمت چکائی ہے۔ ایک طرف جوان لڑکے ترون کی جان چلی گئی، دوسری طرف ایک پورا خاندان ظلم و ستم کا سامنا کر رہا ہے۔

دہلی کے اتم نگر میں ہوئے ترون قتل معاملہ میں لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے بی جے پی پر سنگین الزام عائد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتم نگر کے لوگوں نے تشدد کی بھاری قیمت چکائی ہے۔ ایک طرف جوان لڑکے ترون کی جان چلی گئی، دوسری طرف ایک پورا خاندان ظلم و ستم کا سامنا کر رہا ہے۔ انہیں مزید خون خرابہ نہیں چاہیے۔ خون خرابہ صرف بی جے پی اور اس کا ایکو سسٹم چاہتا ہے، جو نفرت کے توے پر تشدد کی روٹی سینکنے کے ہر موقع کا فائدہ اٹھاتا ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر مزید لکھا کہ ''وہ چاہتے ہیں کہ ملک ہندو۔مسلمان میں الجھا رہے، تاکہ لوگ یہ نہ پوچھ سکیں کہ آخر وزیر اعظم ملک کا دفاع، توانائی کی حفاظت اور اسٹریٹجک خود مختاری کو امریکہ کے حوالے کرنے پر کیوں مجبور ہیں۔ اسی لیے دن دہاڑے ملک کی راجدھانی میں پھر سے فسادات جیسے حالات پیدا کیے جا رہے ہیں۔'' ساتھ ہی انہوں نے دہلی والوں سے اپیل کرتے ہوئے لکھا کہ ''دہلی والوں سے گزارش ہے کہ کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں، ملک کی طاقت ہماری وحدت، بھائی چارے اور محبت میں ہے۔ جوڑو جوڑو، بھارت جوڑو۔'' واضح رہے کہ اسی معاملے میں گزشتہ روز کانگریس رکن پارلیمنٹ محمد جاوید اور اپوزیشن پارٹیوں کے کچھ دیگر اراکین پارلیمنٹ نے وزیر داخلہ امت شاہ کو ایک خط لکھا تھا۔ اس میں مذکور تھا کہ مسلم طبقہ کو دی جارہی دھمکیوں کے پیش نظر فیصلہ کن کارروائی کی ضرورت ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے خط میں یہ بھی لکھا کہ ''میں اتم نگر میں پریشان کرنے والے واقعات کے بارے میں گہری تشویش اور فوری ضرورت کے احساس کے ساتھ لکھ رہا ہوں، جہاں مسلم طبقہ کے لوگوں کو کھلی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔'' رکن پارلیمنٹ محمد جاوید کے مطابق لوگوں کو ملنے والی دھمکیوں، اشتعال انگیز نعروں اور نفرت انگیز مواد نے ایسا ماحول بنا دیا ہے جہاں شہریوں کا ایک طبقہ راجدھانی میں خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہا ہے۔ پولیس کا انتخابی اور ناکافی ردعمل بھی اتنا ہی پریشان کرنے والا ہے۔ جب دھمکیاں اس قدر کھلے عام دی جا رہی ہوں اور کارروائی نہ ہو رہی ہو تو قانون کی حکمرانی پر عوام کا اعتماد کم ہو جاتا ہے۔ کانگریس لیڈر نے خط میں مزید لکھا کہ صورتحال کا فوری نوٹس لیں۔ لا اینڈ آرڈر برقرار رکھنے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی کے لیے جوابدہی طے کریں۔ پولیس کو نفرت پھیلانے، دھمکیاں دینے یا صورتحال کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف سختی سے کارروائی کرنے کی ہدایت دی جائے۔ اعتماد کی بحالی کے لیے سیکورٹی کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے ساتھ پولیس کی کارروائی کا بھی جائزہ لیا جائے۔

راہل۔ پرینکا کی مرکزی وزیر نتن گڈکری سے ملاقات

کانگریس لیڈران صنعت کاروں کی باتیں سننے کے بعد مرکزی وزیر نتن گڈکری سے ملاقات کے لیے ان کے چیمبر میں پہنچے، تاکہ چھوٹے صنعت کاروں کی پریشانی سے انھیں واقف کرایا جا سکے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی اور وائناڈ سے کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے راجستھان کے کچھ چھوٹے صنعت کاروں کے ایک وفد سے ملاقات کی، جو کئی مہینوں سے ذہنی پریشانی میں مبتلا تھے۔ یہ ملاقات 'جَن سنسد' میں ہوئی، جب چھوٹے ٹرک اور بس باڈی بنانے والے صنعت کاروں کے وفد نے اپنی پریشانیوں کو راہل اور پرینکا کے سامنے رکھ کر تکلیف کا حل نکالنے کی گزارش کی۔ دونوں لیڈران نے وفد میں شامل لوگوں کی باتیں بہت غور سے سنیں اور پھر مرکزی وزیر برائے ٹرانسپورٹ و شاہراہ نتن گڈکری سے ملاقات کیلئے ان کے چیمبر میں پہنچے، تاکہ چھوٹے صنعت کاروں کی پریشانی سے انھیں واقف کرایا جا سکے۔

ثبوت کے باوجود پولیس ہجوم کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکام رہی: 'محمد' دیپک

دیپک کمار نے اپنے خلاف درج ایف آئی آر کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور پولیس پر نفرت انگیز جرائم کے خلاف کارروائی نہ کرنے کا الزام لگایا

اتراکھنڈ کے رہائشی دیپک کمار نے اپنے خلاف درج ایف آئی آر کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور پولیس پر نفرت انگیز جرائم کے خلاف کارروائی نہ کرنے کا الزام لگایا۔ اتراکھنڈ کے باشندے دیپک کمار نے اپنے خلاف درج مقدمے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ ان پولیس افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے جنہوں نے مبینہ طور پر نفرت انگیز جرائم کے خلاف مؤثر قدم نہیں اٹھایا۔ اس معاملے میں ایک اور شخص وجے راوت بھی شامل ہیں، جنہوں نے ایف آئی آر کو متعصبانہ قرار دیا ہے۔ یہ معاملہ جنوری کے آخر میں اس وقت سامنے آیا جب پوڑی گڑھوال ضلع میں ایک بزرگ مسلم دکاندار، وکیل احمد کو مبینہ طور پر بجرنگ دل سے وابستہ افراد نے ہراساں کیا۔ اعتراض اس بات پر کیا گیا کہ دکاندار نے اپنی دکان کے نام میں ''بابا'' کا لفظ استعمال کیا تھا۔ اس موقع پر دیپک کمار اور وجے راوت نے ہجوم کی کارروائی کی مخالفت کی، جس کے بعد صورتحال کشیدہ ہوگئی۔ رپورٹس کے مطابق، بعد میں تقریباً ۴۰ر افراد کا ایک گروہ کمار کے جم کے باہر جمع ہوا، نعرے بازی کی اور ایک قومی شاہراہ کو بھی بلاک کیا۔ کمار نے ان افراد کے خلاف نفرت انگیز تقاریر کی شکایت درج کرائی، تاہم پولیس نے اس کے برعکس احتجاج کے سلسلے میں نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ ہائی کورٹ میں دائر درخواست میں کمار نے مؤقف اختیار کیا کہ پولیس کے پاس ویڈیوز اور دیگر شواہد ہونے کے باوجود کارروائی نہیں کی گئی۔ انہوں نے عدالت سے استدعا کی کہ نفرت انگیز جرائم میں ملوث افراد کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی کا حکم دیا جائے۔ واقعے کے ایک وائرل ویڈیو میں کمار کو یہ سوال کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے کہ دیگر دکانوں کو ''بابا'' کا لفظ استعمال کرنے کی اجازت کیوں ہے جبکہ احمد کی دکان کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، ''میرا نام محمد دیپک ہے''، اور بعد میں وضاحت کی کہ وہ یہ پیغام دینا چاہتے تھے کہ ''ہم سب قانون کے سامنے برابر ہیں۔'' کمار نے سوشل میڈیا پر بھی ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے کہا، ''میں نہ ہندو ہوں، نہ مسلمان، سب سے پہلے انسان ہوں، اور کسی کو بھی مذہب کی بنیاد پر نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔ اس معاملے پر سوشل میڈیا پر بھی شدید ردعمل سامنے آیا، جہاں کئی صارفین نے کمار کی حمایت کی۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بھی کہا کہ دیپک کمار آئین اور انسانیت کے لیے آواز اٹھا رہے ہیں۔ یہ واقعہ ایک بار پھر ملک میں نفرت انگیز جرائم، مذہبی ہم آہنگی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار پر سنجیدہ سوالات اٹھا رہا ہے۔

بنگال میں مزید کئی افسران کا تبادلہ، انتظامیہ پر کمیشن کی پکڑ مضبوط

ممتا بنرجی کو کئی محاذوں پر لڑائی کا سامنا، ٹکٹ سے محروم کئے گئے اراکین اسمبلی میں برہمی، ہمایوں کبیر کی پارٹی نے ۱۸۲ر سیٹوں پر امیدوار اتارنے کا اعلان کیا

مغربی بنگال جہاں ۲۳ر اور ۲۹ر اپریل کو ووٹ ڈالے جائیں گے، پر الیکشن کمیشن اپنی گرفت مضبوط کر رہا ہے۔ اسمبلی انتخاب کی تاریخ کا اعلان کرنے کے بعد چند ہی گھنٹوں میں بلکہ راتوں رات چیف سکریٹری، ہوم سکریٹری، ڈی جی پی اور کولکاتا کے پولیس کمشنر جیسے اہم عہدوں پر فائز افسران کے تبادلے اور انہیں انتخابی عمل سے رکھنے کی ہدایت کے بعد بدھ کو اس نے ۱۱ر ضلع مجسٹریٹس (ڈی ایم) اور کولکاتا کے میونسپل کمشنر کو عہدہ سے ہٹا دیا۔ الیکشن کمیشن کے اس طرز عمل پر تنقیدیں ہو رہی ہیں اور الزام لگ رہا ہے کہ وہ بی جے پی کی ایما پر کام کر رہا ہے۔ دوسری طرف ممتا بنرجی کو اپنا اقتدار بچانے کیلئے بیک وقت کئی محاذوں پر لڑائی کا سامنا ہے۔ حالانکہ مغربی بنگال کے ساتھ کیرالا، آسام، تمل ناڈو اور پڈوچیری میں بھی الیکشن ہونے ہیں مگر انتظامیہ میں ردوبدل کے حوالے سے الیکشن کمیشن کی ساری توجہ بنگال پر مرکوز ہے۔ اس کے علاوہ یہاں بڑی تعداد میں مرکزی نیم فوجی دستوں کو بھی تعینات کیا جا رہا ہے۔ بدھ کو کوچ بہار میں راجو مشرا کی جگہ جتین یادو اور جلپائی گوڑی میں روی پرکاش مینا کی جگہ سندیپ گھوش کو مقرر کیا گیا ہے۔ شمال دیناج پور میں بھی تبدیلی کی گئی ہے، جہاں سوریندر کمار مینا کے بجائے ویویک کمار چارج سنبھالیں گے۔ اسی طرح مالدہ اور مرشد آباد میں بالترتیب پریتی گوئل اور نتن سنگھانیہ کی جگہ راجبیر سنگھ کپور اور آر ارجن کو تعینات کیا گیا ہے۔ کمیشن نے شمال اور جنوبی ۲۴ر پرگنہ کی انتظامی قیادت میں بھی تبدیلی کی ہے، جہاں شمال ۲۴ر پرگنہ میں ششانک سیٹھی کی جگہ شلپا گوریسریا اور جنوبی ۲۴ر پرگنہ میں اروند کمار مینا کے مقام پر ابھشیک کمار تیواری کو مقرر کیا گیا ہے۔ شمالی پہاڑی ضلع دارجلنگ میں سنیل اگروال کی جگہ ہری شنکر پانیکر کو تعینات کیا گیا ہے، وہیں کولکاتا میں کے ایم سی کمشنر انشل گپتا کی جگہ اسمتا پانڈے کو مقرر کیا گیا ہے، جو شمالی کولکاتا کیلئے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں گی۔ اس بیچ ٹی ایم سی کے ان ۴۷ر اراکین اسمبلی کی برہمی کا بھی سامنا ہے جنہیں پارٹی نے ٹکٹ سے محروم کر دیا ہے۔ ٹی ایم سی میں بغاوت کے آثار نظر آرہے ہیں جبکہ پارٹی اسے حکومت مخالف لہر سے نمٹنے کیلئے ''کنٹرولڈ تبدیلی'' کا نام دے رہی ہے۔ شمالی بنگال سے لے کر ریاست کے جنوبی حصوں تک ناراض لیڈروں نے احتجاج کیا اور متعدد نے پارٹی کے تنظیمی عہدوں سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے یا انتخابی نتائج پر اثر انداز ہونے کی وارننگ بھی دی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حالیہ انتخابات سے قبل پارٹی کی جانب سے کی گئی امیدواروں کی بڑی تبدیلی کے ساتھ کیا خطرات جڑے ہوئے ہیں۔ منگل کو جاری کی گئی فہرست میں ٹی ایم سی نے اپنے ۴۷ر موجودہ اراکین اسمبلی کو ٹکٹ نہیں دیا، جو اس کی مقننہ میں مجموعی طاقت کا تقریباً ایک تہائی بنتے ہیں۔

چین کیلئے روانہ روسی تیل بھارت منتقل، عالمی توانائی تجارت میں بڑی تبدیلی

عالمی توانائی منڈی میں ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے جہاں روسی تیل کے وہ جہاز جو چین کی جانب جارہے تھے

نئی دہلی/بیجنگ: عالمی توانائی منڈی میں ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے جہاں روسی تیل کے وہ جہاز جو چین کی جانب جا رہے تھے، راستہ بدل کر بھارت کا رخ کر رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ رجحان عالمی تیل تجارت کے توازن میں بڑی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایک روسی آئل ٹینکر، جو ابتدائی طور پر چین کے لیے روانہ ہوا تھا، جنوبی بحیرۂ چین میں اپنا راستہ تبدیل کر کے بھارت کی جانب بڑھ گیا۔ شپ ٹریکنگ ڈیٹا کے مطابق یہ جہاز "Aqua Titan" نئی منگلور بندرگاہ پہنچنے والا ہے۔ اعداد و شمار سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ کم از کم سات روسی آئل ٹینکرز نے اپنے سفر کے دوران راستہ بدل کر چین کے بجائے بھارت کی طرف رخ کیا ہے، جبکہ بھارت کی تمام بڑی ریفائنریز اس وقت روسی تیل کی خریداری میں سرگرم ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ حالیہ مہینوں میں چین روسی تیل کا سب سے بڑا خریدار بن چکا تھا، خاص طور پر اس وقت جب دیگر ممالک نے خریداری کم کر دی تھی۔ تاہم اب بھارت، جاپان اور جنوبی کوریا جیسے ممالک کی دوبارہ مارکیٹ میں واپسی سے سپلائی کے رخ میں تبدیلی آ رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق اس رجحان سے نہ صرف چین کی توانائی سپلائی متاثر ہو سکتی ہے بلکہ عالمی تیل کی قیمتوں میں بھی اضافہ متوقع ہے، کیونکہ زیادہ خریداروں کی واپسی سے مسابقت بڑھ رہی ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ صورتحال ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح جغرافیائی سیاسی کشیدگیاں، خاص طور پر مشرق وسطیٰ میں جاری بحران، عالمی توانائی کے بہاؤ کو تیزی سے تبدیل کر سکتی ہیں اور بڑی معیشتوں کو اپنی حکمت عملی بدلنے پر مجبور کر دیتی ہیں۔ یہ تبدیلی ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب بھارت نے روس سے تیل کی درآمدات میں تیزی سے اضافہ کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ امریکی اجازت کے بعد بھارتی ریفائنریز نے صرف ایک ہفتے میں تقریباً 30 ملین بیرل روسی خام تیل خرید لیا۔ ماہرین کے مطابق مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی، خصوصاً ایران سے متعلق بحران اور آبنائے ہرمز میں رکاوٹوں کے باعث تیل کی سپلائی متاثر ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں بھارت نے متبادل ذرائع، خاص طور پر روس، کی جانب رجوع کیا ہے۔

ہند، آسٹریلیا نے پیشہ ورانہ تعلیم میں مزید تعاون تلاش کیا

نئی دہلی: نئی دہلی میں منعقدہ نیشنل کونسل فار ووکیشنل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ اور آسٹریلین سکلز کوالٹی اتھارٹی کے درمیان دو طرفہ میٹنگ کے بعد، ہندوستان اور آسٹریلیا پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت کے میدان میں مضبوط تعاون کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ بات چیت میں پیشہ ورانہ تعلیم، تربیت، اور ہنر مندی ماحولیاتی نظام کے اندر تعاون کے مواقع کی نشاندہی اور علم کے تبادلے کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ہنر مندی کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت کے مطابق، میٹنگ میں دونوں طرف سے تفصیلی پریزنٹیشنز پیش کی گئیں جس میں ان کے متعلقہ ریگولیٹری فریم ورک، آپریشنل ڈھانچے اور پیشہ ورانہ تربیت کے نظام کے انتظام میں درپیش اہم چیلنجوں کا خاکہ پیش کیا گیا۔ ایکسچینج کا مقصد اس بات کی گہری سمجھ پیدا کرنا تھا کہ ہر ملک کس طرح اس شعبے میں گورننس اور کوالٹی ایشورنس تک پہنچتا ہے۔ بات چیت کا ایک بڑا فوکس ریگولیٹری نظام کو مضبوط بنانا اور تربیت کی فراہمی میں اعلیٰ معیار کو یقینی بنانا تھا۔ دونوں ممالک نے خطرے پر مبنی نگرانی، تعمیل کے طریقہ کار، اور آڈٹ کے عمل کے بہترین طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جو پیشہ ورانہ تعلیم کے نظام کی ساکھ کو برقرار رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ تشخیص کی سالمیت کو بہتر بنانا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ قابلیت صنعت کی ضروریات کو پورا کرتی ہے کو بھی اہم ترجیحات کے طور پر اجاگر کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے قابلیت کی منظوریوں اور شفافیت اور کارکردگی کو بڑھانے میں ڈیٹا سے چلنے والے نظام کے کردار سے متعلق عمل کا مزید جائزہ لیا۔ اداروں کی نگرانی اور ریگولیٹری نگرانی کو برقرار رکھنے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال مشترکہ دلچسپی کے ایک اہم شعبے کے طور پر ابھرا۔ مجموعی طور پر، میٹنگ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان اپنے پیشہ ورانہ تعلیم کے فریم ورک کو ہم آہنگ کرنے، معیار کے معیار کو بہتر بنانے، اور ہنر مندی میں جدت کو فروغ دینے کے بڑھتے ہوئے ارادے کی نشاندہی کرتی ہے۔ توقع ہے کہ اس تعاون سے دونوں ممالک میں مزید مضبوط اور مستقبل کے لیے تیار افرادی قوت کی تعمیر میں مدد ملے گی۔

سرحدی علاقوں میں مواصلاتی رابطوں کی بہتری کیلئے خصوصی اقدامات: وزیر مواصلات

نئی دہلی: وزیر مواصلات جیوترادتیہ سندھیا نے بدھ کے روز لوک سبھا میں کہا کہ حکومت سرحدی علاقوں میں مواصلاتی رابطے بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے اور 222,17 سرحدی گاؤں میں مواصلاتی رابطہ فراہم کیا گیا ہے۔ جیوترادتیہ سندھیا نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ راجستھان کے 285,1 سرحدی گاؤں میں مواصلاتی رابطہ فراہم کیا گیا ہے۔ باقی گاؤں کو بھی جلد یہ رابطہ فراہم کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ہر گاؤں کو مواصلاتی رابطہ فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت سنچار نگم لمیٹڈ (بی ایس این ایل) کے 100,000 ٹاور لگائے گئے ہیں اور 22,000 مزید ٹاور جلد ہی لگائے جائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں، انہوں نے کہا کہ بی ایس این ایل کا نیٹ ورک ملک بھر میں دوبارہ زندہ ہوا ہے اور گزشتہ دو سہ ماہیوں میں 280 کروڑ روپے کا خالص منافع کمایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال بی ایس این ایل کی نجکاری کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

وندے بھارت ٹرینوں کے تحفظ کیلئے وسیع اقدامات: وزیر ریلوے

نئی دہلی: ریلوے کے وزیر اشونی وشنو نے چہار شنبہ کے روز لوک سبھا میں بتایا کہ وندے بھارت ٹرینوں کیلئے وسیع حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں۔ اشونی وشنو نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ٹرینوں کی حفاظت کیلئے پٹریوں پر شیلڈ بھی لگائی گئی ہیں۔ محکمہ ریلوے مسافروں کی سلامتی کیلئے پابند عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت ساری ریاستیں ریلوے کے ترقیاتی منصوبوں کیلئے زمین کے حصول میں تعاون کر رہی ہیں، لیکن بعض ریاستیں ایسا نہیں بھی کر رہی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ریلوے کے کام کو سیاست سے نہ جوڑا جائے اور اسے ذاتی مسئلہ نہ بنایا جائے۔ وہ ریلوے کی ترقی کیلئے تمام ریاستوں سے تعاون کی توقع رکھتے ہیں۔ اشونی وشنو نے ایک دوسرے سوال کے جواب میں کہا کہ کونکن ریلوے ایک کمپنی ہے اور اسے مسلسل نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ حکومت کونکن ریلوے کو خسارے سے بچانے کی کوشش کر رہی ہے اور اس معاملے پر متعلقہ ریاستوں سے خط و کتابت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ میں ریلوے کے متعدد ترقیاتی منصوبے شروع کیے گئے ہیں جن میں ریاست کے اندر متعدد ریلوے لائنوں کو ڈبل کرنا بھی شامل ہے۔

ڈی ایم کے کے مسلسل دباؤ نے مرکز کو کھدائی کی اجازت دینے پر مجبور کردیا

چنئی: تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ اور ڈی ایم کے کے صدر ایم کے اسٹالن نے منگل کے روز بتایا کہ مہینوں کی تاخیر کے بعد، مرکزی حکومت نے حکمراں جماعت ڈی ایم کے کے مسلسل دباؤ کے باعث کیلاڈی سمیت آٹھ مقامات پر آثار قدیمہ کی کھدائی کی اجازت دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی جانب سے آخرکار کلیئرنس دینا ڈی ایم کے کی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اسٹالن نے واضح کیا کہ ڈی ایم کے کا کام ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی بی جے پی حکومت ابھی تک کیلاڈی کی کھدائی کی رپورٹ کو روکے ہوئے ہے اور ان کی پارٹی اس وقت تک نہیں رکے گی جب تک اسے بھی شائع نہیں کر دیا جاتا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں اسٹالن نے لکھا کہ مسلسل دباؤ۔ بار بار لکھے گئے خطوط۔ اور آخرکار، منظوری۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ مہینوں کی تاخیر کے بعد، مرکزی حکومت نے کیلاڈی سمیت 8 مقامات پر آثار قدیمہ کی کھدائی کی منظوری دے دی ہے۔

بندرگاہی سرگرمیوں میں کاربن کے اخراج میں کمی آئی ہے: سونووال

نئی دہلی: بندرگاہیں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر جناب سربانند سونووال نے راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتایا کہ وزارتِ بندرگاہ، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں نے بندرگاہی سرگرمیوں میں کاربن کے اخراج کو کم کرنے اور بندرگاہوں کو ماحول دوست بنانے کے لیے بین الاقوامی معیار کے مطابق متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اہم اقدامات میں ''ہریت ساگر'' گرین پورٹ رہنما اصولوں کا اجرا، روایتی ڈیزل سے چلنے والے ٹگز کو برقی/ہائبرڈ ٹگز میں تبدیل کرنے کے لیے گرین ٹگ ٹرانزیشن پروگرام (جی ٹی ٹی پی) کا نفاذ، بندرگاہوں پر قابل تجدید توانائی کا استعمال، آلات، گاڑیوں اور ریلوے ٹریکس کی برقی کاری، صفر کاربن اخراج کرنے والے ٹرکوں کی تعیناتی اور ساحلی بجلی کی فراہمی سپلائی کے نظام کی تنصیب شامل ہیں۔ کامراجر پورٹ لمیٹڈ نے بھی جہازوں کو بندرگاہ پر ساحلی بجلی فراہمی کی سہولیات کے استعمال کی ترغیب دینے کے لیے ایک ترغیبی نظام متعارف کرایا ہے۔

عید کے دن ''خون کی ہولی'' کی دھمکی مسلمان اُتم نگر سے نقل مکانی پر مجبور

شر انگیزی اور وارننگ کے تعلق سے دہلی پولیس خاموش تماشائی، اے پی سی آر ہائی کورٹ سے رجوع، ممکنہ تشدد کو روکنے کیلئے ہدایات جاری کرنے کی اپیل۔

ہولی کے موقع پر تنازع میں ۲۶ر سالہ ترون کی موت کے بعد اتم نگر کے ہستسال گاؤں میں یکطرفہ گرفتاریوں اور ایم سی ڈی کی انہدامی کارروائی نے جہاں مسلمانوں کیلئے زمین تنگ کر دی ہے وہیں فرقہ وارانہ ماحول مسلسل بگاڑا جا رہا ہے۔ بھگوا عناصر یہ دھمکیاں دے رہے ہیں کہ ترون کی موت کا بدلہ عید کے دن ''خون کی ہولی'' کھیل کر لیا جائے گا۔ ان دھمکیوں کی وجہ سے مقامی مسلمان علاقہ چھوڑ جانے پر مجبور ہیں جبکہ پولیس خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ پولیس اور انتظامیہ کے رویہ کو دیکھتے ہوئے اسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) نے بدھ کو دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور بتایا کہ قومی دارالحکومت کے اتم نگر میں اس ماہ کے اوائل میں ہولی سے متعلق ایک جھگڑے کے دوران ترون کمار کے قتل کے بعد فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ عدالت نے عید سے قبل کشیدہ صورتحال والے علاقے میں ممکنہ فرقہ وارانہ تشدد کو روکنے کیلئے ہدایات جاری کرنے کی اس درخواست پر فوری سماعت پر اتفاق کیا۔ یہ معاملہ چیف جسٹس دیویندر کمار اپادھیائے اور جسٹس تیجس کاریا پر مشتمل بنچ کے سامنے پیش کیا گیا، جس نے اس پر سماعت پر رضامندی ظاہر کی۔ درخواست گزار کی جانب سے سینئر وکیل نیتیہ رام کرشنن نے عدالت کو بتایا کہ سنگین دھمکیاں دی جا رہی ہیں اور عید کے دن ''خون کی ہولی'' کی باتیں ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''سوشل میڈیا پر میٹنگیں ہو رہی ہیں جن میں کہا جا رہا ہے کہ 'ہم عید پر خون کی ہولی کھیلیں گے۔' اس پر پولیس سے رجوع کیا گیا لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔'' عرضی گزار نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ ''ہمیں شدید تشدد کا خدشہ ہے۔'' انہوں نے عدالت سے فوری ہدایات جاری کرنے کی اپیل کی۔ اے پی سی آر، جو ۲۰۰۶ء میں قائم کی گئی تھی، وکلا، سماجی کارکنوں اور نچلی سطح کے پیرا لیگل رضا کاروں کی ایک ٹیم ہے جو قانون اور انصاف کے درمیان خلا کو کم کر کے ایک مساوی اور منصفانہ معاشرہ قائم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ تنظیم مفت قانونی مدد، مالی معاونت فراہم کرتی ہے اور سیمینار، ورکشاپس اور مشترکہ اجتماعات کے ذریعے قانونی آگاہی بھی پھیلاتی ہے۔ ہائی کورٹ میں دائر درخواست میں اس بات کی بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ علاقے میں اشتعال انگیز تقاریر اور پوسٹر گردش کر رہے ہیں جن میں مبینہ طور پر مسلمانوں کو عید منانے سے خبردار کیا جا رہا ہے۔ بعض پیغامات میں عید کے دن ہولی کھیلنے کی بات کی گئی ہے اور نماز سے پہلے تشدد کی دھمکیاں دی گئی ہیں۔ درخواست کے مطابق ترون کمار کا قتل دراصل دو خاندانوں کے درمیان ذاتی جھگڑے کا نتیجہ تھا، لیکن بعد میں اسے فرقہ وارانہ رنگ دے دیا گیا جس سے علاقے میں خوف بڑھ گیا۔

Printed and Published by MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI on behalf of ADAA PRODUCTION PVT LTD. at SOMANI PRINTING PRESS Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

ڈیپ فیک ویڈیو سے پریشان

گمبھیر پہنچے ہائی کورٹ، 2.5 کروڑ ہرجانہ کا کیا مطالبہ

گمبھیر کے وکیلوں کے مطابق ایک فرضی استعفیٰ دینے والی ویڈیو سوشل میڈیا پر تقریباً 29 لاکھ بار دیکھی گئی۔

جبکہ ایک دیگر ویڈیو میں انہیں سینئر کرکٹروں کے ورلڈ کپ کھیلنے پر تبصرہ کرتے ہوئے دکھایا گیا۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ اور سابق رکن پارلیمنٹ گوتم گمبھیر نے اپنی شناخت کے غلط استعمال پر دہلی ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ انہوں نے عدالت میں ایک سول مقدمہ دائر کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ پر ان کے نام، چہرے اور آواز کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے۔ گوتم گمبھیر کا الزام ہے کہ ان کے نام سے کئی فرضی ویڈیو اور پوسٹ پھیلائی جا رہی ہیں۔ دہلی ہائی کورٹ میں داخل عرضی میں گوتم گمبھیر کا کہنا ہے کہ گزشتہ کچھ ماہ سے انٹرنیٹ پر ان کے نام سے کئی فرضی ویڈیو اور پوسٹ پھیلائی جا رہی ہیں۔ ان ویڈیو میں ڈیپ فیک اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) تکنیک کا استعمال کرا ایسا دکھایا جا رہا ہے جیسے وہ خود کچھ بیان دے رہے ہوں، جبکہ حقیقت میں انہوں نے ایسا کچھ نہیں کہا۔ ان کے وکیلوں کے مطابق ایک فرضی استعفیٰ دینے والی ویڈیو سوشل میڈیا پر تقریباً 29 لاکھ بار دیکھی گئی، جبکہ ایک دیگر ویڈیو میں انہیں سینئر کرکٹروں کے ورلڈ کپ کھیلنے پر تبصرہ کرتے ہوئے دکھایا گیا، اس ویڈیو کو تقریباً 17 لاکھ لوگوں نے دیکھا دہلی ہائی کورٹ میں داخل عرضی میں گوتم گمبھیر نے کئی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ساتھ ساتھ بڑی بڑی کمپنیوں کو بھی فریق بنایا ہے۔ ان میں امیزون، فلپکارٹ، میٹا، ایکس اور گوگل جیسی کمپنیاں شامل ہیں۔ الزام ہے کہ ان پلیٹ فارم پر بغیر اجازت ان کے نام اور تصویر والے پوسٹر اور دیگر سامان بھی فروخت کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے عدالت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے نام، تصویر، آواز یا شناخت کا کسی بھی طرح استعمال ان کی تحریری اجازت کے بغیر نہ کیا جائے۔ ساتھ ہی انہوں نے فرضی ویڈیو اور پوسٹ فوری طور پر ہٹانے کے لیے عبوری حکم بھی جاری کرنے کی اپیل کی ہے۔ دہلی ہائی کورٹ میں گوتم گمبھیر کے وکیل نے کہا کہ میری شناخت کا استعمال غلط جانکاری پھیلانے اور پیسے کمانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ یہ صرف ذاتی معاملہ نہیں ہے، بلکہ قانون اور عزت و وقار کے تحفظ کا سوال ہے۔ اس معاملے میں انہوں نے تقریباً 5.2 کروڑ روپے ہرجانہ کا بھی مطالبہ کیا ہے۔

یہ آئی پی ایل اب تک کا سب سے بڑا سیزن ہوگا ۸۴ ر میچ ہوں گے

تمام ۱۰ ر ٹیموں نے نئے سیزن کیلئے تیاریاں تیز کردی ہیں اور کھلاڑی پری سیزن ٹریننگ کیمپ کے ذریعے میچ موڈ میں آنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اب سے ٹھیک ۱۰ ر دن بعد ۲۸ ر مارچ کی شام کو جب بنگلور کے ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں ٹاس کے لیے سکہ اچھالا جائے گا، ہندوستان نہ صرف ایک ٹورنامنٹ، بلکہ ایک تہوار کے آغاز کا مشاہدہ کرے گا۔ آئی پی ایل کا ۱۹ ر واں سیزن اپنے سب سے بڑے اور طویل ترین اوتار میں ہمارے سامنے آ رہا ہے۔ یہ سیزن گزشتہ ۱۸ ر سال کی تاریخ سے مختلف ہے۔ اس بار ۱۰ ر ٹیموں کے درمیان مجموعی طور پر ۸۴ ر میچ کھیلے جائیں گے جو اسے اب تک کا طویل ترین سیزن بنائے گا۔ اس سے پہلے، میچوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۷۴ ر تھی۔ ۱۰ ر ٹیمیں ملک بھر کے ۱۳ ر مختلف مقامات پر ۶۴ ر دن کرکٹ کا جوش نظر آئے گا۔ تمام ۱۰ ر ٹیموں نے نئے سیزن کے لیے تیاریاں تیز کردی ہیں اور کھلاڑی پری سیزن ٹریننگ کیمپ کے ذریعے میچ موڈ میں آنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آئی پی ایل ورلڈ کپ ختم ہونے کے صرف ۲۰ ر دن بعد شروع ہو رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں، بی سی سی آئی اور آئی پی ایل فرنچائزز کئی اہم کھلاڑیوں کے کام کے بوجھ پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ چنئی کے کپتان رتوراج، سینئر کھلاڑی دھونی اور کئی دوسرے کھلاڑیوں نے کیم مارچ کو نیولور کے ہائی پرفارمنس سینٹر میں ٹریننگ شروع کی۔ اسی دوران آر سی بی نے اپنا کیمپ ۱۰ ر فروری کو شروع کیا جس میں جیتیش، وینکٹیش اور سویش شرما جیسے کھلاڑی شریک ہوئے۔ ۱۶ ر فروری سے ناتھ دوارا میں منعقد ہونے والے گجرات کے کیمپ میں کپتان شبھمن اور سائی سدرشن شامل تھے۔ ٹیم نے جنوری میں کیمپ بھی لگائے۔ پنجاب کنگز نے ۸ ر سے ۱۴ ر فروری تک ابوظہبی میں ڈیرے ڈالے۔ ٹیم کا دوسرا کیمپ بھی شروع ہوگیا ہے۔ لکھنؤ نے اپنے تیز گیند بازوں کو ڈربن بھیجا ہے۔ اب مرکزی کیمپ لکھنؤ میں شروع ہوگیا ہے۔ سن رائزرس حیدرآباد، ممبئی، راجستھان، کے کے آر اور دہلی کے کیمپ بھی شروع ہوچکے ہیں۔ آئی پی ایل کی ۱۹ ر سالہ تاریخ میں تین ایسے چہرے ہیں جنہوں نے اس لیگ کو ایک ثقافت میں تبدیل کر دیا ہے۔ یہ ایم ایس دھونی، روہت شرما، اور وراٹ کوہلی ہیں۔ یہ تینوں کا ایک ساتھ کھیلنے کا آخری سیزن ہوسکتا ہے۔ چنئی کے 'تھالا' نے چند ہفتے قبل ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں پریکٹس شروع کی تھی۔ یہ سیزن ۴۴ ر سالہ دھونی کا الوداعی سیزن ہوسکتا ہے۔ تاہم، ان کی فٹنس اور لمبے چھکے بتاتے ہیں کہ وہ اب بھی کسی بھی نوجوان کھلاڑی کو پیچھے چھوڑ سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق وہ اس بار زیادہ امپیکٹ پلیئر بن سکتے ہیں۔ ممبئی انڈینس کے روہت شرما کیمپ میں شامل ہوگئے ہیں اور پریکٹس کے دوران نیٹ پر اپنے جارحانہ انداز کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اس نے اپنے سگنیچر پل شاٹ اور بڑے شاٹس کی مشق کی۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے لیگ سے قبل ۱۱ ر کلو وزن کم کیا ہے۔ ماہرین اس بات پر بحث کر رہے ہیں کہ آیا اسے امپیکٹ پلیئر کے بجائے کل وقتی بلے باز کے طور پر کھیلنا چاہیے۔ آر سی بی نے ۲۰۲۵ء میں اپنا پہلا ٹائٹل جیت کر ان کی قسمت بدل لی ہے۔ وہ اب انڈر ڈاگ نہیں ہیں۔ مزید برآں، وراٹ کوہلی کو پہلی بار اپنے ٹائٹل کا دفاع کرنے کا چیلنج درپیش ہے۔ انہوں نے ہندوستان آنے سے پہلے ہی نئے سیزن کے لیے ٹریننگ شروع کردی تھی۔ کوہلی پہنچ چکے ہیں اور امید ہے کہ وہ جلد ہی کیمپ میں شامل ہو جائیں گے۔ اس سال آئی پی ایل صرف ۱۰ ر شہروں تک محدود نہیں ہے۔ بورڈ نے ۱۳ ر شہروں کو میزبانی کے حقوق تفویض کیے ہیں۔ شمال مشرق میں کرکٹ کے جنون کا فائدہ اٹھانے لئے راجستھان جے پور کے علاوہ گوہاٹی میں اپنے کچھ میچ کھیلے گا۔ آسام کے ریان پراگ کی کپتانی نے اس بار وہاں کے شائقین میں نیا جوش پیدا کیا ہے۔ اس دوران پنجاب کنگز کے میچ نیو چنڈی گڑھ کے علاوہ دھرم شالہ میں بھی کھیلے جائیں گے۔

چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے بی سی سی آئی سے مدت کار میں توسیع کا کیا مطالبہ

چیف سلیکٹر اجیت اگرکر کی مدت کار میں ہندوستانی ٹیم کی کارکردگی کی بات کی جائے تو ٹی-20 اور ونڈے میں ٹیم کا مظاہرہ شاندار رہا۔

چیف سلیکٹر اجیت اگرکر کی مدت کار میں ہندوستانی ٹیم کی کارکردگی کی بات کی جائے تو ٹی-20 اور ونڈے میں ٹیم کا مظاہرہ شاندار رہا۔ لیکن ٹیسٹ کرکٹ میں چیف سلیکٹر کی یہ مدت کار کافی خراب گزری ہے۔ حالیہ اختتام پذیر ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کا خطاب جیتنے کے بعد چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) سے اپنی مدت کار میں توسیع کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سے قبل بھی ان کی مدت کار میں توسیع کی جا چکی ہے۔ اب ایک بار پھر چیف سلیکٹر کو امید ہے کہ بی سی سی آئی ان کے مطالبے کو پورا کر دے گی۔ 'ٹائمز آف انڈیا' کے مطابق اگرکر نے اپنی مدت کار کو 2027 ونڈے ورلڈ کپ تک بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستانی ٹیم نے روہت شرما کی کپتانی میں 2024 کا ٹی-20 ورلڈ کپ اور 2025 کی چمپئنز ٹرافی اپنے نام کی تھی۔ اس کے بعد آئی پی ایل 2025 سے قبل بی سی سی آئی نے انعام کے طور پر اگرکر کی مدت کار میں ایک سال کا اضافہ کیا تھا۔ اب جون 2026 میں چیف سلیکٹر کی مدت کار ختم ہونے والی ہے۔ ایسے میں اہم سوال یہ ہے کہ کیا اگرکر مطالبہ قبول کیا جائے گا؟ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ بی سی سی آئی کے سامنے اگرکر نے یہ مطالبہ ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 میں جیت حاصل کرنے کے بعد رکھا ہے۔ اب دیکھنے والی بات یہ ہوگی کہ کہ بی سی سی آئی ان کے مطالبے کو پورا کرتی ہے یا نہیں۔ اگر چیف سلیکٹر اجیت اگرکر کی مدت کار میں ہندوستانی ٹیم کی کارکردگی کی بات کی جائے تو ٹی-20 اور ونڈے میں ٹیم کا مظاہرہ شاندار رہا۔ لیکن ٹیسٹ کرکٹ میں چیف سلیکٹر کی یہ مدت کار کافی خراب گزری ہے۔ اجیت اگرکر کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم نے 2024 ٹی-20 ورلڈ کپ، 2025 چمپئنز ٹرافی اور 2026 ٹی-20 ورلڈ کپ کا خطاب اپنے نام کیا۔ لیکن ٹیسٹ کرکٹ میں اگرکر کی مدت کار میں ٹیم مسلسل 2 سیریز ہار گئی۔ ساتھ ہی آسٹریلیا کے دورے پر ہونے والی بارڈر-گواسکر ٹرافی میں بھی ٹیم نے مایوس کیا تھا اور ٹیم ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ کے فائنل میں بھی نہیں پہنچ پائی تھی۔ ہندوستانی ٹیم پچھلی بار بارڈر گاوسکر ٹرافی کے فائنل میں جگہ بنانے سے محروم رہی۔ ہندوستانی ٹیم کو نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز میں کلین سویپ کا سامنا کرنا پڑا۔ روہت اور وراٹ کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے اچانک ریٹائرمنٹ لے لیا جبکہ اشون جیسے تجربہ کار تمام فارمیٹس سے ریٹائرڈ ہوئے۔ سلیکشن کمیٹی نے اس کی وجہ ٹیسٹ کرکٹ میں ان کے مستقبل کے بارے میں غیر یقینی صورتحال کو قرار دیا۔ اجیت اگرکر کے بطور چیف سلیکٹر کے دور میں، ہندوستانی ٹیم نے محدود اوورز کی کرکٹ میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور آئی سی سی اور اے سی سی مقابلوں پر غلبہ حاصل کیا۔ اس کی بنیاد پر، بی سی سی آئی اگرکر کی مدت ملازمت میں توسیع کرتا ہے یا نہیں، اس سے متعلق تصویر چند دنوں میں واضح ہو جائے گی۔

پنت، سچن تینڈولکر جونیئر کے بلے کے وزن سے متاثر ہوئے

ارجن تینڈولکر اپنی شادی کے فوراً بعد آئی پی ایل کے لیے مشقیں کرنے میدان میں اتر آئے ہیں

ارجن تینڈولکر اپنی شادی کے فوراً بعد آئی پی ایل کے لیے مشقیں کرنے میدان میں اتر آئے ہیں۔ ارجن اپنی نئی آئی پی ایل ٹیم، لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے ساتھ ٹریننگ کا آغاز کر چکے ہیں۔ رجن تینڈولکر اپنی شادی کے فوراً بعد آئی پی ایل کے لیے مشقیں کرنے میدان میں اتر آئے ہیں۔ ارجن اپنی نئی آئی پی ایل ٹیم لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے ساتھ ٹریننگ کا آغاز کر چکے ہیں اور انہوں نے اپنے نئے کپتان رشبھ پنت کو دو حوالوں سے پہلے ہی متاثر کر دیا ہے۔ پہلا اپنے بلے کے وزن سے جو اگرچہ ان کے والد سچن تینڈولکر جتنا بھاری تو نہیں ہے لیکن پھر بھی کافی وزن دار ہے اور دوسرا، مارچ کے اوائل میں اپنی بہت زیادہ چرچا پانے والی شادی کے فوراً بعد تربیت شروع کرنے کے عزم سے۔ اب تینڈولکر جونیئر اور پنت دونوں اپنے اس نئے کھلاڑی سے کسی بڑی کارکردگی کی توقع رکھیں گے، جس نے ممبئی انڈینز کے ساتھ دو آئی پی ایل سیزن میں صرف پانچ میچ کھیلے ہیں اور اب تک کوئی خاص جوہر نہیں دکھا سکے۔ آئرلینڈ کے سابق آل راؤنڈر جون موونی کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء کے آغاز سے قبل دہلی کیپٹلس کا فیلڈنگ کوچ مقرر کر دیا گیا ہے۔ موونی نے اینٹن روکس اور گیانیشور راؤ کی جگہ لی ہے، جنہوں نے گزشتہ سیزن میں یہ ذمہ داری نبھائی تھی۔ ۴۴ ر سالہ موونی اس سے قبل ویسٹ انڈیز اور افغانستان کی ٹیموں کے ساتھ کام کر چکے ہیں، جبکہ حال ہی میں انہوں نے ایشیا کپ کے دوران افغان ٹیم کے ساتھ بطور کوچ خدمات انجام دیں۔ اب وہ ہیمانگ بدانی کی سربراہی میں دہلی کیپٹلس کے کوچنگ اسٹاف کا حصہ بن گئے ہیں، جس میں مناف پٹیل (بولنگ کوچ)، ایان بیل (اسسٹنٹ کوچ) اور وینوگوپال راؤ (ڈائریکٹر آف کرکٹ) شامل ہیں۔ جون موونی نے آئرلینڈ کے لیے ۶۴ ر ون ڈے اور ۲۷ ر ٹی ۲۰ ر میچز کھیلے ہیں۔ انہیں ۲۰۱۱ء کے ورلڈ کپ میں انگلینڈ کے خلاف تاریخی فتح کے دوران فاتحانہ رنز بنانے کے لیے آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ دہلی کیپٹلس گزشتہ سیزن میں پانچویں نمبر پر رہی تھی اور وہ اب تک کوئی آئی پی ایل ٹائٹل جیتنے میں کامیاب نہیں ہوسکی ہے۔

گپی گریوال کو گولڈی براڑ کی دھمکی، وائرل آڈیو سے پنجاب میں ہلچل

سدھو موسے والا قتل کیس کے ماسٹر مائنڈ گولڈی براڑ نے اب سپر اسٹار گپی گریوال کو نشانہ بنایا ہے۔

سدھو موسے والا قتل کیس کے ماسٹر مائنڈ گولڈی براڑ نے اب سپر اسٹار گپی گریوال کو نشانہ بنایا ہے۔ وائرل آڈیو میں 'سنگین نتائج' بھگتنے کی وارننگ دی گئی ہے، جس کے بعد سکھبیر سنگھ بادل نے بھگونت مان حکومت کی سیکورٹی پالیسی پر سخت سوالات اٹھائے ہیں۔ پنجاب فلم انڈسٹری سے ایک ایسی خبر سامنے آئی ہے جس نے ایک بار پھر سیکورٹی نظام پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ مشہور پنجابی اداکار اور گلوکار گپی گریوال کو گینگسٹر گولڈی براڑ کی جانب سے جان سے مارنے کی دھمکی ملی ہے۔ منگل کے روز سوشل میڈیا پر ایک مبینہ آڈیو کلپ تیزی سے وائرل ہوئی، جس میں کال کرنے والا شخص خود کو گولڈی براڑ بتا رہا ہے۔ تاہم ابھی تک اس آڈیو کی صداقت کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوسکی ہے، لیکن اس نے پوری انڈسٹری میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ اس پورے معاملے نے اب سیاسی رخ اختیار کرلیا ہے۔ شرومنی اکالی دل کے صدر سکھبیر سنگھ بادل نے اس مبینہ آڈیو کو شیئر کرتے ہوئے پنجاب کی عام آدمی پارٹی حکومت اور وزیر اعلیٰ بھگونت مان پر سخت حملہ کیا ہے۔ بادل کا دعویٰ ہے کہ گپی گریوال کی سیکورٹی اس لیے ہٹا دی گئی کیونکہ وہ حال ہی میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کے لیے آئے تھے۔ بادل نے 'X' پر لکھا کہ پنجاب میں اب کوئی بھی خود کو محفوظ محسوس نہیں کر رہا کیونکہ قانون و انتظام کی صورتحال مکمل طور پر بگڑ چکی ہے۔ انہوں نے براہ راست وزیر اعلیٰ کو خبردار کیا کہ اگر گپی گریوال کو معمولی سی چوٹ بھی آئی تو اس کے ذمہ دار بھگونت مان خود ہوں گے۔ انہوں نے سدھو موسے والا کے واقعے کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی ہٹا کر معلومات لیک کرنے کی غلطی ہم پہلے بھی بھگت چکے ہیں۔ دھمکی دینے والے شخص نے گفتگو کے دوران گپی کی آنے والی فلم 'اکال' کا بھی ذکر کیا۔ واضح رہے کہ یہ فلم پہلے ہی تنازعات میں گھری ہوئی ہے۔ کچھ سکھ تنظیموں کا الزام ہے کہ اس فلم میں سکھوں کی شاندار تاریخ اور ان کے عقائد کو غلط انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ گینگسٹر نے اسی تنازع کا حوالہ دیتے ہوئے گپی کو وارننگ دی ہے۔

بالی ووڈ اداکار شاہ رخ خان کنگ کے بعد رومانوی فلم کریں گے؟

سوپر اسٹار شاہ رخ خان کی اگلی فلم کنگ کا بے صبری سے انتظار ہے۔ کنگ دسمبر میں ریلیز ہوگی اور شاہ رخ خان کا روپ پہلے ہی سامنے آچکا ہے

ممبئی: سوپر اسٹار شاہ رخ خان کی اگلی فلم کنگ کا بے صبری سے انتظار ہے۔ کنگ دسمبر میں ریلیز ہوگی اور شاہ رخ خان کا روپ پہلے ہی سامنے آچکا ہے۔ یہ اس سال کی سب سے زیادہ متوقع فلموں میں سے ایک ہے، جس کی بڑی وجہ 2023 کے بعد فلم کی ریلیز ہے۔ شاہ رخ خان نے اس سال باکس آفس پر سب سے زیادہ راج کیا، جس نے پٹھان اور جوان کے ساتھ 1,000 کروڑ سے زیادہ کی کمائی کی۔ تاہم وہ 'کنگ' سے پہلے ایک اور فلم میں نظر آئیں گے۔ کہا جا رہا ہے کہ اداکار رجنی کانت کی فلم میں کیمیو کریں گے۔ شاہ رخ خان کافی عرصے سے متعدد پروجیکٹس سے منسلک ہیں۔ تاہم وہ اپنی اگلی فلم 'کنگ' کو جلد از جلد مکمل کرنے کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں۔ دریں اثنا، کہا جا رہا ہے کہ سوپر اسٹار نے اپنی اگلی فیچر فلم کے لیے مصنفین اور ہدایت کاروں سے ملاقاتیں شروع کردی ہیں۔ وہ جلد سے جلد ہر چیز کو حتمی شکل دینا چاہتا ہے۔ یہ بات بھی ہے کہ فرح خان اس فہرست میں سرفہرست ہیں، جو ممکنہ طور پر اپنی اگلی فلم کی ہدایت کاری کر رہی ہیں۔ حال ہی میں ایک رپورٹ شائع ہوئی تھی جس میں انکشاف کیا گیا تھا کہ شاہ رخ خان ایک رومانوی فلم میں دوہرا کردار ادا کر رہے ہیں جس کے بارے میں باتیں ہو رہی ہیں۔ امید کی جا رہی ہے اس فلم کا نام میں ہوں نا 2 ہے۔ تاہم ابھی تک کسی بات کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ اس کمرشل فلم کی اسکرپٹ پر کام جاری ہے۔ شاہ رخ خان کو پیش کش موصول ہوئی ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ فلم پر کیا فیصلہ ہوتا ہے۔ فلم کے حوالے سے تین باتیں معلوم ہوئی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، شاہ رخ خان کو ایک بڑے بجٹ اور رومانوی فلم کے لیے رابطہ کیا گیا ہے، جس میں وہ تھرو بیک اسٹائل میں نظر آئیں گے۔ شاہ رخ خان نے اسے پسند کیا: یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ شاہ رخ خان کو اس اسکرپٹ نے چھو لیا تھا۔ وہ فی الحال اسے اپنا اگلا پروجیکٹ سمجھ رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ رومانوی فلموں نے شاہ رخ خان کے سوپر اسٹارڈم میں اضافہ کیا۔ رومانوی صنف میں ان کی واپسی شائقین کے لیے باعث مسرت ہوگی۔ تاہم، وہ کسی بھی سابقہ کردار کو نہیں دہرائیں گے۔ اس فلم میں، وہ محبت کی ایک زیادہ پختہ دنیا کو تلاش کریں گے۔ رپورٹس کے مطابق، حتمی فیصلہ جون تک متوقع ہے۔

دھورندھر پارٹ ۲ ر: ننکانہ صاحب کا برق خاندان اور رنویر سنگھ کا حقیقی 'پاکستانی کنکشن'

انڈین اداکار رنویر سنگھ کی فلم 'دھورندھر' نے گذشتہ برس انڈیا اور پاکستان میں کافی ہلچل مچائی تھی۔ فلم کے پہلے حصے میں ایک منظر تھا جہاں اکشے کھنہ (رحمان بلوچ) کے بھائی رنویر سنگھ کے کردار سے پوچھتے ہیں کہ 'تم کہاں سے آئے ہو؟'

انڈین اداکار رنویر سنگھ کی فلم 'دھورندھر' نے گذشتہ برس انڈیا اور پاکستان میں کافی ہلچل مچائی تھی۔ فلم کے پہلے حصے میں ایک منظر تھا جہاں اکشے کھنہ (رحمان بلوچ) کے بھائی رنویر سنگھ کے کردار سے پوچھتے ہیں کہ 'تم کہاں سے آئے ہو؟' رنویر جواب دیتے ہیں: 'خروٹ آباد، کوئٹہ۔ نام حمزہ علی مزاری۔' 'دھورندھر' کا دوسرا حصہ آج (19 مارچ) ریلیز ہو رہا ہے جس میں رنویر پاکستان میں مقیم ایک انڈین ایجنٹ کا کردار نبھاتے نظر آئیں گے۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ حقیقی زندگی میں بھی رنویر سنگھ کے خاندان کی جڑیں درحقیقت پاکستان سے جڑی ہوئی ہیں۔ اس کے لیے ہمیں 1940 کی دہائی تک جانا ہوگا جب برق خاندان غیر منقسم پنجاب کے ایک گاؤں میں رہتا تھا جو اب پاکستان کا حصہ ہے۔ نوجوان سیموئل مارٹن برق اور اُن کی بہن چاند برق اس خاندان کا حصہ تھے۔ وہی چاند برق جو رنویر سنگھ کی دادی ہیں۔ چاند برق آگے چل کر فلموں میں معاون اداکارہ بنیں۔ سیموئل مارٹن برق سے متعلق مزید جاننے کی خواہش مجھے لندن میں مقیم ان کی بیٹی نوئل پارسنز تک لے گئی۔ سیموئل برق اور چاند برق کے والد خیر الدین تھے، جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ اُردو شاعری کرتے تھے اور ان کا تخلص 'برق' تھا۔ نوئل پارسنز نے تصدیق کی کہ سیموئل مارٹن کے دادا، چودھری اللہ دتہ، نے عیسائیت قبول کر لی تھی۔ 'سینما زی' انڈیا میں فلمی تاریخ جمع کرنے کا منصوبہ ہے۔ سینما زی کی شریک بانی آشا بترا بتاتی ہیں کہ 'ہندی اور پنجابی فلموں میں کامیاب کیریکٹر اداکارہ کے طور پر چاند برق لاہور میں بننے والی کئی فلموں میں نظر آئیں، اور اپنی رقص کی صلاحیت کی وجہ سے 'پنجاب کی ڈانسنگ للی' کے نام سے مشہور تھیں۔ بعد میں انھوں نے راج کپور کی فلم 'بوٹ پالش' میں اہم کردار ادا کیا۔' اسی دوران، سیموئل مارٹن برق نے بطور سفیر پاکستان کی کئی ممالک میں نمائندگی کی۔ رنویر کی دادی چاند برق کے بھائی، سیموئل مارٹن برق، 1906 میں پنجاب میں ننکانہ صاحب کے قریب مارٹن پور گاؤں میں پیدا ہوئے تھے۔ تاہم، کہانی اتنی سادہ نہیں ہے۔ نوئل بتاتی ہیں کہ تقسیم برصغیر کے بعد اُن کے والد ایک ملک کو دوسرے پر ترجیح دینے کے خیال سے گہری کشمکش کا شکار رہے اور انھوں نے غیر منقسم ہندوستان اور اپنی نوکری چھوڑنے کا فیصلہ کیا اور انگلینڈ منتقل ہو گئے۔ سنہ 1946 میں جب ہندوستان کی تقسیم پر بات چیت جاری تھی، سیموئل مارٹن برق پنجاب کے پہلے الیکشن پٹیشنز کمیشن کے چیئرمین تھے، یعنی وہ جج تھے۔ اپنی یادداشت 'اے لائف آف فلفلمنٹ' میں سیموئل مارٹن برق لکھتے ہیں:

'میرے غیر جانبدار رہنے کا واحد طریقہ یہ تھا کہ میں واضح کر دوں کہ تقسیم کے بعد میرا ارادہ انڈیا یا پاکستان کی حکومت میں خدمات انجام دینے کا نہیں تھا۔ ریٹائر ہونا سب سے باعزت راستہ محسوس ہوا۔ میں شاید پہلا ایشیائی بن گیا جس نے بھارتی سول سروس سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ کی درخواست کی۔' نتیجتاً، میں اچانک انڈین سول سروس میں جج سے نوتشکیل شدہ پاکستان میں بے روزگار ہوگیا اور ایک عیسائی ہونے کے ناطے، میرا تعلق ایک اسلامی جمہوریہ میں ایک چھوٹی سی اقلیت سے تھا۔' سنہ 2009 میں سینیئر صحافی ساجدہ مومن کی ملاقات 103 سالہ سیموئل مارٹن برق سے ہوئی تھی۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ساجدہ مومن نے سیموئل مارٹن برق کے بارے میں کئی واقعات شیئر کیے۔ ساجدہ بتاتی ہیں کہ جب وہ سیموئل سے اُن کی 103 ویں سالگرہ پر ملی تھیں تو انھیں انڈین سول سروس کے افسران کی طرف سے پیغامات ملے تھے کیونکہ وہ اس وقت غیر منقسم انڈیا سے انڈین سول سروس کے سب سے طویل عرصے تک زندہ رہنے والے رُکن تھے۔ تقسیم کے بعد سیموئل مارٹن برق نے اپنی برطانوی اہلیہ کے ساتھ برطانیہ منتقل ہونے کا فیصلہ کیا۔ لیکن سیموئل، جو انڈیا اور پاکستان دونوں چھوڑ کر برطانیہ میں آباد ہوئے، بعد میں پاکستانی سفارتکار کیسے بنے؟ ان کی بیٹی نوئل پارسنز بتاتی ہیں کہ تقسیم کے بعد پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خان نے جو سیموئل کے لیے ایک گاڈ فادر کی طرح تھے سیموئل مارٹن برق کو خارجہ امور کے لیے پاکستانی وزارت کھڑی کرنے میں مدد کرنے پر آمادہ کیا۔ سیموئل نے پاکستان کے بانی محمد علی جناح اور ملک کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان کے ساتھ کام کیا اور مختلف ادوار میں، 11 ممالک میں پاکستان کے سفیر کے طور پر خدمات انجام دیں، جن میں برطانیہ، تھائی لینڈ، کینیڈا اور ناروے بھی شامل ہیں۔ سیموئل کے برطانیہ جانے کے فیصلے کے وقت اُن کے دیگر بہن بھائی بھی کینیڈا منتقل ہوگئے جبکہ ایک بہن چاند برق نے، جو پنجابی فلموں میں کام کرتی تھیں، انڈیا کا رُخ کیا اور بمبئی میں سکونت اختیار کر کے ہندی سینما میں اداکاری شروع کردی۔ جب پوچھا گیا کہ کیا وہ اپنی پھوپھو چاند یعنی رنویر سنگھ کی دادی کو جانتی ہیں؟ تو نوئل نے ہنستے ہوئے کہا 'کیوں نہیں، وہ میری خالہ تھیں۔' فون پر بات چیت کے دوران اُن کی آواز میں گرمجوشی اور مسکراہٹ محسوس کی جاسکتی تھی۔ اگر آپ نے سنہ 1954 کی ہندی فلم 'بوٹ پالش' دیکھی ہے، تو اس ظالم، لالچی عورت کو بھولنا ناممکن ہے جو دو چھوٹے یتیم بچوں کو شدید ذہنی اور جسمانی اذیت دیتی ہے۔ یہ کردار چاند برق نے ادا کیا تھا۔